

# صَلَاةُ أَوْلِيَاءِ

مُؤَلَّفُ

مُحَمَّدُ يُونُسُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

نَاشِرُ

مَكْتَبَةُ صَوْتِ الْأَوْلِيَاءِ

بَارِغُ لُؤْكَامِ، اسْلَامِ آبَادِ شَمِيرِ

عبد الرحمن  
مدرسہ شیعہ العالمیہ  
فیسز آباد کلاں  
9797234417

البوطایر منظور احمد شاہ بوجہ نور آباد کولکام  
23 دسمبر 2021ء



بسم اللہ الرحمن الرحیم  
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

# صدائے اولیاء

مرتب  
محمد یوسف بابا

ناشر

مکتبہ صوت الاولیاء

باغِ نوگام، اسلام آباد، کشمیر

{جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ}

نام کتاب : صدائے اولیاء

مصنف : محمد یوسف بابا (09419455077)

کمپوزنگ : محمد زبیر قادری (09867934085)

اشاعت اول : ۱۴۴۱ھ / ۲۰۲۰ء

ناشر : مکتبہ صوت الاولیاء، باغِ نوگام اسلام آباد، کشمیر

زیر اہتمام : تحریک صوت الاولیاء، جموں و کشمیر

صفحات : 288

قیمت : 200/- روپے

Published by:

**MAKTABA SOUTUL AULIYA**

Bagi nowgam, Ashaji pora, Anantnag,

JK-192101



## گوڈ کتھ (پیش لفظ)

ساری حمد تہ ثنا، تس مہربان تہ رحیم خدائیس۔ گن یم انسان سند رہبری تہ  
 رہنمائی خاطرہ انبیائے کرام علیہم السلام ہنز مقدس جماعت یتھ دنیا ہس گن  
 مبعوث کر تہ تمہن ہند سلسلہ گرن حضور تاجدار ختم نبوت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلمس پٹھ ختم بیہ آسن بے شمار درود و سلام بر ذات آقائے نامدار حضور محمد  
 مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلمس تہ تمہن اہل بیت اطہارن تہ صحابہ کرامت پٹھ۔  
 مولود مسعود، نعت خوانی، درود خوانی، ختم شریف وغیرہ چھ معمولات اہل سنتن  
 منز۔ یم معمولات چھ اہل سنت اکھ علامت تہ پہچان۔ چونکہ ختمات معظمات تہ مولود  
 مسعودن ہنز اکھ سونبرن چھ تہندس خدمتس منز بنام ”صدائے اولیاء“ پیش۔ امید  
 قوی چھ اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ کرہن یہ تہ توہ ”صدائے مدینک“ پٹھ پسند۔  
 خدائے ذوالمنس کن چھ دُعا کہ سوناون اتھ احقرس خاطرہ ذریعہ نجات تہ سامان  
 آخرت۔ آمین بجاہ النبی الامین الکریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

محمد یوسف بابا

۱۰ جنوری ۲۰۲۱ء

## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
14	توبۃ النصوح: خداوند! بحضرت جلالِ تو باز گشتیم	۱
15	استغفار	۲
15	سید الاستغفار	۳
16	یا الہ العالمین بارگناہ آورده ام	۴
17	کرے گناہانِ عظیم استغفر اللہ العظیم	۵
20	انتو شریف چھی حض یراران دیدار سستے	۶
21	ختم شریف درودِ نجات	۷
23	تم فرسودہ جاں پارہ ز عصیاں یا رسول اللہ	۸
24	مسہ روش میہ غم خوار آغو	۹
25	لؤل چؤن آمو ہاشو بہ وئے	۱۰
26	ختم شریف حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱
26	اغثنا یا رسول اللہ ارحنا یا رسول اللہ	۱۲
27	بہ دلہ کی حال باوس رسول نازنینس	۱۳
28	میہ کیاہ چھم غم کمیوک چھم غم دوان چھس دستگیر سندم	۱۴
29	ختم شریف حضرت سید الاولیاء شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۵
31	چھوک پیر عالم بے نظیر یا غوث اعظم دستگیر	۱۶
34	حمد بے حد ذاتِ پاکس دم بدم	۱۷



35	آئے اُمیدوار پیش امیر بوز فریاد یا امیر کبیر	۱۸
36	ختم شریف حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ	۱۹
37	تو مراد لبری و دل داری	۲۰
37	یتیم بر عطا یا امیر کبیر	۲۱
38	ای پادشاہ با حشم یا شاہ ہمدان المدد	۲۲
40	تھو دو و تھ میانہ سردارہ پیرو	۲۳
40	تا کے بنا لم یا شیخ العالم	۲۴
41	ختم شریف حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ	۲۵
42	کیا ہ یتیم بر کرم علمدارو	۲۶
43	برس تل خون دل ہارے علمدار و بلم دارے	۲۷
44	ای آفتاب خوش ضیا یک پر تو افکن مرا	۲۸
46	از کا سم غم محبوب العالم	۲۹
47	ستھ چھم دلس چان دم بدم سلطانہ غم از کا ستم	۳۰
48	ختم شریف حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ	۳۱
49	ویرہ چانے ہیرہ تل چھوس زیر پا المدد یا شیخ حمزہ پیرما	۳۲
51	پیر ماینو ند یوسر	۳۳
53	اُسی حض آ یہ لولہ چانے شانہ بڈہ پیر میانے	۳۴
55	عرض من گوش دار یاریشی	۳۵
56	خستہ دل آسے برس تل بار جا المدد یا ہر دریشی پادشاہ	۳۶
57	ختم شریف حضرت ہر دریشی رحمۃ اللہ علیہ	۳۷
58	فریادی آ یہ اُسی چون در ریشہ مالی صا بوز سانی زار	۳۸

60	ریشہ مالیواز خزان بر مژر	۳۹
61	ژہ مشکل کشا یا شہ نقشبند	۴۰
61	ختم شریف حضرات خواجگان نقشبندیہ علیہم الرحمۃ	۴۱
62	ختم شریف حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ	۴۲
63	میہ چھم نا وعدے دیدار مشب تیم نا خواجہ ابرار ام شب	۴۳
63	آدم بالتجایا خواجہ مشکل کشا	۴۴
64	منقبت شریف امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	۴۵
66	ختم شریف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	۴۶
67	یقینا منبع خوف خدا صدیق اکبر ہیں	۴۷
67	لگے پاری قلمدان صدیق یار جانانس	۴۸
68	جراغ و آسمان و شمع عالم امام اہل دین فاروق اعظم	۴۹
69	ختم شریف حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	۵۰
69	مثالی ہے جہاں میں زندگی فاروق اعظم کی	۵۱
71	حضرت عثمان ابن عفانس کتھ کر یار جانانس سنیت	۵۲
71	منقبت امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۵۳
71	ختم شریف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۵۴
72	ملی تقدیر سے مجھ کو صحابہ کی ثنا خوانی ملا ہے فیض عثمان ملا ہے فیض عثمانی	۵۵
74	علی شاہ حیدر اماما کبیرا	۵۶
74	ختم شریف شاہ ولایت مولا علی کرم اللہ وجہہ	۵۷
75	بیان کس منہ سے ہو اس مجمع البحرین کا رتبہ	۵۸
76	علی شاہ دلدل سوار اللہ اللہ	۵۹



77	ختم شریف حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	۶۰
77	شہِ مرسلینس چھری نورین	۶۱
78	در جانِ غم جانان من اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن	۶۲
79	ختم شریف حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ	۶۳
80	سید اپاری لگے نورانہ پانس یا حسین	۶۴
83	مبارک مبارک سعادت سعادت حسینا حسینا شہادت شہادت	۶۵
83	ختم شریف حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا	۶۶
84	رحمت بنن از کردگار ہر آن حضرت فاطمہ	۶۷
86	ختم شریف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	۶۸
86	ختم شریف حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ	۶۹
87	بتارہی ہے تمہاری سیرت امام اعظم ابوحنیفہ	۷۰
89	ختم شریف حضرت ولی تراش شیخ نجم الدین احمد الکبریٰ رحمۃ اللہ علیہ	۷۱
89	سرورِ عارفان ذوالتقویٰ	۷۲
92	کوت کالاہ روز پیرودر بدریک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر	۷۳
93	ختم شریف حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ	۷۴
94	لگے ناوس تھکن چھم یا معینی	۷۵
96	ان سون تام تشریف چھے میون سال خواجہ	۷۶
97	ختم شریف حضرت سید عبدالرحمن بلبل شاہ ترکستانی رحمۃ اللہ علیہ	۷۷
97	بہ آسے ڈیڈہ تل بانالہ وآہ مدیا بلبل اسلام اللہ	۷۸
98	پیرہ ڈیہ سیت کس کرماناہ	۷۹
99	ختم شریف حضرت سید میر محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ	۸۰

100	۸۱	بہ پیر و آس از شی گن سوآلی
100	۸۲	ختم شریف حضرت سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ
101	۸۳	بر تکل بہ آمت چھس گدایا شاہ سمنان اکھنگاہ
102	۸۴	آس لاران چون در بارے میانہ سمنانہ میانہ سمنانے
104	۸۵	ختم شریف حضرت بہاء الدین گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ
105	۸۶	پیرہ چھم حاجات پنے نی در عدد المدد یا قطب عالم المدد
106	۸۷	نادار بدکار آس غمگین آش چھم یا شاہ بہاء الدین
107	۸۸	ختم شریف حضرت سخی زین الدین ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ
107	۸۹	دربار چانے گل آسہ پھلی یے پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو
108	۹۰	رُوت مرتبہ کیا دیتنے باری یا سخی زین الدین یاری کر
109	۹۱	کران چھس صدایا سخی زین الدین
110	۹۲	ختم شریف حضرت بابا پیام الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ المعروف بابا ریشی
111	۹۳	بہ آمت پیرہ چھس مثر راو تم بر
112	۹۴	ختم شریف حضرت سید محمد علی عالی بلخی پکھر پوری رحمۃ اللہ علیہ
112	۹۵	بوآ سے ڈیڈہ تکل یا سید عالی
113	۹۶	بوآ سے زیر دریا شاہ عالی
114	۹۷	ختم شریف حضرت سید جانباز ولی رحمۃ اللہ علیہ
114	۹۸	سخی جانباز آسے از سوآلی
115	۹۹	ختم شریف جامع الکملات حضرت ایشاں شیخ یعقوب صر فی رحمۃ اللہ علیہ
115	۱۰۰	اے فد ا خاکِ درش شاہ و گدایا صر فی
116	۱۰۱	ختم شریف حضرت مخدوم جہانیاں میر سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ



117	۱۰۲	اے بخاری سیدوالانساب
118	۱۰۳	ختم شریف حضرت سید جمال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ
119	۱۰۴	آس برتل پیرو چھاز میون حال المدد یا حضرت سید جمال
120	۱۰۵	ختم شریف حضرت سید نور شاہ ولی بغدادی کنڈ رحمۃ اللہ علیہ
121	۱۰۶	دورہ پیٹھ آسے برس تل نوره پنہ نے کر منور یا سید
123	۱۰۷	چون در بار آس فریادی یا سید نور شاہ بغدادی
	۱۰۸	ختم شریف حضرت شاہ فرید الدین، شاہ اسرار الدین، شاہ
124		اخیار الدین، شاہ انوار الدین کشتواڑ
125	۱۰۹	برس تل سے آسے امیدوار شاہا
126	۱۱۰	منظہر نور خدا اسرار پاک
126	۱۱۱	دل چھم دپان کر بار بار اسرار پاکس سرشار
127	۱۱۲	آس چون در بار یا شاہ اسرار
128	۱۱۳	ختم شریف حضرت خواجہ مسعود پانپوری رحمۃ اللہ علیہ
129	۱۱۴	چانی شہرت چار سو گام و شہراکھ نظر اے خواجہ مسعود اکھ نظر
130	۱۱۵	ختم شریف حضرت شیخ شرف الدین المعروف شوگہ بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ
130	۱۱۶	عاشق سمتہ آئے در بار چونوی نظر کرم کراے شوگہ بابا
132	۱۱۷	ختم شریف حضرت میر سید احمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ
132	۱۱۸	برتل چھو سے آمت گدایا میر سید احمد
134	۱۱۹	مہیہ لکاس غم یا شاہ کرمان
134	۱۲۰	ختم شریف حضرت شاہ قاسم حقانی رحمۃ اللہ علیہ
135	۱۲۱	یا شاہ قاسم زار بوز میانی

۱۲۲	اللہ اکبر زانہ یس عرفانِ حقانی
۱۲۳	ختم شریف ابوالفقراء حضرت بابا نصیب الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ
۱۲۴	مسیہ کیاہ چھم غم تہ بوڈ چھم پیر رہبر
۱۲۵	بہ آس زیر دریا جناب نصیب
۱۲۶	ختم شریف حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہری رحمۃ اللہ علیہ
۱۲۷	آمد بہ درگاہت غریب یا حضرت خواجہ حبیب
۱۲۸	رحمت حق تہ صاحب تاجہ کرن گاہے کرم مسیہ یا خواجہ
۱۲۹	ختم شریف حضرت شاہ نعمت اللہ قادری حصاری رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۰	نعمت اللہ نور الدین داردلقب
۱۳۱	ختم شریف حضرت بابا داؤد خاکی رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۲	اے منبع صدق و یقین اے عالم دانائے دین
۱۳۳	ختم شریف حضرت میر بابا حیدر تولہ مولیٰ رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۴	آسے بوبدر یا میر حیدر
۱۳۵	آسے غلام بوزم سلام اے سید عالی مقام
۱۳۶	ختم شریف حضرت شیخ داؤد بتہ مالوہ رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۷	شہ صدق و صفایا شیخ داؤد
۱۳۸	ختم شریف حضرت مرزا اکمل الدین کامل بیگناں بدخشی رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۹	ختم شریف حضرت بابا داؤد گہنی رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۰	آس برتل خستہ دل چھس بوا سیر المددیا پادشاہ پاک داؤد امیر
۱۴۱	ید یژہان چھک عزتو جاہ و وقار بابا داؤد گوہینس کرزارہ پار
۱۴۲	ختم شریف حضرت بابا شکور الدین ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۳	شکر اللہ از مسیہ سپرم خوش دلی المدد بابا شکر الدین ولی



158	ختم شریف حضرت سید حاجی محمد مراد بخاری رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۴
159	شاہ خوباں سند ماہ منیر سون والی چھ قاضی کشمیر	۱۴۵
159	اعلیٰ ثرہ والا نژاد یاسید حاجی مراد	۱۴۶
161	منقبت حضرت بابا رجب الدین رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۷
162	ختم شریف حضرت بابا رجب الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۸
163	ختم شریف حضرت سید ضیاء الدین زیرک رحمۃ اللہ علیہ	۱۴۹
164	میر زیرک یاد شاہا کر نظر	۱۵۰
165	ختم شریف حضرت بابا بام الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۱
165	ختم شریف حضرت میر سید میرک اندرابی رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۲
166	ختم شریف حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۳
166	ختم شریف حضرت بابا لطیف الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۴
167	ختم شریف حضرت سید علاء الدین صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۵
167	ختم شریف حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۶
168	ختم شریف حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۷
169	ختم شریف حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ عنہ	۱۵۸
170	ختم شریف حضرت مجدد دین و ملت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	۱۵۹
171	تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا	۱۶۰
172	ختم شریف حضرت آدم علیہ السلام	۱۶۱
172	ختم شریف حضرت نوح علیہ السلام	۱۶۲
173	ختم شریف حضرت داؤد علیہ السلام	۱۶۳
173	ختم شریف حضرت سلیمان علیہ السلام	۱۶۴
173	ختم انبیاء علیہم السلام	۱۶۵

174	ختم شریف حضرت جبریل	۱۶۶
174	ختم شریف حضرت خضر علیہ السلام	۱۶۷
175	ختم شریف حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	۱۶۸
176	ختم شریف حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	۱۶۹
176	ختم شریف حضرت شیخ معروف کرنی رحمۃ اللہ علیہ	۱۷۰
177	ختم شریف حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ	۱۷۱
177	ختم شریف اصحاب کہف رحمۃ اللہ علیہم	۱۷۲
178	ختم لاحول	۱۷۳
178	ختم اسم اعظم	۱۷۴
179	ختم شریف سورہ شفا	۱۷۵
179	ختم شریف لایلف	۱۷۶
179	ختم شریف حسبنا اللہ	۱۷۷
180	ردِ سحر	۱۷۸
180	ختم توشہ	۱۷۹
181	پیر میانہ رٹوے چیرہ دامانے	۱۸۰
182	لوک صدابر تل کرس تس شیخ عبدالقادر	۱۸۱
184	میرہ رٹ دامانہ پیرس جناب دستگیرس	۱۸۲
185	پیرواتیم بروٹھ نیرس انتظارس چھس توے	۱۸۳
186	نورِ آں سرورہ پیرمیانے	۱۸۴
187	دون عالمن چھ تابلان دربار شاہ جیلان	۱۸۵
189	اے شاہ جیلان اے قطب دوران	۱۸۶
190	سالہ یہیہ آغہ از تھاؤ دل شادلولہ سان پرتہ یاشہ بغداد	۱۸۷



191	از گوش روشن گھر بار میونے از ییہ سونے شاہ جیلان	۱۸۸
192	قرۃ العین یس شاہ مردانس شاہ جیلانس یان یشراو	۱۸۹
194	عربس تہ عجمس وئی بہ دے غوث پاک بہ	۱۹۰
195	آسیا مرید چو نے پتھریا شاہ جیلان اکھ نظر	۱۹۱
195	ژہ چھکھ بے شک مہ تاباں نظر کریا شہ جیلان	۱۹۲
196	یا شاہ بغداد آسے سوآلی	۱۹۳
198	دلا کر التجا مشکل کشادر بار جیلانی	۱۹۴
198	ژہ چھے میانہ حاج خبر میانہ پیر و	۱۹۵
199	دلادر وازہ غیرن ہند مہ کریا دامیرس شعر بہ برتل سون فریاد	۱۹۶
200	کلہ تراوے بوچانہ آستانے شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے	۱۹۷
202	چھو عاشقن سنز تہ سامان جناب شاہ ہمدان	۱۹۸
203	پیر پیران شاہ ہمدان پیر میون	۱۹۹
204	لولہ چانہ گو مت سینہ بریانہ شاہ ہمدانے و چھ میون حال	۲۰۰
206	زیر در آسے کر مہربانی یا علی ثانی شیخ اللہ	۲۰۱
208	تا کے بنالم یا شیخ العالم	۲۰۲
209	اُسی حض آہ لولہ چانے سخی نندہ لالہ میانے	۲۰۳
210	آفتاب دین و ایمان منبع نور جلی	۲۰۴
211	سر حض وندے سردار پیر	۲۰۵
213	اکھ نظر کرتہ از مہربانی یا سخی نور الدین نورانی	۲۰۶
215	از کا ستونم یا شیخ العالم	۲۰۷
216	چھس یہ کریش کریہ ڈیشن بے نقاب شیخ العالم، ارفن ہند آفتاب	۲۰۸
218	سختوتہ کے سخی دربار علمدار و میہ بوزم زار	۲۰۹

219	لؤلہ والین گاش چشمن چھے جناب نورالدین	۲۱۰
221	چانہ در بارہ از میہ نیرم تاویا سخی نور دینہ بر مژراو	۲۱۱
222	دوتھ پانہ گڑھو کوہ مارانس	۲۱۲
223	سلطانہ میانو داد بوز	۲۱۳
224	چھکھ ظل سبحان یا شاہ سلطان	۲۱۴
225	آیہ لاران ملالہ تراؤ کھناسانہ سلطانہ روئے ہاو کھنا	۲۱۵
226	برتل بہ سائل خستہ تر سلطان میانو اکھ نظر	۲۱۶
228	پیرہ آس زیر در بہ لارانہ	۲۱۷
229	برتل چھ پراران گدا یا حمزہ پیرما	۲۱۸
230	اُس آیہ لاران در بار سلطان	۲۱۹
231	محبوب رب رحمن	۲۲۰
233	محبوب حق سلطان میون	۲۲۱
234	ژیے گن میہ سر خم محبوب العالم	۲۲۲
235	بوز تم زارہ پار یاریشی	۲۲۳
236	اگر چھے دادی ژے لدتن ولوریشی مآلی صا بس و ن	۲۲۴
237	پیر ولگہ یو مژرم بر ریشہ مآلی صا بووید یوسر	۲۲۵
238	اُسی سمان لولہ چانے شانہ بڈ ریشہ مآلے	۲۲۶
240	ریشہ مالیو دادنے کن دارمیہ	۲۲۷
241	نعتیہ سلام: اے آفتاب عالم	۲۲۸
244	مولود مقدس برزنجی	۲۲۹
262	مولود غوثیہ	۲۳۰



نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ - أَمَّا بَعْدُ  
فَاعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

### (۱) توبۃ النصوح

خداوند! بحضرت جلالِ تُو باز کشتیم توبہ  
کردیم از ہر بدی، سہو، خطا، غفلت  
و بے کاری کہ گذشتہ باشد از زمانِ  
مُکَلَّف تا ایں دَم دانستہ و یا نادانستہ از  
ہمہ باز کشتیم تو بہ کردیم بصدق دل می خوانیم  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ضروری نوٹ: دوبار پڑھنے کے بعد ”از ہمہ باز کشتیم“ کو تین بار پڑھیں۔ پھر  
پڑھیے: ”توبہ نصوحا کردیم، دردمنداں شدیم، پشیمان شدیم، شرمندہ شدیم، باز  
آمدیم بصدق دل می خوانیم۔“

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ایک بار: صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم۔

## (۲) استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ دس ۱۰ بار پڑھ کر یہ پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ

عَمْدًا اَوْ خَطَاً اَوْ سَهْوًا اَوْ سِرًّا اَوْ جَهْرًا اَوْ قَوْلًا اَوْ فِعْلًا اَوْ  
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي اَعْلَمُ  
وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَ سَتَّارُ  
الْغُيُوبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوبِ وَ كَشَّافُ الْكُرُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ۔۔۔ ایک بار

## (۳) سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی  
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ  
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ  
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۝ (بخاری شریف) ایک بار

(۴) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ  
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (اعراف: ۲۳)

(۵) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ  
عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا  
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاقْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا وَتَقَرَّبْ  
اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ (بقرہ: ۲۸۶)



(۶) رَضِینَا بِاللهِ تَعَالٰی رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِینًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی  
 اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَرَسُولًا وَبِالْقُرْآنِ اِمَامًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَ  
 بِالصَّلٰوةِ فَرِیضَةً وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَبِالصِّدِّیْقِ وَبِالْفَارُوقِ  
 وَبِذِی النُّوْرِیْنَ وَبِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ  
 اَجْمَعِیْنَ ۝

### (۱) مناجاتِ مقدس از حضرت جامی رحمۃ اللہ علیہ

یا اِلٰه العالمین بارِ گناه آورده ام  
 بردرت ایں بار با پشتِ دو تا آورده ام  
 توبه کردم توبه کردم رحم گن رحمت نما  
 چوں به درگاه تو خود را در پناه آورده ام  
 چار چیز آورده ام شاها که در گنج تو نیست  
 نیستی و حاجت و عذر و گناه آورده ام  
 عجز و مسکینی و دل ریشی و بے خویشی بهم  
 ایں همه بر دعویٰ عشقت گواه آورده ام  
 من نئے گویم که بودم سالها در راه تو  
 هستم آں گمراه که اکنون رو براه آورده ام  
 چشم رحمت بر کشا موئے سفیدی من ببین  
 زانکه از شرمندگی روئے سیاه آورده ام  
 دیو رهن در کمین نفس و هوا اعدائے دیں

زیں ہمہ در سایہ لطف پناہ آورده ام  
 گرچه روئے معذرت نکذاشت گستاخی مرا  
 کرده گستاخی زبانِ عذر خواه آورده ام  
 غیر تو بلجا و ماویٰ نیستم در دوسرا  
 رحم کن یا رحیما حالِ تباہ آورده ام  
 گرچه عصیان بے عدد اما نظر بر رحمت  
 آیہ لَا تَقْنَطُوا بر خود دوا آورده ام  
 بر گناہ من مبین و بر کرم خود ببین  
 زانکہ بہر ہر مرض توبہ دوا آورده ام

## (۲) مناجات از ولی اللہ متو

کرمیے گناہانِ عظیم	استغفر اللہ العظیم
ژی چھوک غفور وہم رحیم	استغفر اللہ العظیم
راتس دوہس اعمالِ بد	کرمت مہ چھم بے حد و عم
کبر و ریا بخل و حسد	استغفر اللہ العظیم
ام نفسکی زالن و لوس	بو دینہ ایمانہ ڈلوس
اتھ قسمتس کونو ژلوس	استغفر اللہ العظیم
پا نو کؤ و خامی کرتھ	عمر گرامی را درتھ



پر تھ سود ہنس بازی کرتھ	استغفر اللہ العظیم
از درد و غم چھس گلمتن	آسے بوڑی گن ژومتن
چھم خاک روئس ملمتن	استغفر اللہ العظیم
بو روئے سیاہ بدکار آس	ہیتھ گنہن ہند بار آس
در توبہ استغفار آس	استغفر اللہ العظیم
بو رو سیاہ موئے سفید	آسے ژہ گن روزم امید
وَلَا مَتَّہ کر تم نا اُمید	استغفر اللہ العظیم
بوزم یمس نو کا نہہ پیئے	سوئے ڈیڈہ تل چانے پیئے
کرمِت گناہ بخشکھ ژئیئے	استغفر اللہ العظیم
در فسق و عصیان زوژ ٹوم	آپزوی و نم تہ پز کھوم
مشرم خدا شیطان رٹوم	استغفر اللہ العظیم
اے مالک روز حساب	چھلتم گناہ و لتم ثواب
ہر دم دتم قلب سلیم	استغفر اللہ العظیم
میانس شلس شیطان پھرم	صد بار توبہ پھو ٹرم
توبہ نُصوحا و ن گرم	استغفر اللہ العظیم
انے شفیع ساری نبی	خاصہ رسول عربی
بخشم گناہ یم چھم گوئی	استغفر اللہ العظیم
انے وسیلہ دستگیر	نندہ رش تہ بیہ حضرت امیر
بیہ خواجہ روشن ضمیر	استغفر اللہ العظیم

مخدوم حمزہ رہنما      سائن دوکھن دادن دوا  
 وُن اُس کران چھی التجا      استغفر اللہ العظیم  
 یہندوی ژہ کرتھ پاس میہ      مُلمت چھُ روپس ساس میہ  
 گنہن ہندوی مل کاس میہ      استغفر اللہ العظیم  
 وِلیس بوقتِ نزع جان      کلمہ شہادت بر زبان  
 ایمان عطابیہ نجات از شیطان      استغفر اللہ العظیم

یا الہی بخش مارا عافیت از ہر بلا  
 دور دار از خلق و عالم ظلم و قحط و ہم وبا

اے خالق ہر بلند و پستی      شش چیز عطا بکن ز ہستی  
 ایمان و امان و تندرستی      علم و عمل و فراخ دستی

خدایا بحق بنی فاطمہ      کہ بر قولِ ایمان کنم خاتمہ  
 اگر دعوتم رد گنی در قبول      من و دست دامنِ آلِ رسول

یارب تُو چناں گن کہ پریشان نہ شوم      محتاج برادران و خویشاں نہ شوم  
 بے منتِ مخلوق مرا روزی دہ      تا از درِ تو بر درِ ایشاں نہ شوم



یارب ہمہ مشکلات آسانم کن      آگاہ ز دقیقہ ہائے ایمانم کن  
حقاً کہ مرا لافِ مسلمانی نیست      من گبر و جہودم تو مسلمانم کن

## نعت شریف

انتو تشریف چھی حض پراران دیدار سَے      بیتو خبراہ دادی بلہن بیمار سَے  
وَالصُّبْحُ رَوِیْسُ سُوْرَہِ پَرہے اَستے اَستے      وَاللَّیْلُ مَوِیْسُ شَانہِ کَرہے اَستے اَستے  
طہ جبینس میٹھ کرہس فرقان سَے      مازاغ چشمن پیالہ برہس اَستے اَستے  
تس کوثرس پیٹھ سیر گرنک چھم ہاوس سَے      بودل تہ جگرس ناوہ گرہس اَستے اَستے  
یم لولہ برعی برعی نعت پانے گذراوہ ہستے      رُوح الامینس یاد درہس اَستے اَستے  
بو پاری لگہ ہے توحید کس انوار سَے      تھلہ تھلہ بووچھ ہکا تھ چانس رُخسار سَے  
چانے نورہ شوب آیہ یتھ سمسار سَے      ارمان میہ چھم و اتنا و تم دربار سَے  
سامان بالکل چھم نہ میہ کیہنہ نادار سَے      دامانہ محکم روٹ میہ رسولِ مختار سَے  
بو پاری لگہ ہا آغہ چانس امار سَے      از کاستم غم شوب اتم پریتھ کار سَے  
عاشق چھ یراران گاش اتم نادار سَے      میہ گونہ گارس پور یتیم شمار سَے  
جانان و اتیم بنہ گلزار میہ نار سَے      بن گدزن باوہ ہا شاہ ابرار سَے  
از ہا و دیدار گل میہ پھونم از نار سَے      عاشق چھ پراران ڈید تل از اقرار سَے  
تس رحمہ و اُلس نور بر عتس دامان سَے      فاضل اچھ ہند لعل جرہس نعل سَے

## ختم شریف دُرودِ نجات (ختم کبیر)

(۱) دُرودِ امان ۱۰۰ بار = اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُوْنُ لَنَا اَمَانًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ۔

(۲) دُرودِ تَجْنِیْنَا ۱۱۰۰ بار (کبیر) - ۳۱۳ بار (صغیر) =

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ ط وَ تَقْضِی لَنَا بِهَا جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ ط وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ط وَ تَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ ط وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِي الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ O

یا قَاضِی الْحَاجَاتِ - ۳ بار

یا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ - ۳ بار

یا کَافِی الْمُهْمَّاتِ - ۳ بار

یا شَافِی الْأَمْرَاضِ - ۳ بار

یا حَلَّ الْمَشِکَلَاتِ - ۳ بار

یا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ - ۳ بار

یا مُنْزِلَ الْبَرَکَّاتِ - ۳ بار

یا مُنْجِی مِنَ الْاَفَاتِ - ۳ بار



يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ - ۳ بار

يَا مُفْتِاحَ الْأَبْوَابِ - ۳ بار

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ - ۳ بار

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - ۳ بار

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ - ۳ بار

أَجِبْ دَعْوَتَنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(۳) درودِ امان ۱۰۰ بار۔

(۴) اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝

اَلشِّفَاعَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ اَلْخَلَّاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ۝ ۳ بار

(۵) صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰی سَرْمَدًا عَلٰی النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ فَرِيْدِ رَس

يَا حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی، يَا حَضْرَتِ اَحْمَدٍ مُجْتَبٰی، يَا حَضْرَتِ سَيِّدِ

الْاَنْبِيَاءِ، الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط الصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَضْرَتُ جَنَابِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط شَيْئًا

لِلّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشْكِلُ كُشَا بِالْخَيْرِ - ۳ بار

(۶) يَا اَللّٰهُ يَا سَرُوْرُ، يَا صِدِّیْقُ يَا عَمْرُ،

يَا عُمَانُ يَا حَيْدَرُ، يَا شَبِيْرُ يَا شَبْرُ،

شَرُّ كُنْ دَفْعِ خَيْرِ آوَر - ۳ بار

(۷) اوّل آخِر سورۃ شفا (فاتحہ) ایک ایک بار

## نعت شریف

از حضرت عبدالرحمان جامی رحمۃ اللہ علیہ

تم فرسودہ جاں پارہ ز عصیاں یا رسول اللہ  
 ولم پُر درد و آوارہ ز ہجراں یا رسول اللہ  
 شب و روز از شکیبائی ز حق گشتم تمنائی  
 بخلوت سوئے من آئی خراماں یا رسول اللہ  
 چوں سوئے من گذر آری من مسکین ز ناداری  
 فدائے نقش نعلیت کنم جاں یا رسول اللہ  
 ز پا اُفتادم از پیری برحمت دستِ من گیری  
 ہمیں یک حرف بیدیری ز ناداں یا رسول اللہ  
 بصدِ یقت خریدارم عمر را دوست مے دارم  
 فدا سازم دل و جاں را بے عثمان یا رسول اللہ  
 نہادم پیش گاہے سر پپائے ساقی کوثر  
 اِماماں راشدم چاکر بہ اِیقاں یا رسول اللہ  
 ز کردہ خویش حیرانم سیہ شد روزِ عصیانم  
 پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہ  
 بوقتِ مرگ در مانم ز تن بیروں بود جانم  
 نگہداری تو ایمانم ز شیطان یا رسول اللہ



چو روزِ حشر بر خیزم بدامانِ تو آویزم  
 ز دیدہ خونِ دل ریزم فراواں یا رسول اللہ  
 ز جامِ حُبِّ تو مستم بزنجیرِ تو دل بستم  
 نمی گویم کہ من ہستم سخنِ داں یا رسول اللہ  
 چوں بازوئے شفاعت را کشائی بر گناہ گاراں  
 مکن مرحوم جامی را درِ آں یا رسول اللہ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

## نعت شریف

مَسَّہِ رُوشِ مِیہِ غَمِ خُوارِ آغُو	ژہ سوا گُس سنامیہ چھیئے
رٹہ کس بو دامانِ آغُو	یہ خیرات گُس سنامیہ دیئے
ژے میانہ سیرک سر پوش	ژے میانہ صدرک پمپوش
بو لگے مِیہِ مَہِ روزِ خاموش	ژہ سوا گُس سنامیہ چھیئے
ژے میون موسیٰ تہ عیسیٰ	ژے میون ماوا تہ ملجا
ژہ میون دنیا تہ عقبیٰ	ژے سیت چھم مِیہِ پیئے
بو لگے محبوبِ لالے	تراؤ میان غصہ تہ ملا لے
جان و تن میون چھُ حوالے	تی چھم مِیہِ آرزویئے
ژے حض چھوک بے کینہ	روزا بو دل غم گینہ
معرفت بر تم مِیہِ سینہء	سائل تی دامہ چپیئے

## نعت شریف

لؤل چون آمو ہا شو بہ و نے  
 نازک بدن سیمین تنے  
 دمہ اسہ درشن ژہ تہ کیا چھونے  
 زلف چھی رو یس نقابہ گنے  
 موے تھا و پتھ گن روئے ادننے  
 دوردور و چھمک ہا شو بہ و نے  
 سینہ بو دارے سپر گنے  
 دمہ دمہ ہاران خون اشہ گنے  
 آرکاتی عاشق نیر کو رکنے  
 تیر مزگان چونے ییلہ یس سنے  
 نیر نس نہ یدوے فریاد کھنے  
 ذر ذر ہنہ ہنہ کری تھم تنے  
 ساعتہ اکہ نیر تو یار گھر کنے  
 یارہ دود فآخر کوتاہ و نے  
 ونہ ہا کھٹھہ سر مانے  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 قربان لگ ہوے سرتا پاے  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 یتھم آسہ ماہس ابرج ژہار  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 ابرو کمانہ تیر لایان  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 غمکس میدانس منز درای  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 کرتس منز باگ جگرس جاے  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 ارسر و چھتھ کرتہ میون پاے  
 اسی چون جمال و چھنے آے  
 آمہ تاوہ عشقنہ دود ہاے ہاے  
 اسی چون جمال و چھنے آے





## ختم شریف حضور رسالت مآب ﷺ

- (۱) سورۃ فاتحہ ۱۲ بار (۲) درود مشہور ۳۰۰ بار
- (۳) یا ہادیٰ یا منور ۳۰۰ بار (۴) یا ہادیٰ یا نور ۳۰۰ بار
- (۵) شیعۃ اللہ یا حضرت سید العرب والعجم ۳۰۰ بار
- (۶) صلی اللہ وسلم علیک یا رسول اللہ ۱۲۰۰ بار
- (۷) درود مشہور ۳۰۰ بار (۸) سورۃ فاتحہ ۱۲ بار
- (۹) صلوات اللہ تعالیٰ سرمدًا علی النبی محمد
- فریاد رس یا حضرت محمد مصطفیٰ، یا حضرت احمد مجتبیٰ، یا حضرت سید الانبیاء  
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ط الصلوۃ والسلام علیک  
یا حضرت جناب سید العرب والعجم ط شیعۃ اللہ یا رسول اللہ  
مُشکل کُشا بالخیر ط ۳ بار
- (۱۰) اَلْمُسْتَغَاثُ یا رَسُوْلَ اللہ ط اَلْمُسْتَغَانُ یا رَسُوْلَ اللہ ط  
اَلشَّفَاعَةُ یا رَسُوْلَ اللہ ط اَلْخَلَاصُ یا رَسُوْلَ اللہ ط ۳ بار

## نعت شریف

اَغْنِنَا یا رَسُوْلَ اللہ	اَرْحِنَا یا رَسُوْلَ اللہ
ژہ چھکھ ساری خدائی ہند	مکرم یا رَسُوْلَ اللہ
مُجسم پارسائی ہند	مُعظم یا رَسُوْلَ اللہ
تمنا قاب و قوسینس	ژہ یکھنا کھے ژلیم اُنس

تہ کم کم یا رَسُوْلَ اللہ  
 امارکی ڈانگی روشن کری  
 تہ آہم یا رَسُوْلَ اللہ  
 برتھ حکمت تہ چھ لفظن  
 تہ کوسم یا رَسُوْلَ اللہ  
 دیکھ نشتر دن سانین  
 تہ مرہم یا رَسُوْلَ اللہ  
 اچھو منزی آبخارہ پوک  
 شبہم یا رَسُوْلَ اللہ  
 گنیم فاضل میہ بے زانس  
 یوہے غم یا رَسُوْلَ اللہ

فدا چھی گردِ نعلینس  
 میہ راتس وَالضُّحیٰ پری پری  
 ٹلٹھ وَاللَّیْل مویک ٹھری  
 سیر چانین کتھن سخن  
 ہر ان چھی کتھ کرن وِتن  
 یو چھیکی کنڈی وِتن چانین  
 شا راہ چھا چھوکن میانین  
 میہ از تام اوش تہ دوش ماتھوک  
 میہ لاگتھ زن بہارن چھوک  
 سیٹھا غفلت میہ نادانس  
 ونہ روزیم تا ابد پانس

## نعت شریف

بہ مژرتھ سینہ ہاوس رسول نازنین  
 جگر دودمت بہ ہاوس رسول نازنین  
 وندس لال پایہ نازس رسول نازنین  
 طیبیس تے شفیقس رسول نازنین  
 بہ عرضی پیش تھاوس رسول نازنین  
 ہلم دارتھ بو روزس رسول نازنین

بہ دلہ کی حال باوس رسول نازنین  
 سہ یہ از سالہ سونے میہ زلیہم زونہ گرونے  
 بہ پورتھ جائے تھاوس اچھن منز مہ جبینس  
 کرس عرض وانکساری ژلن از غم میہ ساری  
 میہ بوزم داد و بیداد کریم از پورہ امداد  
 میہ کاسیم آسینس مل میہ مشکل ووی گرون حل



قلم تلہ روجمک وونی بینم شفا میہ مرضن  
 حکیمہ بے مثالا شفیقا غمگسارا  
 بوچھس لاچار بے کس ژے سوا بوونے کس  
 سویا مت ہا وہ دیدار بنیم نارس میہ گلزار  
 لگس والشمس روئیں پاری واللیل موئیں  
 سوچھم سردار عالی تمس نس کا نہ نہ خالی  
 کریم نظراہ غریب ژلیم زنگار سینس  
 ونے احوال شاہس رسول نازنینس  
 طبیبس مراد باوس رسول نازنینس  
 شفیقس راہ نما ہس رسول نازنینس  
 وندس سر پایہ نازس رسول نازنینس  
 درودہ ڈالی سوزس رسول نازنینس  
 ہلم دارتھ بو روزس رسول نازنینس  
 چھ عاصی انتظارس رسول نازنینس

## منقبت شاہ جیلان رحمۃ اللہ علیہ

میہ کیاہ چھم غم کیوک چھم غم  
 کریم سوی مشکل آسانی  
 ہسہ پیر و مسہ رُوشم  
 بوچھوس ناچانہ توشانی  
 کرم کر تم مژرتم بر  
 دوا دادین نظر چانی  
 د پوتو ہی میان یم آسن  
 سیٹھاہ چھم آش میہ چانی  
 د پوتو ہی میان کردورن  
 دیوان چھس دستگیر سند دم  
 جناب شاہ جیلانی  
 شہنشاہو مسہ رُوشم  
 جناب شاہ جیلانی  
 نظر کر تم میہ نیم شر  
 جناب شاہ جیلانی  
 تمن چھس درو و غم کاسن  
 جناب شاہ جیلانی  
 بخد مت زاگ ہنژ ژورن

سُپن ابدالِ لاثانی جنابِ شاہِ جیلانی  
 کرونی کینِ میہ دستگیری ضعیفی چھمِ میہ در پیری  
 غمِ ستین چھمِ دل گیری جنابِ شاہِ جیلانی  
 ہر ر لد چھس مثر تم بر بن لد چھس میہ کاستم شر  
 گروہی کم کیاہ ژہ سلطانی جنابِ شاہِ جیلانی

## ختم شریف حضرت سید الاولیاء

شیخ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) دُرودِ مشہور ۱۱۱ بار (۲) کلمہ تمجید ۱۱۱ بار

(۳) یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ۔ 'یا'

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتُ سُلْطَانِ شَيْخِ سَيِّدِ شَاهِ  
 عَبْدُ الْقَادِرِ شَيْئًا لِلَّهِ ۱۱۱ بار

آخر میں شیئاً للہ کے ساتھ ۳ بار پڑھے۔ اَلْمَدَدُ الْاَوَّلُ مَدَدُ  
 اٰخِرُ مَدَدُ ظَاهِرُ مَدَدُ بَاطِنُ مَدَدُ وَقْتُ مَدَدُ مُشْكِلُ كُشَا بِالْخَيْرِ  
 (۴) سورہ یس ایک بار، 'یا'

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ۔ ۱۱۱ بار

(۵) سورہ الم نشرح۔ ۱۱۱ بار

(۶) یا باقی اَنْتَ الْبَاقِی ۱۱۱ بار



کچھ حضرات ان کلمات کا اضافہ کرتے ہیں۔

يَا شَافِي أَنْتَ الشَّافِي ۱۱۱ بار

اور

يَا كَافِي أَنْتَ الْكَافِي ۱۱۱ بار

(۷) يَا حَضْرَتِ شَاهِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ مُشْكَلُ كُشَا بِالْخَيْرِ ۱۱۱ بار

(۸) يَا حَضْرَتِ غَوْثِ أَغْثَنَا بِإِذْنِ اللَّهِ ۱۱۱ بار

(۹) سَهْلٌ فَسَهْلُ يَا إِلَهِي كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ ۱۱۱ بار

(۱۰) دُرُودِ مشہور ۱۱۱ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ حَبِيبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ  
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی اِلِهٍ وَ اصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ ط  
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْ اِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ اصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط وَ عَنْ  
التَّابِعِيْنَ وَ تَبِيعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی يَوْمِ الدِّينِ ط وَ عَنْ  
سَيِّدِنَا وَ سَنَدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا وَ حَامِيْنَا وَ هَادِيْنَا الشَّيْخِ  
مُحَمَّدِ الدِّينِ اَبِي مُحَمَّدٍ السَّيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ  
ط رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط ايك بار

(۱۱) الْاَمْنُ وَالْاَمَانُ مِنْ صَدَمَاتِ قَهْرِ اللّٰهِ ط يَا شَيْخِ سَيِّدِ  
عَبْدِ الْقَادِرِ شَيْئًا لِلّٰهِ۔ ۱۱ بار

ضروری نوٹ: اس ختم شریف میں سورۃ الم نشرح کو سورۃ یس (یا آیت سلام)  
کے بعد پڑھا جاتا ہے مگر کتابوں میں اس کو سورۃ یس سے پہلے لکھا جاتا ہے۔

امداد گن امداد گن از بند غم آزاد گن  
 در دین و دنیا شاد گن یا غوث اعظم دستگیر  
 غمگین دلاں را شاد گن یا غوث اعظم دستگیر  
 امداد گن امداد گن ایں خانہ را آباد گن  
 بہر خدا دل شاد گن یا غوث اعظم دستگیر



یا حضرت غوث پاک وقت مدد است شد سینه ز درد چاک وقت مدد است  
 در حرز خود نگہدار از غم ہا لا حرز لنا سواک وقت مدد است



## منقبت شریف

چھوک پیر عالم بے نظیر  
 یا غوث اعظم دستگیر  
 آل نبی بدر منیر یا غوث اعظم دستگیر

بغداد فریادی یمے از سوز دل ناداہ دے  
 پادن پے لادن ہے یا غوث اعظم دستگیر

رہبر تہ سپنک لوٹرن غارتگر تہ خود سرن  
 مقبول کری تم داوڑن یا غوث اعظم دستگیر



پیٹھ ممبرس رٹمڑہ جائے      ولین تھو تھ بر دوش پائے  
سر خم کرتھ اقطاب آئے      یا غوثِ اعظم دستگیر

اتھ روٹ کور تھ حماد سے      دوتکھ تمس فریاد ہے  
پراران بہ چھس امداد سے      یا غوثِ اعظم دستگیر

یم چانی آسن جاں نثار      مسکن تین داڑالقرار  
گالیکھ نہ غم زالکھ نہء نار      یا غوثِ اعظم دستگیر

بلبل بہ چانس گلشن      پروانہ شمع روشنس  
تھہ چھم میہ چانس دامنس      یا غوثِ اعظم دستگیر

تمہ نظر کر توا کھ نظر      یمہ نظر زندہ گئے جانور  
دل سانی گیمت مردہ تر      یا غوثِ اعظم دستگیر

باغس زُر سونتے میہ ژام      از گوم مندین ون میہ شام  
یتھ چھس بہ یتھ چونے غلام      یا غوثِ اعظم دستگیر

دادین دواء دیدار چون  
دارالشفاء دربار چون  
زخمین شفا گفتار چون  
یا غوثِ اعظم دستگیر

بر در چھ آمت بے ہنر  
استادہ کرتم اکھ نظر  
گوشت لٹھے پیومت پتھر  
یا غوثِ اعظم دستگیر

دریا و ایرہ ناؤ چھم  
درگا ہے چانے گڑھنہ کم  
بوٹھ لاگتم سوی برانتھ چھم  
یا غوثِ اعظم دستگیر

چائین مریدن ای پزاه  
در نارِ غم عالم دزاه  
ظلمِ تیر بالکل وزاہ  
یا غوثِ اعظم دستگیر

امداد کر امداد کر  
در دین و دُنیا شاد کر  
از بند غم آزاد کر  
یا غوثِ اعظم دستگیر

یا پیر پیرن پیر چھوک  
اسہ کاشرن دستگیر چھوک  
یا میر میرن میر چھوک  
یا غوثِ اعظم دستگیر





## منقبت شریف

حمد بے حد ذات پاکس دم بدم  
 بر محمد الصلوٰۃ والسلام  
 باغ پھول دین محمد یام آؤ  
 گو منور جملہ عالم یک قلم  
 چھا دو نیم یتھ شانہ بڈ کانہہ بادشاہ  
 فخر زونکہ غوث پاکن تھوؤ قدم  
 وار بوزو کیتھ ولی چھے پیر میون  
 ہر زماں چھے مالک لوح و قلم  
 ییلہ بوزم دُرد رہن ژور آؤ  
 شاد کوتاہ گوس بوزتھ یتھ کرم  
 میانہ پیرو یود کرم کار شدید  
 یود کرکھ تھف زانہہ تہ ادہ کرتراوہم  
 ییلہ پیرن کور ولایت آشکار  
 قدر تس نش اتھ کمالس کیاہ چھ کم  
 ناؤ چونے مفلس بڈ دولتھاہ  
 ناؤ چونے کاسہ میہ درد و الم  
 نور تو نور نبی نور الھدیٰ  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 گنہ زج میران محی الدین پیوس ناؤ  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 شانہ دارتھ آئے ساری اولیاء  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 در دو عالم پیمتین ہند دستگیر  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 اکھ نظر کرہس بنتھ ابدال دراؤ  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 توتہ چھس ادنیٰ مریدن منز مرید  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 زندہ کرئے ساسہ دہری مرغزار  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 ناؤ چونے چھے مریضن کیت شفا  
 بڈ منت چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 ذات تو ذات علی مرتضیٰ

حکم تو حکم الہی با حشم  
 اتھ وجودس مالکن بخشے شرف  
 ہتھ چھم محکم تھ میہ چھم چوئے قسم  
 یو دغمن منز چھس بوگومت سخت گیر  
 سیز نظر کری تو ژلن رنج و الم  
 درد و عالم مے شفاعت چون بس  
 بر درت سائل فدا با چشم نم  
 بڈ منٹ چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 ہتھ ژہ فرموتھ مریدی لا تحف  
 بڈ منٹ چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 تھود تلو چھو پیمتن ہند دستگیر  
 بڈ منٹ چھم قادری چھس چھمنہ غم  
 کرعنایت دم بدم تی چھم ہوس  
 بڈ منٹ چھم قادری چھس چھمنہ غم

## منقبت حضرت امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ

آئے اُمیدوار پیش امیر  
 ژائے دربار با اُمید کثیر  
 کفرچ گٹھ آسہ در ایام  
 روشن گرتھن ملک کشمیر  
 پز پاٹھ دینک بانی چھوکھ  
 چھوکھ ژی فرزند شاہ شبیر  
 کاشر لوکھ چھی وابستہ  
 یتہ کیوہ تہ چھی دامنگیر  
 سینس گامت چھم سوراخ  
 دؤ ررن چانی لایونم تیز  
 بوز فریاد یا امیر کبیر  
 بوز فریاد یا امیر کبیر  
 چانہ رویہ وچھ آسہ نور اسلام  
 بوز فریاد یا امیر کبیر  
 حضرت علیس ثانی چھوکھ  
 بوز فریاد یا امیر کبیر  
 گامت از چھی دل خستہ  
 بوز فریاد یا امیر کبیر  
 بر دل زخمن ہند چھم آخ  
 بوز فریاد یا امیر کبیر



روئے چھم سیاہ موئے سفید      توئے چھم چانی بڈ اُمد  
 بڈ کر مت چھم تقصیر      بوز فریاد یا امیر کبیر  
 راؤم گنہن منز اوقات      بدین منز گوم دودہ تہ رات  
 کرہ کیاہ رودمنہ کانہہ تدبیر      بوز فریاد یا امیر کبیر  
 قادری چونوی گفتگو کران      اکھ نظر چان جستجو کران  
 سوی نظریتھ چھوکیما تاثیر      بوز فریاد یا امیر کبیر



### ختم شریف حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
 أَجْمَعِينَ۔ ۱۰۰ بار

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ۔ ۱۰۰ بار

(۳) يَا مُنْجِي مِنَ الْآفَاتِ۔ ۱۰۰ بار

(۴) يَا طَيْرَ حَسْرَجِ الَّذِي نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۔ ۱۰۰ بار

(۵) وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرُ الْعِبَادِ۔ ۱۰۰ بار

(۶) يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ۔ ۱۰۰ بار

(۷) شَيْئًا إِلَهَ يَا حَضْرَتِ عَلِيِّ الثَّانِي جَنَابِ حَضْرَتِ أَمِيرِ كَبِيرِ

مِير سَيِّدِ عَلِيِّ الْهَمْدَانِيِّ الْمَدْدُ۔ ۱۰۰ بار

(۸) مذکورہ درود مشہور۔ ۱۰۰ بار

الہی بنام جناب امیر  
بجشا گناہاں صغیر و کبیر

تُو مرا دلبری و دلداری  
تُو مرا مونہی و غم خواری

از تو جویم دوائ ناداری  
وز تُو خواہم شفائی بیماری

یا امیر کبیر دستم کبیر  
دستِ ما گیر یا امیر کبیر  
طفل بودم دو سالہ و کوتاہ

آدم برد تو شام و پگاہ  
ایں زماں موئے سفید و روئے سیاہ  
کے روم نا اُمید ازیں درگا  
یا امیر کبیر دستم گیر  
دستِ ما گیر یا امیر کبیر

یتیم بر عطایا امیر کبیر  
میرہ یود چھم خطا یا امیر کبیر  
ز شہر خدا یا امیر کبیر  
ژہ چھوکناہپ خاص تے جانشین  
ز درد و غم رنج چھس دادِ لد  
ژہ کرتم دوا یا امیر کبیر



طیبہ شفا خانہ چانے میہ چھم  
 کریم اژہ چھکھ سائلس گنج بخش  
 سفارش درہ کاشرین بے کسن  
 یہ دینگ گھرہ کعبہ اہل دل  
 برس تل پرے نابواز منقبت  
 بوقربان لگے ناچھو ہم بے گماں  
 زفریاد و زاری چھو دیدار چون  
 اگر بوگدا چھس دل و جان پنن  
 امید شفا یا امیر کبیر  
 بوچھس بے نوا یا امیر کبیر  
 چھو نہ ژے سوا یا امیر کبیر  
 ژہ کر تھن بنا یا امیر کبیر  
 کری نا صدا یا امیر کبیر  
 خلیل خدا یا امیر کبیر  
 دلکو مدعا یا امیر کبیر  
 کرے نافدا یا امیر کبیر

چھو از منتظر قادری با امید

برس تل گدا یا امیر کبیر

## منقبت حضرت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ

ای پادشاہ با حشم  
 وی دافع ظلم و ستم  
 محبوب حق الحق توئی  
 بر اولیاء رونق توئی  
 اسلام را بانی توئی  
 بے شک علی ثانی توئی  
 جدت شہید کر بلا  
 یا شاہ ہمدان المدد  
 یا شاہ ہمدان  
 نور نبی برحق توئی  
 یا شاہ ہمدان المدد  
 بانی مسلمانی توئی  
 یا شاہ ہمدان المدد  
 نامش حسین مجتبیٰ

اے شافعِ یومِ الجزاء      یا شاہِ ہمدان الممد  
 ہمدان فریادی      از سوزِ دل ناداہِ دے  
 پادنِ پے لادن ہے      یا شاہِ ہمدان الممد  
 کوتاہ تھیکے چو نے بحر      سینہ چانہ لوبِ دین تھزر  
 بت خانہ ہر جایہ پیئے پتھر      یا شاہِ ہمدان الممد  
 بر تل چھوئے آمت گدا      کینڑھا دتم راہِ خدا  
 چھو دو ن جہاننِ پادشاہ      یا شاہِ ہمدان الممد  
 دینس کرتھ یاری سٹھاہ      نبینِ ژہ گرنے مرجبا  
 بی گو تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ      یا شاہِ ہمدان الممد  
 ژودہ شتن پیرن ژہ گوکھ      اسرارِ حقن منز سنیوکھ  
 از اولیاء ہمہ دان بینوکھ      یا شاہِ ہمدان الممد  
 کشمیر را آزاد گن      از درد و غم آزاد گن  
 بہر خدا دل شاد گن      یا شاہِ ہمدان الممد  
 آباد گن آباد گن      از ہر غم آزاد گن  
 دل ہائے غمگین شاد گن      یا شاہِ ہمدان الممد

آمد حبیبی زیرِ در

ای پادشاہ بحر و بر

آمد توئی شمس و قمر

یا شاہِ ہمدان الممد



## منقبت حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

تھو دوتھ میانہ سر دارہ پیرو	روپہ ونہ گوکھ با خدا واصل
تپہ ریشی پرہیزگارہ پیرو	بڈشہن وچھ وڈتھ گڑھان تابوت
وڈہ وڈہ مثل جانوارہ پیرو	وڈھ تراؤ فیضیہ دارہ مئے گن
کاستم رنج و غربتھا پیرو	گر کرم ٹل قلم عنایتہ کوی
بر ترقی د سر خطا پیرو	نو کرن چانین توقع چون
کا شترین چھ چان بڈستھہ پیرو	بر مژر توشہ خانہ کین گنجن
کر غریبن رفاقتا پیرو	بختہ بڈہ تخت نور چھٹی ژہ شوبان
رخت زر تاج خلعتھاہ پیرو	دل پھولیم یو دژہ چشمہ مژراو کہ
غم ژلیم یو کر کہ کتھاہ پیرو	ہول چھم اکھ شاہ ژہ یکھنا سون
لولہ جگرک وندے رتھاہ پیرو	آؤ الیاس بارجا بر در
چھی دوان شوقہ کی صدا پیرو	

## منقبت شریف

تاکے بنالم یا شیخ العالم	رحمہ بحالم یا شیخ العالم
در ورطہ غم افتادہ ہستم	بر گیرد ستم یا شیخ العالم
دلدارہ میانے غم خوارہ میانے	سردارہ میانے یا شیخ العالم
ساعتماہ روز یومیون عرض بوزیو	امداد سوزیو یا شیخ العالم

محمد علی

بوز تم میہ زاری یا شیخ العالم  
 در صورت قند یا شیخ العالم  
 آئینس پیم کھیے یا شیخ العالم  
 وون ایتی عار یا شیخ العالم  
 مہر منیری یا شیخ العالم  
 با جملہ احباب یا شیخ العالم  
 للہ فی اللہ یا شیخ العالم  
 امداد کر تم یا شیخ العالم  
 با حق رسیدہ یا شیخ العالم  
 عرضی تھوم گوش یا شیخ العالم

از بہر باری کر تم میہ یاری  
 نفس گرس بند کر تم زہر خند  
 ابلیس در پئے رُودم میہ ہے ہے  
 سپدس سٹھاہ خوار روح گوم بیمار  
 مہنگام پیری دستم بگیری  
 دل چھوم میہ بیتاب و چھت در خواب  
 اے آغہ فی اللہ دم شیئا للہ  
 آباد کر تم دل شاد کر تم  
 اے نور دیدہ وے برگزیدہ  
 دست بستہ باہوش آسے بوخاموش

## ختم شریف حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

الہی بحرمت شاہ نور الدین ولی  
 الہی بحرمت فقیر نور الدین ولی  
 الہی بحرمت محبوب نور الدین ولی  
 الہی بحرمت مقبول نور الدین ولی  
 الہی بحرمت قطب نور الدین ولی  
 الہی بحرمت غوث نور الدین ولی  
 الہی بحرمت شیخ نور الدین پادشاہ کامل ولی المدد



(اول آخر ایک ایک بار)

درویشہور۔۔۔ ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔۔۔ ۸۶ بار

شَیْئًا لِلّٰهِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمْ عَلَیْكَ۔۔۔ ۱۰۰ بار

درویشہور۔۔۔ ۱۰۰ بار

الہی بحرمت شاہ نور الدین ولی (الی آخر) ایک بار

شَیْئًا لِلّٰهِ چوں گدائے دل حزن

المدد خواہم ز شاہ نور الدین

نورِ دنیا نورِ عقبی نور الدین

ہاتھی گفتا کہ شمس العارفین

ایک بار

## منقبت شریف

کیاہ یتیم بر کرم علمدارو	کا ستم غم تہ ہم علمدارو
کیاہ و نے حال دل ژہ چھوی معلوم	غم دلک کا ستم علمدارو
چھوکھ سخی کر سخا و تھا بھرپور	بڈ برا تھاہ دتم علمدارو
دوین بو بیمار یو کروس مجبور	کیاہ شفا بخشتم علمدارو
بر مژر از خزانہ پنہ نین	چھوس بو دارت بلیم علمدارو
قادری چھوس بو پیر چھوم دستگیر	پاس تہندوی کردم علمدارو

غوث الاعظم وسیلہ ہیت آسے      نظر رحمت گرم علمدارو  
 کانہہ اکھاہ گونہ توہیہ نشہ خالی      دین و دنیا دتم علمدارو  
 عمرہ واتوم یہوی تمنا میے      خواب درشن دتم علمدارو  
 مقصد دل کڈیومیہ از ساری      بوڈ انعامہ دتم علمدارو  
 چھوکھ ژہ والی تہ مالک کشمیر      بوڈ خزانہ دتم علمدارو  
 چانہ لطف میہ بڈ اُمیداہ چھم      بر کتھاہ سوز تم علمدارو  
 چھم میہ درپیش مشکلات سٹھاہ      حل مشکل گرم علمدارو  
 چھوس بوآمت مراد بیتھ ساری      بر تہ سانی ہلم علمدارو  
 دل شکست روسیہ برس تل چھی      تلتہ عفوک قلم علمدارو  
 ڈیڈہ تل نور الدین صدالایان      دین و دنیا دتم علمدارو

## منقبت شریف

برس تل خون دل ہارے      علمدارو ہلم دارے  
 میہ گامڑ چان چھم گارے      علمدارو ہلم دارے  
 گدا آسے صدا بوزم      خدارا فیض خود سوزم  
 سٹھاہ سپس بولا چارے      علمدارو ہلم دارے  
 ژہ چھوکھ شاہنشہ عالی      ژہ نش کانہہ دراؤنہ خالی  
 چھو عالی چوں دربارے      علمدارو ہلم دارے  
 شاہ سالہ یتیم للہ      دتم درشن ژہ چھوی باللہ



میہ واللہ چھوم دس خارے      علمدارو ہلم دارے  
 لڑھے گوس تھد تلیوم یکدم      پڑھے چانے میہ ژلنم غم  
 ژہ ہمد میون غم خوارے      علم دادو ہلم دارے  
 رضا روزم تہ غم ژلنم      غمن ہند داغ دل بلنم  
 پھولیم گلشن دلو وارے      علمدارو ہلم دارے  
 برا تھاہ از دتم بھرپور      گٹہ منزہ ہاو تم میہ نور  
 مٹے چھوی میون گھر بارہ      علمدارو ہلم دارے  
 برس تل چھوس پیومت خاموش      نہ چھوم جس پور نے چھوم ہوش

ژہ تھا و تم گوش سردارے

علمدارو ہلم دارے



## منقبت حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

ای آفتاب خوش ضیا      یک پرتوے افکن مرا  
 مردہ دلم زندہ نما      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 از نور حق پُر گن دلم      سرسبز گرداں حاصلم  
 آسان بکن ہر مشکلم      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 ہستم سگ درگاہ تو      سر باختم در راہ تو  
 دارم اُمید از جاہ تو      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 منگر سوئی عُصیان ما      دست شفاعت بر کشا

اندر جنابِ کبریا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 از لطف و احسانِ کن نظر      سوئے غلامِ پر حضر  
 بر خاکسارِ خود نگر      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 وصفِ شفیع آورده ام      پیشِ خدائے ذوالکرم  
 گردان روا هر حاجتم      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 از شرّ انس و جان مرا      وز هر بلا برهان مرا  
 حاجت روا گردان مرا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 مارا چه غم از دشمنان      دارم چو تو من سائباں  
 هم مُشفق و هم مهربان      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 انگشت را کردی طلا      بهر مریدِ بے نوا  
 چوں از کرم کردی دُعا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 هر کس مُریدِ تو شود      لا شک بجنّت در رَوَد  
 گر جرمِ او بے حد بُود      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 هر کس تُرا منکر شود      بیشک به دوزخ در رَوَد  
 گر عابد و زاہد بُود      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 نام تو خوانم هر زماں      ذکر تو ام وردِ زباں  
 درگاهِ تو دارالامان      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 آمد گدائے بر دِرت      نصیبِ غازی چاکرت  
 اُمیدوارِ      یا شیخ حمزہ پیر ما      مغفرت





## منقبت شریف

از کاسم غم محبوب العالم  
 آیت چہ دربار اسی حفس اُمیدوار  
 در غم چہ اُس گیر غم خوار چھکھ پیر  
 چھم شوق سینس و چہ ماہ جبینس  
 روٹھمس میہ دامان چھوی میون سامان  
 گتھ کرہس بو بڈہ پرہس بو  
 گتھ اشک ہاران بر کوہ ماران  
 دارتھ ہلم چھس پُر غم الم چھس  
 مشتاق روپس چھس مشک موپس  
 پڑھ چھم میہ چانی کر مہربانی  
 کر مشکلن حل چھکھ پیر اکمل  
 تھدوتھ نظر کر کا شر چہ اتر  
 ہرگز میہ چھنہ ڈر در روز محشر  
 رچہ از جہنم محبوب العالم

یس آسہ یتھ پیر روز اسود لگیر

تس سیت ہدم محبوب العالم



## منقبت شریف

سلطانہ غم از کا ستم	ستھ چھم دلس چان دم بدم
سلطانہ غم از کا ستم	چھس ڈیدہ تل وار تھ ہلم
از پانہ بوزم اکھ صدا	آغو بہ چھس چونوی گدا
سلطانہ غم از کا ستم	رز چان گردن نالی چھم
ہسیر بون کران چھکھ راج ڈی	چھکھ کا شرن سرتاج ڈی
سلطانہ غم از کا ستم	در دس ڈی چھوی لوح و قلم
چھکھ تابہ وُن آفتاب ڈی	چھکھ عاشقن ہند کعبہ ڈی
سلطانہ غم از کا ستم	مشتاق چھی شاہ و حرم
مرضن شفاء دادن دواء	لوہ چانہ بر اندچ کیمیا
سلطانہ غم از کا ستم	پڑھ چان چھم لچھ تے پدم
موچھ منز رتھ کشمیر سون	تھز رس شوبان کیا پیر سون
سلطانہ غم از کا ستم	دوچھئی دوچھئی ژلان ظلم و ستم
تابان در دنیا ژہ آکھ	حمزہ چھو چونوی نام پاک
سلطانہ غم از کا ستم	سوی عاشقن اسم اعظم
آغو ژلم زرتے کجر	انجانہ سی کر اکھ نظر

کم کیاہ گروھی دم جام جم  
سلطانہ غم از کا ستم





## ختم شریف حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفِ اَلْفٍ مَّرَّةٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ۔

۴۱ بار

سورۃ فاتحہ ..... ۴۱ بار

سورۃ اخلاص ..... ۴۱ بار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ۔

۴۱ بار

کلمہ تمجید ..... ۴۱ بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ..... ۴۱ بار

فَاَسْتَجِبْنٰلَهٗ وَ نَجَّیْنَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ ایک بار

کلمہ طیبہ ..... ۴۱ بار

یا اللہ یا وھابُ یا تَوَّابُ ..... ۴۱ بار

خُذْ بِيَدِيْ شَيْئًا يَلٰهُ يَا حَضْرَتِ سُلْطٰنُ الْعٰرِفِيْنَ جَنَابِ حَضْرَتِ  
سُلْطٰنِ شَيْخِ حَمَزَهٗ مَخْدُومِیْ مَحْبُوْبِیْ صَاحِبِ كَشْمِيْرِ رَحْمَةُ اللهِ

تَعَالٰی عَلَیْكَ اَلْمَدَدُ ..... ۴۱ بار

درودِ مذکورہ ..... ۴۱ بار

سلطان مرا خرم گند سلطان مرا بے غم گند  
 سلطان بداند حال ما سلطان بر آرد کار ما  
 آسان گند دشوار ما محبوب العالم پیر ما

۳ بار

ما ہمہ محتاج تو حاجت روا المدد یا شیخ حمزہ پیر ما

۳ بار

مشکلات بے عدد دارے ما شفیقا للہ شیخ حمزہ پیر ما  
 عرض ہائے بے عدد دارے ما گوش کن یا شیخ حمزہ پیر ما  
 حاجت ہائے بے عدد دارے ما کن روا یا شیخ حمزہ پیر ما  
 مرض ہائے بے عدد دارے ما دے شفا یا شیخ حمزہ پیر ما  
 قرض ہائے بے عدد دارے ما کن ادا یا شیخ حمزہ پیر ما

## منقبت شریف

ویرہ چانے ہیرہ تکل چھوس زیر پا ویرہ رُت ون نیرہ مطلب و مدعا  
 فیرہ رُت ون نیرہ مطلب و مدعا المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 تہ آتش منہ کامن چان چھم ذکر صبحن فکر شامن چان چھم  
 کاسہ ہم نے غم تہ پامن لگہ ما المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 یادہ چانے شاد دل ناشاد نئے صاف تی و چھ صوفی الہدادہ نئی  
 ناد لایے کر میہ آزاد از بلا المدد یا شیخ حمزہ پیر ما



کوہ مارانس گرتھ زر از نظر  
 چلنہ برتل چھوس گرم سرتلہ طلا  
 مُردہ شُر گئے زندہ یا مت دپوتھ قُم  
 سُم چہارم ہچہ کورٹھس گو ہپا  
 دقتر عرفان وُچھت از لطف حق  
 واصل دولت سپن صاحب صفا  
 فیض جاری سوز تم خواری زلم  
 چان یاری چھم میہ پرتھ دَا دس دوا  
 تمسندے پاسہ یمس خاصہ خطاب  
 ماہ تابان شاہ جملہ اولیاء  
 ہیرہ چانہ چھم کھس معراج میہ  
 چانہ درواز چ گدائی راج میہ  
 گردِ راہ کوہ ماران نور چھم  
 دادِ لد پانس تہ مرحم پور چھم  
 ہا طبیبو کیا ائی نا عار میون  
 چانہ نظرے بوبلے چھوک آغہ میون  
 فیض چونوی حاضر س کیوہ غائبس  
 کان زر چھیوزانہ کیاہ تی بے خبر  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 گرتہ کرہن الہ راؤن بال و دُم  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 بابہ داؤدس دپوتھ عشقن سبق  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 بوز تم زاری تہ بیماری بلیم  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 غوثِ اعظم تارکن منز آفتاب  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 خاک راہ چونوی چھہ بر سرتاج میہ  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 سُر مہ لاگن دون اچھن منظور چھم  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 دم نظر آخر چھوسے بیمار چُون  
 المدد یا شیخ حمزہ پیر ما  
 ابرِ رحمت عاصیس کیوہ تائبس

نائبِ حق چھوہ کرو حاجت روا

المدد یا شیخ حمزہ پیر ما

## منقبت شریف

پیر میا نیو وندیو سر  
 دوتھ سا عاشقو گنڈکمر  
 دپتس میونے چارہ کر  
 سیرنی چھوہم سر پوٹش  
 چانہ سیتن چھم میہ بوش  
 یہ چھ دربار عالی  
 کڈ حض حاجات سانی  
 لولہ نارہ دور جگر  
 سانہ حاج چھے خبر  
 دتم آغو بڈ برأت  
 از کہ کھوتہ چھا بیا کہ ساعت  
 آغہ دکہ دون چھاروا  
 اسہ گوس حض چھے ژہ سوا  
 سالہ یتیمو آغو  
 پھلہ میہ دلکوی باغو  
 کر حض للہ یاری یا  
 گس حض اسہ چھے ژہ سوا  
 میانہ مُرشد پیرو  
 پیرس پنہ نس عرض کر  
 پیر میانو وندیو سر  
 پیر میا نیومیہ مو روش  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 کانہہ سوالی گونہ خالی  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 پاس للہ نظراہ کر  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 دوتھ پیاران دودہ تے رات  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 کالی ماگوٹھے تہ رسوا  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 داغ ژلنم میہ آغو  
 پیر میا نیو وندیو سر  
 لاچارہ چھس بو بے نوا  
 پیر میا نیو وندیو سر



کر حض مشکل سان حل      با اُمید آسے برتل  
 دشمنو اُنہس بہ تل      پیر میا نیو وندیو سر  
 چھوکہ ژہ ختم الاولیاء      پیشوائے اتقیاء  
 تاج سلطانی بر سر      پیر میا نیو وندیو سر  
 سون ژہ کور مُت چھوی ژنن      گاش او نمت چھے اش  
 میہ تہ خاکس کرتہ زر      پیر میا نیو وندیو سر  
 اُس حض امت چھے بردر      پاس للہ نظراہ کر  
 نظر چانہ گڑھو منور      پیر میا نیو وندیو سر  
 اُس حض امت چانی غلام      ایستادہ بہرے سلام  
 تلو تھد پیو سے پتھر      پیر میا نیو وندیو سر  
 کوہ ماران چھ پیر میون      کاسہ نا از زونہ گرون  
 وندہس قبیلہ کرون      پیر میا نیو وندیو سر

چانہ دربارچ      وٹھ  
 چھے حض باوان      عشق کتھ  
 سائلس چان      بڈچھ ستھ  
 پیر میا نیو      وندیو سر



## منقبت شریف

اسی حض آہِ لولہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 بہ حض آس لولہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 یوس اکھاہ توہہ نشِ آو      سُوکر زانہہ خالی دراو  
 یمہ دربارہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 یوس حض آسہ چون داغدار      روز یا سوسی بیمار  
 سہ حض بلہ نظرہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 تھز رس پیٹھ چھ شوبان      عاشقن دل چھ لوبان  
 گٹہ ژجی نوره چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 مائے چانی چھم دلس منز      جائے کرے چشمن منز  
 شوبہ وُنہ نندہ بانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 توہہ نشن اسہ چھین جانے      از کرو سوئے پائے  
 بڈہ سایہ بانہ میانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 دونی حض بہ لتہ مونجہ گوس      دُشمَنوا اونہ ہم توس  
 بوز غم خوارہ میانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 لولہ والہ مہ گڑھ غمگین      دلس تھاو پڑھ تے یقین  
 دادی بلن نظرہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 آسہ نابلس یہے ساعت      غمو نشہ بنہ نجات  
 یمہ دربارہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے



یژھ پژھ گرھ اسی درانے      آغہ وونی توہہ نش آ۔  
 پراران نظرہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 پراران چھی برس تل      اسہ گن نظراہ کر  
 آمت شوقہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 سہل کر قرضدارن      از شفا بیمارن  
 یمہ شفا خانہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 پردہ کر کورہ مالین      خیرات عیال بارن  
 حاتم آغہ میانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 گامتی اسی چھ غمگین      آغو د تم تسکین  
 غم ژ لن نظرہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 یوس کھسان تھڑہ ہیرے      حاجت تس ہا نیرے  
 سر وندے ڈیڈہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 ذاتن دتے دستگاہ      سلطان کورنکھ کیاہ  
 از بھرہ جھولہ سانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 سمت چھی خستہ دل      کرحض از حل مشکل  
 چھم امید پیر میانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 تھد و تھ حاضر و جل      پیر رٹہ سالیس تل  
 پھیور دی مثل چانے      شانہ بڈہ پیرہ میانے  
 آچھو کن خون دل ہار      آغس کرسہ زار پار

گن تھو حض عرضی میاںے      شانہ بڈہ پیرہ میاںے  
 آغس وَن پنن حال      غم خوار چھی بے مثال  
 آب پھیرہ جو یہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میاںے  
 یی منکوتی ہا بنی      عرضین پیر ہا سنی  
 دستخطا قلمہ چانے      شانہ بڈہ پیرہ میاںے  
 روز خوش عاصیا وونی  
 عز تھاہ وٹو پیرن  
 بڈہ دپ پیرہ میاںے  
 شانہ بڈہ پیرہ میاںے

## منقبت حضرت بابا ہر دی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

عرض من گوش دار یا ریشی      بہر پروردگار یا ریشی  
 کہ توئی وارث رسول اللہ      نائب کردگار یا ریشی  
 آمدہ سوی شہر نور الدین      چوں بفگند بار یا ریشی  
 گفت از شہر ریشی خیزد      شیخ پرہیزگار یا ریشی  
 او چو خردار من از ونیم است      ہست در اقتدار یا ریشی  
 بر ہمہ ریشیاں ترا کردند      افسر و تاجدار یا ریشی  
 شیخ حمزہ مرید بودن تو      مے کند افتخار یا ریشی  
 روضہ تست جائے امن و امان      بندہ را کعبہ دار یا ریشی



نا اُمید مکن ز درگاہِ خویش      ہستم اُمیدوار یا ریشی  
 عاجزم مفلسم تبہ کارم      خوار و بے روزگار یا ریشی  
 از نگاہِ تو اولیاء کشتند      فاسقان و فجار یا ریشی  
 دل من بشکفا زباد کرم      چوں گل نو بہار یا ریشی  
 بر رسول خدا علیہ الصلوٰۃ      بحق چار یا ریشی  
 بحسن و حسین بہ آلِ کرام      بصحاب کبار یا ریشی  
 پاس مخدوم حمزہ در ہمہ کار      یاورم باش یار یا ریشی  
 شیئاً للہ از کرم نظرے      سوے ایں خاکسار یا ریشی



## منقبت حضرت ریشہ مالو رحمۃ اللہ علیہ

خستہ دل آسے برس تل بار جا      المدد یا ہردِ ریشی پادشاہ  
 مشکلن آسان گرم بہر خدا      المدد یا ہردِ ریشی پادشاہ  
 ریشہ مالو دادی لد بیمار چھس      از مرض گومت سیٹھاہ لاچار چھس  
 بہر ختم المرسلین بخشم شفا      المدد یا ہردِ ریشی پادشاہ  
 ریشہ مالو کس حکیمس با و حال      چھکھ طبیب حاذق فی کل حال  
 نبض و چھتم دست رحمت برکشا      المدد یا ہردِ ریشی پادشاہ  
 ریشہ مالو چھکھ ژہ عالی مرتبہ      مشرق و مغرب چھ چو نوی دبہ  
 چھکھ بلا شک نائب خیر الورای      المدد یا ہردِ ریشی پادشاہ

ریشہ مالیو کا نہتہ چھم نہ تھے سوا  
بے کس و مسکین پتھر تراؤن پزیا  
ریشہ مالیو کی نہتہ چھوی ناعاریون  
اَعْطِنِي كَأْسًا مِّنَ الدَّارِ الشِّقَاءِ  
ریشہ مالیو یو د بہ نافرمان در اس  
یُتَّهَ چھو سے تیتھ چانہ در بارک گدا  
ریشہ مالیو روضہ نبیر نیر تو  
اکھ نظر کرئی تو م میہ از چشم عطا  
بے سرو سامان بو چھس چوئے گدا  
المدد یا ہرد ریشی پادشاہ  
افتادہ چھس پتھر بیمار چون  
المدد یا ہرد ریشی پادشاہ  
بر کرم چھوی تو ہی بر عام و خاص  
المدد یا ہرد ریشی پادشاہ  
بہر اللہ حاضر کن فیر تو  
المدد یا ہرد ریشی پادشاہ

## ختم شریف حضرت ہرد ریشی رحمۃ اللہ علیہ

(۱) بطریق اول خاص الخاص باحتیاط کلی

ضروری نوٹ: (عام لوگوں کو اس طریقہ کے مطابق پڑھنے کی اجازت نہیں ہے)

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص مع بسم اللہ ----- ۱۰۰۰ بار

یا شیخ حیدر شیخاً للہ ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

(۲) بطریق دوم روز مرہ بطور وظیفہ

(یہ طریقہ مرشد کے حکم سے مرید بطور وظیفہ پڑھتا ہے، اس کی بھی عام اجازت نہیں ہے۔)



درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

یا بدیع العجائب بالخیر ----- ۳۱۳ بار

یا شیخ حیدر شیئاً للہ ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

(۳) بطریق سوم بطور اوسط اور مرّوجہ

(اس طریقے سے عام و مرّوجہ ہے)

درود مشہور: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ----- ۱۰۰ بار

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ ----- ۱۰۰۰ بار

سَهِّلْ عَلَيْنَا كُلَّ صَعْبٍ بِفَضْلِكَ يَا عَزِيزُ --- اوّل آخر ایک ایک بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا لِلّٰهِ يَا حَضْرَتِ سُلْطَانِ الْعَارِفِينَ شیخ ہر دی بابا

ریشی المدد ----- ۱۰۰ بار

درود مذکورہ ----- ۱۰۰ بار

## منقبت شریف حضرت ریشہ مالو رحمۃ اللہ علیہ

فریادِ آیہ اُسی چون دربار ریشہ مالی صابو بوز سان زار

آفتابہ کھوتہ چھکھ ٹڑی مشہور مہتابہ کھوتہ چھٹی چونوی نور

روضہ چون فیض بخش پُر انوار ریشہ مالی صابو بوز سانی زار

آئینس میانس کائستو کھئے  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 بنہ تَس دادین پزئی پائھی شفا  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 ونہ ہا غم غصہ تھا و تم گوش  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 مہ بور کھوٹمت نکھہ والین  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 قدم چانین وندہا سر  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 مسکین، غمگین کر تکھ شاد  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 تَس نش اولیاء سیدیہ کیتی  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 حضرت سلطانہ سُنْد کر یو پاس  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 روبرو بوز تم توبہ تقصیر  
 ریشہ مائی صابو بوز سائی زار  
 پایہ بڈ ریشہ مالہ سون کر پائے

چانہ دارِ تل حض کیت آباد گئے  
 کریشہ وُن ڈیشہ ہا چون دربار  
 پڑھ سان یوس ملہ خاکِ شفا  
 پاک باز خاک چون غم بردار  
 بیر سانہ سیرس چھو کہ سر پوش  
 سمسارن کیتی کرمت خوار  
 شرم را چھی کر حض پیر کور مالین  
 روز مو زورس دیو روزگار  
 براند گنہ چانہ تل تروم سیر  
 چشمن کر ہے زو و نثار  
 شانہ ملہ براند پیٹھ بوز فریاد  
 ژی چھو کہ عاجزن ہند غم خوار  
 ہون گو و غوث چانہ نظر سیتی  
 غوٹن تہ ولین چھو کہ سردار  
 گلہ پیٹھ ملکس سختی کاس  
 میر بابا حیدر چونوی یار  
 ولہ زار ونہ ہار چھس دلگیر  
 بخشہ ناچانہ سیت اسہ غفار  
 عرضی بوز اتھ دارتھ آئے



محمود گامی اکھ اُمیدوار ریشہ مالی صا ابو بوز سانی زار

## منقبت شریف

ریشہ مالیو از خزان بر مژر  
از چھ پراران فیض وعامس خاص وعام  
دائد لد آمت شفا ژھاران ژہ نش  
ہولہ دو مت لولہ چانے منتظر  
مشکلاتن چانہ دربارہ حل بنان  
تنگ دستی کاس از لا چارنی  
لا علاجو چانہ دربارہ لوب شفا  
چھوی حض شوبان بر مسند رشد ہدی  
چھس پتھر پیومت ضعیف و ناتواں  
در سخاوت نامدار بحر سخا  
سائلن دکہ دیون منع چھوی امر رب  
پوشہ ناؤن لول پنے نوی اندوند  
عارفن تے سالکن چھوکھ پادشاہ  
زیر در لیس ہاتف نالہ زن

با اُمید سائل چھ پراران کر نظر  
خال نیرن ننگ چھ سانی جھولہ بر  
اے طیبیہ دآدنی درمان کر  
لولہ برژی کیاہ کر کھنا اکھ نظر  
زانہ کیاہ اون معرفتہ نش بے خبر  
سورہ سامان کورہ مالین رت زبر  
بارغم چھم گوب میہ گومت ہول کمر  
معرفتگوی چاؤ تم پیالہ زبر  
پاس سلطان تھد تلیم میہ تھف ژہ کر  
آغہ چھوکھ خالی ہلم میونوی ژہ بر  
کیا گوہی کم کر عطا فتح و ظفر  
دون جہانن منز میہ پتھوی سایہ کر  
عاشقن چھوکھ رہنما نور البصر  
اہل کرمن نش چھ شوبان شور و شر

## منقبت شریف

حضرت خواجہ سید بہاء الدین نقشبند مشکل کشا رحمۃ اللہ علیہ

میر چھو کہ دل کشا یا شہ نقشبند	ژہ مشکل کشا یا شہ نقشبند
شہ اولیاء یا شہ نقشبند	ژہ چھو کہ نور چشم شہ انبیاء
ز شیر خدا یا شہ نقشبند	ژہ چھو کہ شیر مردان اندر جانشین
شہ کربلا یا شہ نقشبند	چھ خلق حسن جلوہ ہاوتھ ژہ نش
تہ چھوی ابتدا یا شہ نقشبند	یہ حاصل چھو در انتہا عارفن
براہ ہدیٰ یا شہ نقشبند	سفر در وطن چھوی ژہ قربک سلوک
تجلی نما یا شہ نقشبند	ژہ چھوی شاہد خلوت از انجمن
کرکھنا دوا یا شہ نقشبند	طیبہ چھ آمت دلک دادہیت
ژہ حاجت روا یا شہ نقشبند	میر حاجت مندس کفایت کرکھ
میر ید چھم خطا یا شہ نقشبند	ز عین عنایت یتیم بر عطا

برس تل گدا قادری با اُمید

کرن چھوی صدا یا شہ نقشبند





# ختم شریف حضرات خواجگان نقشبندیہ علیہم الرحمة والتحيہ

استغفار ----- ۳ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۷ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ الم نشرح ----- ۷۹ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۷ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شَيْئًا لِلّٰہِ چوں گدائے مستمند

المدد یا بادشاہِ نقشبند

۱۰۰ بار

شَيْئًا لِلّٰہِ من فقیران مستمند

المدد یا بادشاہِ نقشبند

شَيْئًا لِلّٰہِ درد مندان مستمند

المدد یا بادشاہِ نقشبند



# ختم شریف حضرات خواجہ سید بہاء الدین نقشبند بخاری رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

يَا خَفِيَّ اللُّطْفِ اَدْرِ كُنِّي بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ ----- ۵۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

مفلسانیم آمدہ در کوئے تو

شیئاً للہ از جمالِ روئے تو

۱۰۰ بار

شَیْئاً لِلّٰہ چوں گدائے مستمند

الہدد یا بادشاہِ نقشبند

۱۰۰ بار

## منقبت حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ

تیم نا خواجہ ابرار ام شب

توے ہر سوچھ مُسکنی دارام شب

کریم نایبۃ استقرار ام شب

دوا کرتی بلے بیمار ام شب

بہ روضہ پھیرہ چھوم پرگال ام شب

سپہرِ رسیہ چھے مہمان دارام شب

مہ چھم نا وعدے دیدار ام شب

تیم سلس میہ از شاہ بخارا

کرہس بہ فرشہ راہ دو چشمہ بینا

یتیم درشن دتم میانے طیبو

یہم نے توری لارے پان مارے

سلیمانو تیم نا از بخارا



## منقبت حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ

آدم با التجا یا خواجہ مشکل کشا  
 حال زار و خاطر امیدوار من بین  
 گن شفاعت پیش حق چوں دستگاہ تو قوی است  
 از غلامان تو ام دستم بد امان تو بس افکنده ام  
 خواہم از درگاہ تو در دین و دنیا آبرو  
 آبروئے من بخاک درگہ دونوں مریز  
 حرقتِ فرقتِ دلم سوز دز بجرہ دوستاں  
 در سفر تا چند بینم تابش نارِ سقر  
 پائے تمکینم مرا از جائے خود مانند کوه  
 بر درِ لطف من شعری با امید قبول  
 کردہ وادستِ دعا یا خواجہ مشکل کشا  
 مشکل تم حل نما یا خواجہ مشکل کشا  
 چشمِ رحمت بر کشا یا خواجہ مشکل کشا  
 از برائے مصطفیٰ یا خواجہ مشکل کشا  
 توشہنشاہ من گدایا خواجہ مشکل کشا  
 ای شہِ ہر دوسرا یا خواجہ مشکل کشا  
 بے نیازی دہ مرا یا خواجہ مشکل کشا  
 قربِ دائم گن عطا یا خواجہ مشکل کشا  
 در وطن سازم بجایا خواجہ مشکل کشا  
 دار ثابت بر رضا یا خواجہ مشکل کشا  
 کردہ وادستِ دعا یا خواجہ مشکل کشا

## منقبت شریف

امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

بہ آلِ پاک و دہ- یارِ مبشر کہ باشد مقتدا بعد از پیمبر

امیر المؤمنین صدیق اکبر

بجانم بندہ آل شاہ معنی شہِ ملکِ صفا و صدق یعنی

امیر المؤمنین صدیق اکبر



پس از پیغمبر خیر الوریایا امام افضل و اعلیٰ و اتقی  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

به ذکر نام او خوش حال شادم به ز غم رافضی گویم و مادام  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

سپهر مکرمت دریائے رحمت جهان معرفت کان فتوت  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

امام قدوه ارباب عرفان سپه سالار اہل ذوق و وجدان  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

از خود بگستہ و پیوستہ باحق به نیل دولت اسلام اسبق  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

به سلطان رسل بد ہمد و یار بروز اذہما اثنین فی الغار  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

باوج برج طلعت بود او ماه اشداء علی الکفار او شاه  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

نباشد غم زبد کیشان مکار گرایں بیچارہ را باشد مددگار  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

من و تعریف او ہیہات ہیہات کہ برتر هست اوزینگونه مدحات  
امیر المؤمنین صدیق اکبر

من سرگشتہ ام ذرہ مثالی کہ بود او چوں آفتاب بجز والے



امیر المؤمنین صدیق اکبر

منم چوں قطرہ نم بلکہ نیے کہ ہست او مانند دریائے عظمی

امیر المؤمنین صدیق اکبر

اگر ایں کمینہ خوار و زار است رفیع الشان عالی اقتدار است

امیر المؤمنین صدیق اکبر

و لیکن صرفیاً اُمیدوارم کہ بیند از کرم بر حال زارم

امیر المؤمنین صدیق اکبر

امام المسلمین صدیق اکبر

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

## ختم شریف حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

سورہ العصر ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شیعاً اللہ یا حضرت امیر المؤمنین جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ المدد۔ ۱۰۰ بار

چراغ و مسجد و محراب و منبر

ابو بکر و عمر عثمان و حیدر



## منقبت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

یقیناً منبع خوفِ خدا صدیق اکبر ہیں  
 بلا شک پیکرِ صبر و رضا صدیق اکبر ہیں  
 نہایت متقی و پارسا صدیق اکبر ہیں  
 جو یارِ غارِ محبوبِ خدا صدیق اکبر ہیں  
 طبیبِ ہر مریضِ لادوا صدیق اکبر ہیں  
 امیر المؤمنین ہیں آپ امام المسلمین ہیں آپ  
 سبھی اصحاب سے بڑھ کر مقرب ذاتِ ہے انکی  
 ہلاکت خیز طغیان ہو یا ہوں موجیں طوفانی  
 نہ گھبراؤ گنہگار و تمہارے حشر میں حامی  
 نہ ڈر عطارِ آفت سے خدا کی خاص رحمت سے  
 حقیقی عاشقِ خیر الوری صدیق اکبر ہیں  
 یقیناً مخزنِ صدق و وفا صدیق اکبر ہیں  
 تقی ہیں بلکہ شاہِ اتقیا صدیق اکبر ہیں  
 وہی یارِ مزارِ مصطفیٰ صدیق اکبر ہیں  
 غریبوں کے کسول کا آسرا صدیق اکبر ہیں  
 نبی نے جنتی جن کو کہا صدیق اکبر ہیں  
 رفیقِ سرورِ ارض و سما صدیق اکبر ہیں  
 کیوں ڈوبے اپنا بیڑہ نا خدا صدیق اکبر ہیں  
 محبِ شافعِ روزِ جزا صدیق اکبر ہیں  
 نبی والی تیرے مشکل کشا صدیق اکبر ہیں



## منقبت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

لگے پاری قلمدانِ صدیق یارِ جانانس  
 ہو رہے ہم میہ ایمان صدیق یارِ جانانس



دیتوی تم ساتھ منز غارس شوہمراز رو دتس یارس

کرون برداشت اذہ پانس صد یقس یارِ جانانس

لیکھن واجہ نگینس ناو صدیق تھ پانہ لیکھنے آو

تی آو خوش حق سبحانس صد یقس یارِ جانانس

سو بر عرش مجید واتوی تہ نبین پانہ اسہ باوی

مبارک تھ تتھس شانس صد یقس یارِ جانانس

صدیق گوپز پزیئے باؤن سوکھارہ کا فرن تھاون

نبی اوس بارتس شانس صد یقس یارِ جانانس

فدا کرنوی تمی گھر بار بہ انسِ حضرت سردار

اللہ محمد روٹن پانس صد یقس یارِ جانانس

سو چھوی بعد نبی سردار بہ پادن زو کرس نثار

کرس ناجائہ اند جانس صد یقس یارِ جانانس

و نے کیاہ گملہ ہند بیان یہ ملکو پور ساریک آن

چھ ولتھ نازنین پانس صد یقس یارِ جانانس

ہتو گلزار مہ بر پروائہ مکہ لاوی مہ لاگ عاما

گرس تھف زورہ دامانس صد یقس یارِ جانانس



# منقبت امیر المؤمنین حضرت

## سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

چراغ و آسمان و شمع عالم	امام اہل دین فاروق اعظم
حبیب سرور اہل اولاد آدم	امام اہل دین فاروق اعظم
بذات است پادشاہ ہر دو عالم	امام اہل دین فاروق اعظم
بداغ جان ز خاشاکش ماش مرہم	امام اہل دین فاروق اعظم
غبارش توتیای چشم آدم	امام اہل دین فاروق اعظم
پئے دفع و رفع ملالم	امام اہل دین فاروق اعظم
بود با خاطر خوش ایں خیالم	امام اہل دین فاروق اعظم

سرم خاک او ہر چار سرور

ابو بکر و عمر و عثمان و حیدر



## ختم شریف حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ الم نشرح ----- ۱۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شیعاً للہ یا حضرت امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ

مثالی ہے جہاں میں زندگی فاروقِ اعظم کی  
وہ عظمت اور پھر وہ سادگی فاروقِ اعظم کی

دُعائے مُستجابِ حضرت خیر الرسل وہ ہیں  
نہیں ممکن کسی سے ہمسری فاروقِ اعظم کی

ہوا جاری زمین پر خشک دریا حکم پاتے ہی  
اطاعت کرتے ہیں سب بحر و بر فاروقِ اعظم کی

خدائی کی حقیقت ہے عیاں ان پر خدا شاہد  
حقیقت ہیں خدا شاہد نظر فاروقِ اعظم کی

مدینہ سے کہا یا ساریہ سُوئے جبل دیکھو  
تھی یہ روشن ضمیری یہ نظر فاروقِ اعظم کی

اجابت چومنے آئی تھی مَنہ احابت کی  
دُعائیں کس قدر تھیں پُر اثر فاروقِ اعظم کی

## منقبت امیر المؤمنین

### حضرت سیدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ

پس از شیخین امامِ اہلِ عرفان      بمہر و مکر دریائے عرفان

امیر المؤمنین عثمانِ عفان

بہ ذی النورین معروف و مشہور ازاں رُو عالمے را کرد پُر نور

امیر المؤمنین عثمان عقیان

مہ اوج ضیا و بُرج تمکین شہ ملک حیا و کشور دین

امیر المؤمنین عثمان عقیان

چہست از جور بدکیشاں بدین ملا ذو مرجع صرقی مسکین

امیر المؤمنین عثمان عقیان

چہ باشد از کرم ایں ناتواں را دہد زیرِ لوائے لطفِ خود جا

امیر المؤمنین عثمان عقیان

تحتیت ہا و تسلیمات ہر دم بہ روح پاک آں سلطانِ اعظم

امیر المؤمنین عثمان عقیان

## ختم شریف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ الضحیٰ ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شیئاً للہ یا حضرت امیر المؤمنین جناب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ المدد۔ ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

حض عثمان ابن عفانس  
 عاشقو ژتہ روز زیر فرانس  
 تعریف عثمان آنہ کیاہ بیانس  
 ذوالنورین آو تہندس شانس  
 قدم گنرز کرتم مہمانس  
 تی وچھتہ رشک گو شاہ مردانس  
 حیاتمند چھ حق سبحانس  
 شہرہ تمہ کوی منز زمین و آسمانس  
 غنیاہ او سوی منز جہانس  
 جلتہاہ زیوئن تم منز آانس  
 سابقون اولین وارہ تھا ودھیانس  
 ذاتن فرما وتی منز قرآنس  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 تعریف تہندہ کر حضرتن  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 ییلہ نیوکہ سانس شاہ خواباں  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 تی فرماوان چھ سون سردار  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 دین اسلامس کرن خدمت  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت  
 شو بہ تھ شانس مرحبا  
 کتھ کر یارِ جانانس سمیت

## منقبت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

ملی تقدیر سے مجھ کو صحابہ کی ثنا خوانی  
 ملا ہے فیضِ عثمانی ملا ہے فیضِ عثمانی  
 کئی دن تک رہے محصور بے دانہ و پانی  
 شہادت حضرت عثمان کی بے شک ہے لاثانی

نبی کے نور دو لیکر وہ ذوالنورین کہلائے  
انھیں حاصل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی

نبی نے تیرے بدلے بیعتِ رضوان میں کی بیعت  
کہا قرآن نے دستِ نبی کو دستِ یزدانی

تمہیں کو جامع قرآن کا حق نے دیا منصب  
جمع قرآن کو کر کے کی عطا اُمت کو آسانی

خدا بھی اور نبی بھی اور خود علی اس سے ہیں ناراض  
عدو اُن کا اٹھائے گا قیامت میں پریشانی

عداوت اور کینہ ان سے جو رکھتا ہے سینے میں  
وہی بد بخت ہے ملعون ہے مردودِ شیطانی

ہم ان کی یاد کی دھو میں مچائیں گے قیامت تک  
پڑے ہو جائیں جل کر خاک سب اعدائے عثمانی

امام الاسخیا کردو عطا حصہ سخاوت کا  
قناعت ہو عنایت، دیں نہ دولت کی فراوانی

مجھے اپنی سخاوت کے سمندر سے کوئی قطرہ  
عطا کردو نہیں درکار مجھ کو تاجِ سلطانی

علوئے شان کا کیوں کربیاں ہو آپ کی پیارے  
حیا کرتی ہے مولیٰ آپ سے مخلوقِ نورانی

سخن آکر یہاں عطار کا اِتمام کو پہنچا  
تری عظمت پہ ناطق اب بھی آیاتِ قرآنی



## منقبت حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

علی شاہ حیدر امانا کبیرا  
 زمین، آسمان، عرش و کرسی بحکمش  
 ز تو هست روشن مہ و مہر و کوکب  
 بود یطعمون الطعام از تو شاہا  
 علی اصفیا را دلیل است برحق  
 ز اطعام لذت دنیائے فانی  
 علی ابن عم رسول خدا است  
 سقاہم شراباً طہوراً ز کوثر  
 چہ باکست مداح مولیٰ علی را  
 کسے را کہ مہر علی هست در دل  
 بہ بدخواہ اولاد حیدر خدا گفت  
 زہر کس کہ بوئے ولائے تو آید  
 کہ بعد از منی شد بشیرا نذیرا  
 علی دان علی کل شیء قدیرا  
 توئی در دو عالم سراجا منیرا  
 بمسکین و دیگر یتیماسیرا  
 علی اولیاء را ولیا نصیرا  
 علی راست مختار خبرا شعیرا  
 چوں موسیٰ گفت است ہارون وزیرا  
 نہ بیند شمساً ولا زمہریرا  
 و یوما عبوساً دگر قطریرا  
 شود ایمن ز شرہ مستطیرا  
 کہ یدعوا شُبُوراً وَ یُضلی سَعیرا  
 چو خوفست کہ ترسدز منکر نکیرا

ز تو نیست پوشیدہ احوال جامی

کہ ہستی بمعنی سمیعاً بصیراً



## ختم شریف شاہ ولایت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ  
بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ----- ۱۰۰ بار

شیخ اللہ یا حضرت امیر المؤمنین جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الممدود۔ ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

بیان کس منہ سے ہو اس مجمع البحرین کا رتبہ

جو مرکز ہے شریعت کا طریقت کا ہے سرچشمہ

بنائے واسطے اللہ کا گھر جائے پیدائش

کہ وہ اسلام کا کعبہ ہے یہ ایمان کا کعبہ

وہ ہے خاموش قرآن اور یہ قرآن ناطق ہیں

نہیں جس دل میں یہ اس میں نہیں قرآن کا رستہ

دُہن زہرہ، عمر داماد اور حسنین ہیں بیٹے

تری ہستی ہے اعلیٰ اور بالا تر ترا کنبہ

نبی کی نیند پر اس نے نمازِ عصر قرباں کی

جو حاضر کر چکا تھا اس سے پہلے جان کا ہدیہ



نہ کیونکر لوٹا اس کے لیے ڈوبا ہوا سورج

کہ جب اس چاند کے پہلو میں اک سورج کا تھا جلوہ

تعالیٰ اللہ تیری شوکت تری صولت کا کیا کہنا

کہ خطبہ پڑھ رہا ہے آج تک خیبر کا ہر ذرہ

مسلمانو! رسول اللہ کی الفت اگر چاہو

کرو اس کی غلامی جس کا ہر مومن ہوا بندہ

علی مشکل کشا ہیں سب کے سالک کا سہارا ہیں

ہر اک محتاج ہو جوان بڑھا ہو یا بچہ



## منقبت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

سُہ چھ شیر پروردگار اللہ اللہ

ز مشکِ نبی مُشک دار اللہ اللہ

بدست اُس تس ذوالفقار اللہ اللہ

سُہ خیبر کشا نادر اللہ اللہ

خدا اوس گوہر نثار اللہ اللہ

اما پانہ اوس روزہ دار اللہ اللہ

ز گوہر چھ تم تابدار اللہ اللہ

چھ ساقی روزِ شمار اللہ اللہ

بہ و چھمہن سُہ جانِ بہار اللہ اللہ

علی شاہِ دُلُور سوار اللہ اللہ

گلاباہ چھ در گلشنِ شاہِ بطحا

جبینس لیکھت نقشِ نصرِ مَن اللہ

ز بازوئے حیدر کڈن بابِ خیبر

محمد کران مرحبا مرحبا تس

دِکھڑوٹ غریبن یتیمس اسیرس

علی را حسن ہم حسین نورِ عینین

سُہ سرتاجِ زہر القب لافتی تس

تمنا میہ چھم در جگر می الدینس

## ختم شریف حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۱۵ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۱۱ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

سورہ الم نشرح ----- ۱۰۱ بار

درود مشہور ----- ۱۱۵ بار

شیئاً اللہ یا حضرت امیر المؤمنین حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الممدود۔ ۱۰۰ بار

## منقبت شریف حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما

امام حسن با امام حسین	شہِ مرسلینس چھ زی نور عین
امام حسن با امام حسین	بہ تشبیہ تسیت چھی عین تے غین
زہ پاکیزہ گوہر ز خیر النساء	زہ تازہ گل باغ شیر خدا
امام حسن با امام حسین	شہِ مشرقین و شہِ مغربین
مکی کعبہ اہل عشق و وفا	مکی قبلہ اہل صدق و صفا
امام حسن با امام حسین	امامین چھی عزتک قبلتین
کورک جان فدا از برائے خدا	شہادت بہتر چھوی رضائے خدا
امام حسن با امام حسین	شہید سعیدن مکی زیب وزین
ولی پردہ عفو بر خاص و عام	یہند جامہ سبز تہ سُرخ فام



محبت یہند فرض چھوی فرض عین  
 بہشتک شگوفہ یہند خوئے خوش  
 بہشتی جوانن یمے سید بن  
 کریم بن بوچھوس قادر کی جان فدا  
 یہند یاد چھوم روز و شب فرض عین  
 امام حسن با امام حسین  
 کرت تازہ جنت یہند بوئے خوش  
 امام حسن با امام حسین  
 برس تل گدا آمتن در صدا  
 امام حسن با امام حسین

### منقبت حسنین کریمین رضی اللہ عنہما

در جان من جانان من  
 تم گاش چھی میانین اچھن  
 سردار تم سانی سیدین  
 کافور تن ہم بدن  
 بہتر چھو از عرش عظیم  
 ریحان پھولمت یاسمن  
 در شکل و صورت ہر دو تن  
 پھولہ وئی چھ تم پوش چمن  
 شاہ رسل با سوز ساز  
 بر پشت پہان آسی تمن  
 تم نور عینین بیول  
 لعل عدن دُر یمین  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 در ہر صفت چھ عین و غین  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 تہندے صفت خلق عظیم  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 اسی ہو ہو تم حضرتن  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 مشغول سپدان در نماز  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
 چھی بے بہا سبط الرسول  
 اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن

پورے شہے خیر کشا  
اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
تھہ حُرمتس بیہ حشمتس  
اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن  
لہ کرنا اکھ نگاہ  
اکھ شاہ حسین بیہ شاہ حسن

محبوب سید الانبیاء  
روح الامین اوسے ون  
گس واتہ تہندس عظمیتس  
تم مغفرت ذاتس منگن  
محی الدین آمت در پناہ  
روئے مبارک ہوئے تن

## ختم شریف

### حضرت امام حسین شہیدِ کربلا رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ----- ۳۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۳۰۰ بار

سورہ اخلاص ----- ۳۰۰ بار

سورہ الم نشرح ----- ۳۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شیعاً اللہ یا حضرت امیر المؤمنین امام حسین شہید رضاعی اللہ تعالیٰ عنہ المدد۔ ۳۰۰ بار



شاہ ہست حسین بادشاہ ہست حسین  
 دین ہست حسین دین پناہ ہست حسین  
 سر داد نہ داد دست در دست یزید  
 حقاً کہ پنائے لا الہ ہست حسین

## منقبت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

سیدا پاری لگے نورانہ پانس یا حسین  
 زو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

ہا! نبی سند خانہ مالیو و چھتہ ژالہ کم ستم  
 دین حقس پیٹھ ژہ روڈ کھ زند دل ثابت قدم  
 رت سپوتاہ چھکھ ژہ شاہ دو جہانس یا حسین  
 زو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

وقفہ تراوان خطبہ وز اوس چائے خاطر حض رسول  
 سی دیان یارن میہ گن آو بلبیل باغ بتول  
 وٹھ دیوان اوسکھ ژہ پیٹھ نورانہ شانس یا حسین  
 زو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

مشکہ لیکھنس مان دودہ اکہ یلہ کرو تو بہ بارنیو  
 جبرائیل وون خداین موختہ پھل بیتھ دو بجن  
 بروٹھ گن پیغمبر آخر زمانس یا حسین  
 زو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

تس یزیدس رو سیاہی یس نہ چونی عار آو  
طوق لعنت نالی گو تس دوزخس منز زورہ ژاو

بخشنی عظمت خداین منز قرآنس یا حسین  
زُو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

زنده کور تھن دین اسلام فینہ کھا جتہ دشمن  
خونہ پنہ نے سستی سگہ و تھہ بیہ ژہ اسلامک چمن

بہر صورت چائی منت چھی جہانس یا حسین  
زُو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

کیاہ تمن حاصل یمو کر شیر خوارن تریش بند  
وچہ کمن معصوم جانن فاطمہ سندی ارجمند

بیٹھی کتھ کنی راجھ تھہ آب روانس یا حسین  
زُو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

زینبن وُد بائی جانو اسی گزھو کوت کس و نو  
تریشہ دادے اہل بیتن ہری خشک گئی کس و نو

دگنیہ اوش و تھہ تہندہ و دنہ آسمانس یا حسین  
زُو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین

محرمس منز کربلا ہک یاد یا مت چھم پیوان  
صبر روزان چھم نہ ہر گز تریشہ کنہ چھس اوش چوان

وائے تم تیر از یوان چھم زن تہ پانس یا حسین  
زُو بو وندی کربلا کس امتحانس یا حسین



گُفرو شرکس ظلم و جبرس باطلس گوئتھ ژہ نیال

بیہ تہ آئینِ نبی واپس اُنن چونی کمال

شُوبِ نوہ سَرچانہ سیت لُجی بیہ ز مانس یا حُسین

زُوبو وندی کربلا کس امتحانس یا حُسین

پارہ چون بے غیرتین پیو بز دلانِ کو فین

تاج شاہی ژے بخشی پانہ ربُّ العزت

صد مبارک آفرین چھی کاروانس یا حُسین

زُوبو وندی کربلا کس امتحانس یا حُسین

جسمِ اطہر، شکلِ انور، موئے عنبر، خوئے پاک

چون تھرمُت پانہ ذاتن زنِ نبی سُنْد روئے پاک

پورِ یم آیات و چھمے منز قرآنس یا حُسین

زُوبو وندی کربلا کس امتحانس یا حُسین

وا حُسینا ہول جگرس لول چُونے چھم سیٹھاہ

یادہ چانے اوش اچھو کنی چھم وسان میہ بارہا

لال وندہے مانترِ رنگہ کس تھ دہانس یا حُسین

زُوبو وندی کربلا کس امتحانس یا حُسین

رضی اللہ تعالیٰ عنہ



## منقبت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

مبارک مبارک سعاد سعاد  
 یمن مومن چھا خبر دشمنی ہنز  
 غم کربلا چھا کتھا داستانہ  
 گزن آب بند نہرہ پٹھ پہرہ تھاون  
 حسینس ینکی نامہ پیغام سوزن  
 دوپٹس لٹن تھف کرن گوشوارن  
 قرآن حق، نبی حق تہ آل نبی حق  
 حسینس بقائی یزیدس فنائی  
 سوخن چون فاضل روان آب کوثر  
 حسینا حسینا شہادت شہادت  
 یمن تیر لاین حماقت حماقت  
 یہ محشر یہ محشر قیامت قیامت  
 ضلالت ضلالت شقاوت شقاوت  
 عداوت عداوت شرارت شرارت  
 رذالت رذالت خیانت خیانت  
 حقس دوکھہ دون چھے جہالت جہالت  
 لیاقت لیاقت صداقت صداقت  
 نزاکت نزاکت سلامت سلامت

## ختم شریف حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار  
 آیہ الکرسی ----- ۱۰۰ بار  
 سورہ اخلاص ----- ۱۰۰ بار  
 سُبْحَانَ اللَّهِ ----- ۱۰۰ بار  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ ----- ۱۰۰ بار  
 اللَّهُ أَكْبَرُ ----- ۱۰۰ بار



کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

لِيْ خَمْسَةَ أَطْفِيْ بِهَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِيَةِ  
الْبُصْطَفَى وَالْمُرْتَضَى وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

--- ۱۰۰ بار

شیعہ اللہ یا حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا الممدد --- ۱۰۰ بار

الہی بحق بنی فاطمہ

کہ بر قول ایمان کنم خاتمہ

اگر دعوتم رد گنی ور قبول

من و دست دامن آل رسول



## منقبت حضرت سیدۃ النساء العالمین رضی اللہ عنہا

رحمت بن از کردگار      ہر آن حضرت فاطمہ

یم میانہ اچھ پادن نثار      پیہ جان حضرت فاطمہ

زونے سوزن ماہ پار اس      اکھ قدر تک شاہکار اس

حضرت مولا پیہ سارہ      آسہ للہ وان حضرت فاطمہ

شہزادہ تہندی نور عین      اکھ شاہ حسن بیہ شاہ حسین

سردار دینک سیدین      شوبان حضرت فاطمہ

در روزِ محشر تیز نار  
 ژھارانِ حضرت فاطمہ  
 و اتم کرنِ سوئے خدا  
 گریانِ حضرت فاطمہ  
 اے دخترِ محبوبِ من  
 کیاہ شانِ حضرت فاطمہ  
 سوزانِ تمنِ ہدیہ سلام  
 قربانِ حضرت فاطمہ  
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یلہِ قہرِ کر ملکِ الجبار  
 اسی بندہ لا رو خند کار  
 دستِ شفاعت در دُعا  
 در دل آسہ تس بی مدعا  
 آوازِ گروہ از ذوالمنن  
 گروہِ مغفرت کورے تمن  
 از سوزِ دل ہر صبح و شام  
 محی الدین بہ چھٹس ادنی غلام

اگر پندے ز درویشے پذیری  
 ہزار امت بمیرد تو نہ میری  
 بتولے باش و پنہاں شوازیں عصر  
 کہ در آغوشِ شبیرے بگیری

مریم از یک نسبتِ عیسیٰ عزیز  
 از سہ نسبتِ حضرت زہرا عزیز  
 نور چشمِ رحمۃ للعالمین  
 آں امامِ اولین و آخرین  
 بانوے آں تاجدارِ ہلنِ آتی  
 مرتضیٰ مُشکلِ کشا شیرِ خدا  
 مادرِ آں مرکزِ پرکارِ عشق  
 مادرِ آں کارواںِ سالارِ عشق



## حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

استغفار ----- ۱۰۰ بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَرَضِيَ نَفْسِهِ وَ  
مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ----- ۱۰۰ بار

خُذْ يَدِي شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتَ عَائِشَةَ الْمَدَد ----- ۱۰۰ بار  
إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ  
الْمُشْرِكِينَ ----- ۱۰۰ بار  
درود شریف ----- ۱۰۰ بار

## ختم شریف

## حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

آیہ الکرسی ----- ۱۰۰ بار

سورہ الم نشرح ----- ۱۰۰ بار

سورۃ لایلف ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت امام اعظم فقیہ الاثم المدد ----- ۱۰۰ بار

درویشہور ----- ۱۰۰ بار

بندۂ پروردگار م اُمت احمد نبی

دوستدار چار یارم تابع اولادِ علی

مذہب حنفیہ ادارم ملت حضرت خلیل

خاکِ پائے غوثِ اعظم زیر سایہ ہر ولی



## منقبت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ

بتا رہی ہے تمہاری سیرت امامِ اعظم ابوحنیفہ

کہ زہد و تقویٰ ہے کیا عبادت امامِ اعظم ابوحنیفہ

وہ ہو صداقت کہ ہور یا ضت امامِ اعظم ابوحنیفہ

تمہاری سب پر ہے بادشاہت امامِ اعظم ابوحنیفہ

نبی کی تم کو ہوئی بشارت امامِ اعظم ابوحنیفہ

فقہ کی تم ہی کرو اشاعت امامِ اعظم ابوحنیفہ



خدا کے فضل و کرم سے بچپن جوں کی تم کو ملی سعادت  
خدا کی تم پر ہے خاص رحمت امام اعظم ابوحنیفہ

تمہارے اُستاد امام حماد کی نگاہِ کرم سے تم کو  
ملی فقہ کی حسین صدارت امام اعظم ابوحنیفہ

حیاتِ ستر برس کی پائی عمل میں لغزش کہیں نہ آئی  
نبی کی کرتے رہے اطاعت امام اعظم ابوحنیفہ

کسی کو اتنی کہاں خبر ہے کسی کی اتنی کہاں نظر ہے  
خدا ہی جانے تمہاری عظمت امام اعظم ابوحنیفہ

رہِ صداقت کے پیشوا ہیں وہ ناخداؤں کے ناخدا ہیں  
مُطبیعِ وحدتِ نقیبِ سنتِ امام اعظم ابوحنیفہ

سوالِ دینِ نبی کے تم نے بڑے تدبیر سے حل کیے ہیں  
تمہارا مسلک رہے سلامت امام اعظم ابوحنیفہ

خدا کے فضل و کرم سے تم ہو رہِ صداقت کے وہ مسافر  
نہ چھوٹی جس سے نبی کی سنتِ امام اعظم ابوحنیفہ

تلاشِ حق میں بھٹک رہے ہیں رہِ خطر سے گزر رہے ہیں  
ہے پھر تمہاری ہمیں ضرورت امام اعظم ابوحنیفہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ



# ختم شریف حضرت ولی تراش شیخ نجم الدین احمد الکبریٰ رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ----- ۱۰۰ بار  
یا مُنْجِی مِنَ الْآفَاتِ ----- ۱۰۰ بار

یا طَیْرَ حَسْرَجِ الَّذِی نَجَّنا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ----- ۱۰۰ بار  
وَأَفِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ----- ۱۰۰ بار  
یا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلَّهِ یا حضرت شیخ نجم الدین احمد الکبریٰ المدد ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلَّهِ یا حضرت علی ثانی جناب حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی المدد ----- ۱۰۰ بار  
درود مشہور ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت شیخ نجم الدین احمد کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ

سرورِ عارفان ذوالتقویٰ رہبر و مقتدائے راہِ ہدیٰ

پیشوائے زمان و سرورِ ما رہنمائے جہاں ولی خدا

نجم الدین احمد الکبریٰ

افتخارِ جمیع کبر و یاں ششمیں مرشدِ شہِ ہمدان



شیخ کبریٰ اُو رَ القُب بجاہاں مُشتہر در زمین و چرخِ رواں  
نجم الدین احمد الکبریٰ

دستِ او دستِ خالقِ اکبر مہر او مہرِ ایزدِ داور  
نگہش روشنی دہ دو بصر در جہاں نامِ پاکِ اوست ثمر  
نجم الدین احمد الکبریٰ

ماہتابِ سپہرِ صدق و صفا مطلعِ مہرِ اوجِ عشق و وفا  
مرجعِ دوستانِ خاصِ خدا مصدرِ فیض و منبعِ تقویٰ  
نجم الدین احمد الکبریٰ

طائرِ روحِ قدسِ پرواز کردہ براوجِ سدرہ چوں شہباز  
عارفِ باللہ است و واقفِ راز از ہمہ خاصگانِ حق ممتاز  
نجم الدین احمد الکبریٰ

دردِ دل را دوا ہے بخشد زنگِ دل ہا صفا ہے بخشد  
مردگان را بقا ہے بخشد بہ مریضوں شفا ہے بخشد  
نجم الدین احمد الکبریٰ

از کفِ دستِ کافرانِ شدید گشت اندر رہِ خدا شہید  
کرد مسکنِ فرازِ عرشِ مجید وارہاند بروزِ بیم و اُمید  
نجم الدین احمد الکبریٰ

اوست گبریٰ و دیگرانِ صغرا دیگرانِ قطرہ اند او دریا  
دیگرانِ ذرہ او چو شمسِ ضحیٰ نائبِ خاصِ ایزدِ مولا

نجم الدین احمد الکبریٰ

حای ما معین و یاور ما      قطب ربانی است سرور ما  
غوثِ آفاق و پیر و رہبر ما      بانی سلسلۃ الذهب شیخ کبریٰ  
نجم الدین احمد الکبریٰ

شیخ شیخان و پیر پیران است      قطب الاقطاب شاہ شاہان است  
مصدر فیض جود و احسان است      مظہر لطف و خاص یزدان است  
نجم الدین احمد الکبریٰ

شافع اُمتان پیغمبر      مقتدائے رہ شہ حیدر  
اولیائے زمانہ را رہبر      بہ محبتان و مخلصان یاور  
نجم الدین احمد الکبریٰ

از سوال نکیر و ہم منکر      در عقوبات و سختی محشر  
بہ مریداں رہا کند یکسر      پیش یزادان خالق اکبر  
نجم الدین احمد الکبریٰ

بر سگے از کرم نمود نظر      رہزنے رہ ہے بود رہبر  
کہ از سنگ راشدے گوہر      بہ گدائے نہد بسر افسر  
نجم الدین احمد الکبریٰ

قدس سرہ العزیز





## منقبت حضرت نجم الدین احمد کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ

کوت کالاه روز پیرو در بدر  
 چآن لولن و چھتہ اونمت چھم مزور  
 ہا طبیبو و چھتہ حال ایں ضریر  
 اشتیاقن چآن ترومت چھم جگر  
 نظرہ چآنے گمراہ سپدائے ولی  
 نظرہ چآنے خشک گل گئے پُرثمر  
 نظرہ چآنے بڈ ولایت ہون لوب  
 چھوس بہ چوئی سگ مسرتہ ترؤم سوئی نظر  
 میانہ پیرو بوسیٹھاہ دلگیر چھوس  
 دم میہ عزت بخشسی کا سُم ہجر  
 چھوکہ ژہ شمع بزم ختم المرسلین  
 کاملن تے واصلن چھوکہ تاج سر  
 آکھ یکتا در طریق رہبری  
 چھوکہ ژی علی ثانیس راہبر  
 پادشاہو بو غمن گوس گیر  
 بوٹھ لگے یود تراوہم لطفچ نظر  
 آغا میانو برانتہ چھم چآن روز و شب  
 روز تم بو حال باوے سر بسر  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 پادشاہو بوز عرض ایں فقیر  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 نظرہ چآنے قلب اسود مغبلی  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 از خیالات سگی سوائے رو دلوب  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 خستہ دل افتادہ در کشمیر چھوس  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 زال سبب اکھ مقتدائے عارفین  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 گورتھ روشن ژہ طریق کبریٰ  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 اتھ رتم چھوکہ ژہ میانوی دستگیر  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر  
 دور کر ہم یک قلم رنج و تب  
 یک نظریا شیخ کبریٰ یک نظر

عفو بر من کرتے از خلق حسن  
یک نظریا شیخ گبری یک نظر

چھوس گدا لایان صدا بر در حسن  
کیاہ گڑھی کم قلبسی کاسم کھوچر

## ختم شریف حضرت خواجہ غریب نواز

طریق اول:

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط وَ غَفَّارُ الذُّنُوبِ وَ  
اَتُوبُ اِلَيْهِ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ ----- ۱۰۰ بار

يَا الله ----- ۱۰۰ بار

اَغْنِنِي وَ اَمُدَّنِي شَيْئًا يَلَهُ يَا حَضْرَتِ خَواجِه معین الدین چشتی المدد ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

بگرداب بلا افتاد شتی      مدد گن یا معین الدین چشتی

۱۰۰ بار

طریق دوم:

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

يَا الله ----- ۴۱۰۰ بار



درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

اَغْنِنِي وَاَمْدُدْنِي شَيْئًا لِلّٰهِ يَا حَضْرَتِ خَواجِهَ مُعِينِ الدِّينِ چشتی المدد ----- ۱۰۰ بار

## منقبت حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

بگردابِ بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا مُعین الدین چشتی

لگے ناوس تھکن چھوم یا مُعینی      وظیفہ روز و شب چھوم یا مُعینی

میہ نقشِ دل کھنت چھوم یا مُعینی      غمن دادن دوا چھوم یا مُعینی

بگردابِ بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا مُعین الدین چشتی

قرارِ جان و دل چھوم ناؤ چونوی      تمس کیاہ غم چھیم روٹ ناؤ چونوی

میہ چھوم بس اسمِ اعظم ناؤ چونوی      بطوفان ناؤ میانی ناؤ چونوی

بگردابِ بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا مُعین الدین چشتی

سیٹھاہ چھم بے قراری پیرہ میانی      بلب جان و اتمت چھم پیرہ میانی

دماہ یکھنا مسیحا پیرہ میانی      یتیم و ل و ن یتیم مل پیرہ میانی

بگردابِ بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا مُعین الدین چشتی

یتیم جلوہ دتم بوزتم زار میہ کرتم صاف آئینہ ز زنگار

دتم از بادہ "هو" جام سرشار تسم از کار کرتم مست از کار

بگرداب بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا معین الدین چشتی

اچھو کن خون دل بوہارہ کوتاہ وچھت گرلوب چھم سردارہ کوتاہ

دُزن آخر میہ عشقہ نارہ کوتاہ یتیم درشن دتم وُن پرارہ کوتاہ

بگرداب بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا معین الدین چشتی

بود ویر ژالہ کوتاہ چھمنہ وُن تاب یتیم از سالہ ساعتہ لالہ در خواب

دودم دل نارہ چھکتیم وصلکوی آب میہ پیرہ نا وچھم ایرہ بگرداب

بگرداب بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا معین الدین چشتی

عزیز نیس آسہ چانو آسیا سوزانہہ خوار سو بیشک تاجدارن ہند چھو سردار

گھڑون غیرن گنی تس ننگہ عار چھو تس بس دردو عالم چانو دربار

بگرداب بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا معین الدین چشتی

پریشان دل چھ ساری جمع انکھنا ننتے لادن تھو کھنا تور نکھنا

دواء بیمارنی دیدار دھنا یہ لولک ہولہ تب تمی آنہ بلکھنا

بگرداب بلا اُفتاد کشتی

مدد گن یا معین الدین چشتی



## منتقبت حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

اَن سون تام تشریف چھے میون سال خواجہ  
 ہاؤم میہ پاس للہ پنے نے جمال خواجہ  
 اُمّت میہ لؤل چونے، پھٹے نس چھ سینہ اُمّت  
 کورمّت بودو رَرَن چائی، چھس خستہ حال خواجہ

چھوس بوؤ چھان آسان، چانین وِتَن صبح وِشام  
 راتس دوہس میہ آسان، چُونے خیال خواجہ  
 آسان میہ ساتھ ساعتے، چائی فکر ذکر چھم  
 ژے روس زند روزن، میونے محال خواجہ

ژے میہ حوالہ کورمّت، چھے مال و جان پنے نے  
 شری تے باژپنے نے، اہل و عیال خواجہ  
 روٹمّت میہ چیرہ سان چھم، دامان پاک چُونے  
 ہیکہ نے میہ در دو عالم، یتھ زانہ زوال خواجہ

ژے میہ مال و دولت، ژے میہ دین و ایمان  
 ژے میہ در فقیری، جاہ و جلال خواجہ  
 چائی میہ یژھ تہ پژھ چھم، دلدار سے دس منز  
 وچھ میہ واریاہ کینہہ، چائی کمال خواجہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ



# ختم شریف حضرت سید عبد الرحمن بلبل شاہ ترکستانی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۴۹/۱۱۱ بار

سورہ فاتحہ ----- ۴۹/۱۱۱ بار

سورہ کوثر ----- ۴۹/۱۱۱ بار

سورہ کافرون ----- ۴۹/۱۱۱ بار

سورہ اخلاص ----- ۴۹/۱۱۱ بار

وَالْهُكْمُ لِلَّهِ وَالْإِلَٰهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ -- ۴۹/۱۱۱ بار

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَا ----- ۴۹/۱۱۱ بار

کلمہ طیبہ ----- ۴۹/۱۱۱ بار

شیئاً لہ یا حضرت سید عبد الرحمن بانی اسلام فی کشمیر المدد -- ۴۹/۱۱۱ بار

درود مشہور ----- ۴۹/۱۱۱ بار



## منقبت حضرت سید عبد الرحمن بلبل شاہ رحمۃ اللہ علیہ

بہ آسے ڈیڈہ تل با نالہ و آہ مد یا بلبل اسلام اللہ

ز حال بے نوا چھو کہ پانہ آگاہ مد یا بلبل اسلام اللہ

بہ فرمان نبی در ملک کشمیر بنائے دین برحق کوڑتھ تعمیر



بہ اقلیمِ فتوت چھکھ شہنشاہ  
 ز چھوکھ نو بادہ باغِ سیادت  
 ز چھوکھ دلہند حیدر پور زہرا  
 رسولِ اکرمس چھوکھ ٹوٹھ فرزند  
 کشرے ہند ز چھکھ ہادی و مولا  
 ز چھوکھ واقف اسرارِ شریعت  
 حقیقت کین رموزن پیٹھ ز آگاہ  
 بہ ترشوبان زے چھے تاجِ خلافت  
 زے ہاوتھ گمرہن اسلاپچی راہ  
 نظر از چشمِ رحمت کرتہ میے گن  
 کرو لطفِ عنایت یود چھس بے راہ  
 کرو میے دستگیری وقتِ پیری  
 چھے اُمنچ جایہ اسہ دربارِ چوئے  
 بہندوی پروں چھس اے شاہ باللہ  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 گل خوشبوئے گلزارِ رسالت  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 شجرِ اسلاکے کورتھن برومند  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 دس منز چھے زے انوارِ طریقت  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 بہ برچھے خلعتِ فقر و ولایت  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 دو چشمِ زکسین اے شاہ واگن  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ  
 خدا را کائی تو میہ زؤنہ گرونے  
 مدد یا بلبلی اسلامِ اللہ

### منقبت حضرت سید میر محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

پیرہ ژیہ سیت گس کرہ مانا  
 پیرہ کرہ ناژی کلہ قربانا  
 شو بنہ پیرہ بود، گرتہ ٹو  
 چھوکھ ژہ دانا میرن ہندوی  
 میر ہمدانا ژی میرن ہندوی  
 شو بنہ پیرہ ٹھل تہ ناؤ

شوبہ رازاۃ ہونزس لرہ کاؤ

شوبہ پیرہ کنز تہ روپہ وٹو

سوری سامان و اتک میہ وزی

پیرہ دامانہ روٹھی چونوی

وتھ ہاؤتم کتھ روز پرزے

مؤن مشہ نس پزی نہ میونوی

پیرن مرس میانس وستھ لاجی

چھم پین شریک پاپن ناش

## ختم شریف حضرت سید میر محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

سورۃ لایلف ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تجید ----- ۱۰۰ بار

شیئاً اللہ یا حضرت میر سید محمد ہمدانی المدد ----- ۱۰۰ بار

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا

شِئْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ----- ایک بار



## منقبت حضرت سید میر محمد ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

بہ پیرو آس از ثری کن سوآلی      مدد کر تم بیاس ذوالجلال  
 پتھر پیومت چھو سے دلگیر گومت      تہہ لہ تھد تلم چھکھ میون وائی  
 طیبیا دادی لد چھس اکھ نظر کر      بہ اُمید آس بر درگاہ عالی  
 میہ چھنہ کانہہ باوہائس حال پنہ نی      بو نیرہ چانہ یمہ دربارہ خالی  
 خدا را وچھ میہ کن ید بد عمل چھس      عفو کر تم ہاو وصف لا یزالی  
 سیٹھاہ چھس بستہ گومت بو غمن منز      میہ کاستم پاس لہ خستہ حالی  
 بو آسے دورہ پیٹھ از چانہ مائے      تہہ چھو کہ پور علی ثانی مثالی  
 سیٹھاہ چھس بد عمل دل چھوم میہ زخمی      کرم اتھروٹ تہہ دم میہ کیہنہ ڈالی  
 وفا پراران چھس حاجت سیٹھاہ چھم  
 برا تھاہ بڈ دم اے شاہ عالی



## ختم شریف حضرت سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ

درویشہور ----- ۱۸۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۲۱ بار

سورۃ لایلف ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا

شِئْتَ۔۔۔۔۔ ۱۰۰ بار

خُذْ بِيَدِيْ شَيْئًا يَلٰهِيَا حضرت ميرسيد حسين سمناني المدد۔۔۔ ۱۰۰ بار  
خُذْ بِيَدِيْ شَيْئًا يَلٰهِيَا حضرت مير حيدر مبارك رحمانى المدد۔۔۔ ۱۰۰ بار  
درود مشہور۔۔۔۔۔ ۱۰۰ بار

حل گند مشکل آسانی      مير سيد حسين سمناني  
حل گند مشکل آسان      مير حيدر مبارك رحمان

۳ بار



## منقبت حضرت سيد حسين سمناني رحمۃ اللہ علیہ

بر تل بہ آمت چھس گدا	يا شاه سمنان اکھ نگاہ
گورے صدا با صد رجا	يا شاه سمنان اکھ نگاہ
چھو کہ نور چشم مصطفیٰ	پور علی مرتضیٰ
تھد شان چو نے با خدا	يا شاه سمنان اکھ نگاہ
بے شک تھ چھو کہ محبوب رب	عالی نسب والا حسب
ژی مرشد اہل صفا	يا شاه سمنان اکھ نگاہ
سيد حسين چوں نام پاک	سمنان پیٹھ کشمیر آکھ
روشن کورتھ دینک شمع	يا شاه سمنان اکھ نگاہ
چھڑہ پل سیٹھاہ مشہور چھے	دربار چوں عین نور چھے



چھو کہ نورِ ذاتِ کبریا      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 چھو کہ صاحبِ جود و کرم      بر تختِ شوبان چھلکھ با حشم  
 عالی چھ چُونے مرتبہ      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 ہر رنگِ میہ گامتی چھم ستم      آسے ژہ گن دارتھہ بلم  
 از درد و غم کر تم رہا      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 آغومیہ روز تم مہربان      واللہ چھو ہم میہ پُشتبان  
 یوس چون سوی تراؤن پزیا      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 فریادِ کران چھس زیرِ در      دادس میہ وات اے چارہ گر  
 پادن بہ کر ہے سرِ فدا      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 اے مالکِ خیر کثیر      چھوس دشمنو کورمُت بہ گیر  
 امدادِ کرم بخشم فتح      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ  
 بر تکل بہ چھوس اُمیدوار      سائلِ غلام چُون داغدار  
 خیراتِ دیوم راہِ خدا      یا شاہِ سمنان اکھ نگاہ

### منقبتِ حضرت سید حسین سمنانی رحمۃ اللہ علیہ

آس لا ران چون دربارے      میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 از عطا کر خوشی ہند پروانے      میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 چلنہ ینہ فاض لوب علمداران      چانہ ینہ گل حض پھلی گلزاران  
 چائی جلون کورس بہ دیوانے      میانہ سمنانہ میانہ سمنانے

دینِ اسلامکے دُستھ پیغام  
 عارفِ جامِ حق دُستھ پانے  
 آتشِ چھم گاش بووندے پادِن  
 سر بو ترا دے چانہ آستانے  
 خستہ دل چھس گومتِ میہ بوزم زار  
 گتھ کرے روضہ سے بہ پروانے  
 بے کسن غمزدن کرو یاری  
 سوے اُمید چھم بہ آس لارانی  
 باغِ دل خستہ چھم گومت واران  
 فاضلِ حق لوبِ میہ زیرِ دامانے  
 حال وُچھ قال کیا کرے اظہار  
 از عطا کر میہ پورہ سامانے  
 آتشِ روزم تُوے بہ آس لاران  
 چون دہلیز چھم شفا خانے  
 ظالمو جابرو اُسی کرئی خوار  
 از عطا کرتہ امن و امانے  
 تاجدار وژے راج چھئی شوبان  
 کر دِکی پور سانی ارمانے  
 جابرو و ظالمو سیٹھا کری گیر

خار و زارن حض پھلی گل اندام  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 زار بوزم میہ تھاتم لادِن  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 نار سے پیر از گرم گلزار  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 چانہ ینہ دینِ حق سپن جاری  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 اکھ نظر ترا وتم بنیم شادان  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 با اُمید آمتن بہ چھس دربار  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 چھس غمن دادِنے دواڑھاران  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 آس لاران پیر چون دربار  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 باغِ کشمیر گو و سیٹھاہ واران  
 میانہ سمنانہ میانہ سمنانے  
 کافر و کفر کی بنائے تدبیر



شوبہ وُن پیرسون ژبڈ شائے میانہ سمنانہ میانہ سمنانے

## ختم شریف حضرت بہاء الدین گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

آیہ الکرسی ----- ۱۰۰ بار

سورہ قدر (انا انزلنا) ----- ۱۰۰ بار

سورہ کافرون ----- ۱۰۰ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

سورہ فلق ----- ۱۰۰ بار

سورہ ناس ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

یا فتاح ----- ۱۰۰ بار

یا خالص یا مخلص یا خلاص ----- ۱۰۰ بار

شیئاً اللہ یا حضرت شیخ بہاء الدین گنج بخش کشمیری المدد ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۷ بار

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا

ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

## منقبت قطب عالم حضرت بہاء الدین گنج بخش

پیرہ چھم حاجات پنہ نی در عدد  
 ایرہ چھس گوشت کردیو نے مدد  
 کیاہ سیمنا بادشاہ گنج بخش  
 بوزہ نافر یاد شاہ گنج بخش  
 چھم دس منز چون غم آسا ایشا  
 گنج بخش چان کم بخشا شاہ  
 جانشین چھو کہ خواجہ ختلانس  
 لوب تھز رتم بڈ نظریہ چان یس  
 پادشاہ وقت زین العابدین  
 پادشاہ چونوی غلام کترین  
 در غم و شادی کرم یاری سرہ  
 یس کرم چانی مددگاری سرہ  
 کیاہ کرن میہ آشا و دشمن تہ یار  
 کیاہ چھم تہس آسہ یس یٹھ اعتبار  
 کاندراہ یوس چون خدمتگار اوس  
 ماتمک دلہ کس تنورس نار پیوس  
 یام سالیس تل تم ہیت چھین  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 کیا کر منا شاد شاہ گنج بخش  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 خاک پایہ چون چھم آرا ایشا  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 یوس خلیفہ چھوئی علی ثانیس  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 لو بنا چانہ سیت تم دنیا و دین  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 دوست تہ دشمن کرم ساری سرہ  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 غم تہ شادی چھمنہ ناداری تہ دیار  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 گن نیچو اوس مرتھہ یکبار گوس  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 تام تس مومت نیچو زندہ سپن



تہی سپن مشہور ہیو تپرتھ اک پرن  
 اُس پریشان حال سدی جمع آئے  
 المدد یا قطب عالم المدد  
 رنج اُمید ہیتھ دربار ثرائے  
 چلنہ دربارچ سواچھایا کھ جائے  
 المدد یا قطب عالم المدد

## منقبت حضرت بہاء الدین گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

نادار بدکار آس غمگین  
 روئے سیاہ موی سفید چھوس لہزیں  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 آمت سائل چھس برور  
 باللہ بے چارہ چھس مسکین  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 یا سخی عالی امداد کر  
 عاجزم آس گوس بے زور زر  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 سیاہ داغ پیومت چھم برجبین  
 لرزان چھوس از عنایت کر  
 عرضی ہیتھ آس بو چون دفتر  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 موکلاؤ تم زغم چھس مسکین  
 تھڑ چھم کرہ کیا روز محشر  
 تھاران آسن پیغبر  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 ضایہ گوم لو کچار دنیا و دین  
 چھلہ ناو تو میان سیاہ دفتر  
 گنہن گامت چھم انبر  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 کرتوتہ میانہ مند چھان چھی زمین  
 دآد بوز شاہا دل شاد کر  
 بعد غفلت پیوان چھ یاد اکثر  
 آتش چھم یا شاہ بہاء الدین  
 یم وسیلہ سوئے حق چھم میہ تسکین

عاصی سائل و نان مختصر  
کیا ہ گڑھ کم ید بنم میہ ظفر  
عفو کرنا و از رب العالمین  
آش چھم یا شاہ بہاء الدین  
رحمۃ اللہ علیہ

## ختم شریف حضرت سخی زین الدین ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

دروید مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۷۷۷ بار

دروید مشہور ----- ۱۰۰ بار

شیئا للہ چوں گدائے دلخیزین  
المدد خواہم ز شاہ زین الدین ----- ۱۰۰ بار

## منقبت حضرت زین الدین ولی رحمۃ اللہ علیہ

دربار چانے گل اسہ پھلی یے	پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو
بدنگی دادی اسہ یتہ از بلی یے	پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو
پیرسند دربار گڑھو اسی آباد	سے چھ اسہ فاض تے سے امداد
پیرن سیاہ نامہ میانی از چھلی یے	پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو
آسہ بہ ژولمت چانے ڈیڈہ کل	پیرو کا ستم میہ دلس مل
پاس خدا ہیتم از ملی یے	پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو



ڈلی مت لار ان آمت ژیے کن چشمو ہاران خون باران  
 پیرو اتھ روٹ کرسہ ولی ولی یے پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو  
 پیرو کشمیر مٹھ حض ژیے چھوی گٹھ منز ہاؤتم نور روخسار  
 مبارک شیدا ژ یہ چھوی از لیے پیرس چھ زین الدین ولی یے ناو



## منقبت حضرت زین الدین ولی رحمۃ اللہ علیہ

رُوت مرتبہ کیا دُیتے باری یا سخی زین الدین یاری کر  
 شر باژ ہتھ لگے ہوی پار پاری یا سخی زین الدین یاری کر  
 بنڈار کوٹ پیٹھ اکھ پلماری باطنی کو سوی پیرن شر  
 کُفر گو و کافور کلمہ گو و جاری یا سخی زین الدین یاری کر  
 سنگپور آہیم طرف پہاڑی رب سُنڈ بند چھکھ بندہ پرور  
 تہ چھم چونوی آہ جاری یا سخی زین الدین یاری کر  
 راضی سپزی ژ یہ علمداری عیش مقام گو پھ اژ گو و مقرر  
 ذکر الہی تہ تھا و جاری یا سخی زین الدین یاری کر  
 صرف تہ بچ درایہ امہ منز ساری دیوس کور تم زیر و زبر  
 اُم آس لوکھ و دناؤ مت ساری یا سخی زین الدین یاری کر  
 پُہری پُجن تم سوزتھ ساری حشرات الارض از حکم داور  
 کانسہ چھنہ کیہنہ کران تم بچاری یا سخی زین الدین یاری کر

کبرک در دل گو و تس اثر  
یا سخی زین الدین یاری کر  
شیخ حرم ڈیوٹھن تہ زہر  
یا سخی زین الدین یاری کر  
صف اولس منز گوٹھ دنظر  
یا سخی زین الدین یاری کر  
دائی نیس چھوی بر در  
یا سخی زین الدین یاری کر  
اتھ روٹ کری زیم روز محشر  
یا سخی زین الدین یاری کر

شس الدین عالم بیہ اوس قاری  
پیچھوم آن پڑھ پیچھیم شرمساری  
حج بیت اللہ ہج کرن تیاری  
زون یہ چھ پیرا معیاری  
شیخ حرم نیو یہ عالم تہ قاری  
زینہ مت بروہہ کنہ پتھ کن ساری  
پنج گانہ نمازیتہ چھس جاری  
جل گوٹھ تہ کری زینس زار پادی  
پیر و غم غصہ کاسم ساری  
سہل بنہ مہالن ژلہ دشواری

## منقبت حضرت زین الدین ولی رحمۃ اللہ علیہ

برس تل گدا یا سخی زین الدین  
ژہ کان سخا یا سخی زین الدین  
سہ صاحب صفا یا سخی زین الدین  
ژیہ کور نے عطا یا سخی زین الدین  
ژہ شمع ہدیٰ یا سخی زین الدین  
چھ دار الشفا یا سخی زین الدین  
کرے زوفا یا سخی زین الدین

کران چھس صدایا سخی زین الدین  
ژہ چھکھ مصدر جود و حلم و کرم  
ژیہ چھ پیر کامل شہ نور الدین  
یہ انوار عرفان نو اندہ لالہ نے  
شوبان چھکھ در مجلس ریشیان  
مریضن، علیین، یہ دربار چون  
وندے چشمہ پادن بہ اتھ مرتبس



میں سَتھ چائی کرے شمعِ روئیں بہ گتھ  
میں از بارِ غم چھم گومتِ پشتِ خم  
دیو در شاہ میں تِلیمِ زونہ گرون  
چھ شاہدِ برس تل کریون رستگار  
میں ہاوثر ژوتھاہ یا سخی زین الدین  
کریوم از رہا یا سخی زین الدین  
یو اکھ شبا یا سخی زین الدین  
ژیہ چھے دستگاہ یا سخی زین الدین

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

## ختم شریف حضرت بابا پیام الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ

درویشہور ----- ۱۳۳ بار  
سورہ فاتحہ ----- ۱۳۳ بار  
سورہ اخلاص ----- ۱۳۳ بار  
یا وَہَّاب ----- ۱۳۳ بار  
یا رَزَّاق ----- ۱۳۳ بار  
یا فَتَّاح ----- ۱۳۳ بار  
یا غَنی ----- ۱۳۳ بار  
یا بَاسِط ----- ۱۳۳ بار  
خُذْ بیدی شَیْئاً لِّلہِ یا حضرت بابا پیام الدین ریشی المدد ----- ۱۳۳ بار  
درویشہور ----- ۱۳۳ بار

## منقبت حضرت بابا ریشی رحمۃ اللہ علیہ

بہ آمت چیرہ چھس مڑ راو تم بر  
 سیٹھاہ چھس خستہ گومت خار و ابتر  
 عطا کر مت ژہ چھوی پروردگارن  
 برائے حق دہ کینہ اہ چھس بو بے زر  
 بنتھ آمت میہ چھم زانے ونتھ کس  
 ژ چھو کھ فریاد رس تہ ژ ی وندی سر  
 میہ جگرس آغہ چھم پیڑ بے قراری  
 توکے چھوم نالہ متہ روٹمت یہ چئون بر  
 بویدوی چھس خطا زد کر عطا از  
 ژہ چھو کھنا تابه وون محبوب داور  
 لگے پاری ژیتہ از سون سالس  
 میہ چھوم بردوش کھوٹمت خام بازر  
 بلہم چھوم چھن قلم تُل میانہ آغو  
 میہ باغس بہارہ ہاو موخصر  
 وفا کائسے میہ ماگر منز زانس  
 بقلم خود میہ دستخط عرضین کر  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 سیٹھاہ تھد شان منز پرہیزگارن  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 زلا چاری ژلان میہ نش چھہ ہر کس  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 پیو مت بے ہوش حس چھم دل فراری  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 میہ امہ در بارہ پنہ نے دم شفا از  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 اتھے ڈالتم میہ اولادن عیالس  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 بر حمت سینہ میون چھل میانہ آغو  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر  
 تُلے نہ تھف مڑر بر توشہ خانس  
 نظریا حضرت ریشی میہ گن کر

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ





# ختم شریف حضرت سید محمد عالی پکھر پوری رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ ۱۰۰ بار  
سورہ کلا یلف ----- ۱۰۰ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ۱۰۰ بار  
اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ۔ ۳۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ۳۰۰ بار

شَيْئًا يَّاللّٰهُ يَا حَضْرَت سید محمد علی عالی البدد۔ ۱۰۰ بار  
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ ۱۰۰ بار  
عرض من گوش دار یا سید  
بہر پروردگار یا سید

## منقبت حضرت سید علی بلخی رحمۃ اللہ علیہ

بو آسے ڈیڈہ تل یا سید عالی	میہ یمہ دربار للہ کڈ مہ خالی
کرم دادین دوا مرض شفا میہ	ژ چھک با دستگاہ مختار والی
گرم آزاد فکرو تے غمونش	میہ تراؤم فرحتگی ژہ جامہ نالی
گرم اتھ روٹ پتھر پیتمس غریب	ژ دتمت چھی خزانے ذوالجلالی

بہ دنیا بیہ بہ عقبا تہ تہ کالی  
تھوم آباد تہ میہ جان و مالی  
عمر موکہ لیم فیرت بال بالی  
بہ کیا باوے تہ سورے چھ تہ خالی  
گرم حل مشکلن آسے سوالی

تھوم دون عالمن منز باسلامت  
رچھم میہ ننگہانی آفتو نش  
کرتھ گڑھ درگذر تقصیر میانی  
تہ سوتے و نتہ کتہ میہ جائے چھپے نس  
میہ بی دلدار سے مطلب تہ مقصد



## منقبت حضرت سید محمد عالی بلخی رحمۃ اللہ علیہ

شہ ہر بحر و بر یا شاہ عالی  
سیادت تاج سر یا شاہ عالی  
تہ قطب خشک و تر یا شاہ عالی  
بہ بلخ و کاشمر یا شاہ عالی  
نواں لعل و گہر یا شاہ عالی  
وندے جان و جگر یا شاہ عالی  
سو رحمت عام کر یا شاہ عالی  
ز فیضان نظر یا شاہ عالی  
میہ تھا وزیم زیر پر یا شاہ عالی  
یس آسکھ چارہ گر یا شاہ عالی  
برس تل منتظر یا شاہ عالی

بو آسے زیر در یا شاہ عالی  
تہ نور عین احمد مجتبیٰ چھوک  
خلیفہ شیخ نور الدین تہ شایاں  
چھ سید شاہ محمد ناو مشہور  
یوان یوس باعقیدت چون دربار  
گرم از فیض پنہ نے شاد و آباد  
تہ چھ از حق تعالی شان رحمت  
علی عالی گروم اکسیر خاکس  
بہ دنیا و بہ عقبی رچھ کریم  
سوروز یا مبتلا فکرن غمن منز  
سگ رہ چانہ دربارک چھ کاؤس





## ختم شریف حضرت سید جانباز ولی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيِّتَةُ ج أَحْيَيْنَهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ  
يَاكُلُونَ۔ (سورہ یس: ۳۳) ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يَا حَضْرَت سَيِّد محمد جانباز ولی رفاعی المدد ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت سید جانباز ولی رفاعی رحمۃ اللہ علیہ

سخی جانباز آسے از سوآلی	مدد کر تم بپاس ذوالجلالی
ژ چھوک آل نبی لا مثالی	مدد کر تم بپاس ذوالجلالی
پتھر پیومت بہ چھس دل گیر گومت	تلّم للہ ژ تھد چھوکھ میون وائی
طیبیہ دآدی لد چھس خستہ گومت	با اُمید آس بر درگاہ عالی
میہ چھنہ کانہہ باوہ ہائس حال تنہ نی	بہ نیرہ چانہ یمہ دربارہ خالی
خداراؤ چھمہ میانین غلطین گن	عفو کر تم ہاؤ وصف لا یزالی
سیٹھاہ چھس خستہ گومت بستہ در غم	ژہ خوشحالی بدل دم خستہ حالی

بہ آمت با امید چھس لولہ چانے  
بہ کیاہ ہیتھ یورہ گشہ کینہواہ دہ ڈالی  
سیٹھاہ چھوس بے عمل دل چھوم پریشان  
کرُم اتھہ روٹ پیاس ذوالجلالی  
چھہ اسم پاک چون سید محمد  
سخی جانباز چھوی عُرفِ کمالی  
وفا چھس زیر در حاجت روا کر  
بہ چھس شرمندہ آسے دست خالی

## ختم شریف جامع الکمالات حضرت ایشاں شیخ یعقوب صرفی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ----- ۱۰۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شَیْئاً لِلّٰهِ یَا حَضْرَتِ ایشاں شیخ یعقوب صرفی المدد ----- ۱۰۰ بار

الہی بصر فی صاحبِ صفا

نگہدار مارا زرنج و بلا ----- ۳ بار

## منقبت حضرت شیخ یعقوب صرفی رحمۃ اللہ علیہ

اے فدا خاکِ درش شاہ و گدایا صرفی  
چون دروازہ میہ چھوم قبلہ نمایا صرفی  
ثری کروکھ ذاتِ حقن جامع اوصافِ کمال  
حال میون بوز و ندے لال بیایا صرفی  
سر کرے پیرہ فدا ایرہ بوچھوس اندر غم  
حال اکہ نالہ دے ہچو گدایا صرفی



آسہ یس پیرہ ژہ ہیو شوبہ شو کر خستہ جگر  
 کس میہ چھوم کس بوونے داد پنن سرتاپا  
 ہا طیبو بوونے داد پنن کس ژہ سوا  
 پاک شانو ژہ لقب کرہ یہ نبین ایشاں  
 اکھ نظر کرتہ میہ گن خاک بینم یکدم زر  
 حال میون خستہ گو مت بستہ چھوسے تھد میہ تلّم  
 آغہ چھ چھوم میہ ڈکس داغ غلامی چون  
 لول آم چون دس ہول میہ چھوم کر ڈیشٹھ  
 چھوی دس کالمس چون ہوس پیرہ گیمت  
 دستگیری میہ کرّم پیوس زپا یا صر فی  
 سرو نے بوز کنے روز دماہ یا صر فی  
 رنگہ رنگہ گیّم ستم گرمیہ دوا یا صر فی  
 چھوم میہ ارمان کرے جان بوند ایا صر فی  
 ساعتہ پتہ ساعتہ دے لولہ صدا یا صر فی  
 غم ژلیم یام پرے شام و صبا یا صر فی  
 چانہ موکھ میہ عیاں نور خدا یا صر فی  
 تاب کینہ چھومنہ یتیم خواب شبایا صر فی  
 سایہ تس تراؤ بسر بہر خدا یا صر فی

## ختم شریف حضرت مخدوم جہانیاں میر

سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ

طریق اوّل:

درود مشہور ----- ۱۱۳ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۱۱ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۱۱ بار

اسم اعظم ----- ۱۱۱ بار

یا وہّاب ----- ۱۱۱ بار

یا صَمَدُ ----- ۱۱۱ بار

شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری حسینی

المدد ----- ۱۱۳ بار

درود مشہور ----- ۱۱۳ بار

عطا کن مرا خیر دنیا و دین

الہی بخدوم اعظم حسین

طریق دوم:

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

یا حَافِظُ ----- ۵۰۰ بار

یا اَحْمَدُ ----- ۵۰۰ بار

یا مُؤْمِنُ ----- ۵۰۰ بار

یا هَادِیْ ----- ۵۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت سید جلال الدین بخاری ----- ۵۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

## منقبت حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اے بخاری سید والا نسبت سہروردی ہم بخدومی  
شاخ شجرہ احمد مُرسل توئی لالہ باغ شہ حیدر توئی  
یادگار حضرت جعفر توئی پیر کامل مرشد برحق توئی



زینت حضرت علی اصغر توئی  
ہست تو ریحان احمد اے شہا  
شمع ایوان محمد بالیقین  
از جلال الدین عالی شیر شاہ  
گوہر ناکارہ آمد شرمسار

## ختم شریف حضرت سید جمال الدین

# بخاری رحمۃ اللہ علیہ لسر مقام

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ أَلْفٍ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ ۵۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۵۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۵۰۰ بار

استغفار-----۵۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۵۰۰ بار

کلمہ طیب ----- ۵۰۰ بار

يَا اللَّهُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ ----- ۵۰۰ بار

درود مذکورہ۔۔۔۔۔۔۔۵۰۰ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يَا حَضْرَت سَيِّد جَمَالُ الدِّينِ بَخَارِي رَحْمَةُ اللَّهِ  
تَعَالَى عَلَيْكَ الْهَدْد-----٥٠٠/بار

## منقبت حضرت سید جمال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ

آس برتل پیرؤ چھ از میون حال  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 چھوک ژ بے شک پادشاہ باکمال  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 چھس خطا کار آس لار ان با امید  
 پیر لگیو از گرم سیہس سفید  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 نفس اتارن کوڑس بو پائمال  
 بیکسن اسہ مفلسن دستگیر چھک  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 میانہ پیر و چون بجر چھم بے مثال  
 راور اوم عمر نامی در خطا  
 آس لار ان چانہ برتل چھم سوال  
 خوار گوس لاچار چھس بیمار بو  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 رات دودہ چھم شانہ بڈ چونے خیال  
 خوار چھس بیمار، بد کردار چھس  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 پیر لگیو از ژ بدلاو میون حال  
 آس روزم آس لار ان ڈیڈہ تل  
 شانہ بو ڈچھک پیر میونے باکمال  
 دادی لدنے دادنے کرئی تو دوا  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 پیر للہ تراواز سوئے ملال  
 سور بدنس لوٹھ آراس میہ گوم  
 مرض دارن از کرئی تو مرضن شفا  
 المدد یا حضرت سید جمال  
 نفس اتار یہ شیطان ژور پیوم



گوم رورادار کورس پائمال  
تاج عرفان ژپے دتھ سُلطانے  
کر نظر پاس خدائے ذوالجلال  
نائب حق وارث خیر الانام  
بر جبین داغ غلامی چھم ہلال  
چانہ ینہ کوتاہ لبن پیرو بنجر  
عاشقن اتہ یاد پیو عشق بلال  
یوس یوان اوت تس گڑھن حاصل مدعا  
آی لاران پیر بدلاوسون حال

المدد یا حضرت سید جمال  
پیر پیاران اس چھی از خاراتے  
المدد یا حضرت سید جمال  
چھک حض پیرو بوز از میانی سلام  
المدد یا حضرت سید جمال  
ناؤ چھس مشہور لوکن منزلسر  
المدد یا حضرت سید جمال  
راضی بے شک تس خدا و مصطفیٰ  
المدد یا حضرت سید جمال

رحمۃ اللہ علیہ

ختم شریف حضرت سید نور شاہ

بغدادی کند رحمۃ اللہ علیہ

طریق اول:

درو مشہور ----- ۱۱۱ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۱۱ بار

خُذ بیدی شیعاً اللہ یا حضرت سلطان نور شاہ بغدادی رحمۃ

اللہ تعالیٰ المدد ----- ۱۱۱ بار

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ----- ۱۱۱ بار

سورۃ الم نشرح ----- ۱۴۱ بار

درود مشہور ----- ۱۱۱ بار

امداد گن امداد گن از بند غم آزاد گن  
در دین و دنیا شاد گن یا نور شاہ المدد

----- ۶ بار

طریق دوم:

درود مشہور ----- ۴۱ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۴۱ بار

کلمہ تمجید ----- ۴۱ بار

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ----- ۴۱ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا يَلَهُ يَا حُضْرَتِ نُوْر شَاهِ بَغْدَادِي الْمَدَدُ ----- ۴۱ بار

درود مشہور ----- ۱۱۱ بار



## منقبت حضرت سید نور شاہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

دویرہ پیٹھ آسے برس تل بارجا	نورہ پنہ نے کر منور سیدا
بوز تم فریاد زاری اے شہا	نورہ پنہ نے کر منور سیدا
شہر بغداد چھے شہا چو نے وطن	ملک کشمیر آکھڑی در وادون
روضہ چون وولہ ٹینگ کڈ چھے پرضیا	نورہ پنہ نے کر منور سیدا



صبح و شام میے بس یوہے اور ادچھے  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 بلبل باغ علی مرتضیٰ  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 کیاہ گڑھی کم از خزان بر مژر  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 از دل ناشاد میونے کرتہ شاد  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 گٹہ منزہ ہاؤتم میہ نور ثری  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 کیا گڑھی کم ہاؤتم دیدار میہ  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 یوٹھ میہ لاگ اے پادشاہ باحشم  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 کیا چھ غم تس یمس آسکھڑہ پیر  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا  
 زار بوزم ایہ تنہ وؤنیہ میون عار  
 نورہ پنہ نے کر منور سیدا

نام پاک چون نور شاہ بغداد چھے  
 وات میہ داس ناد لایاں چھس گدا  
 بالیقین چھکھ نور چشم مصطفیٰ  
 شانہ بوڈ چھکھ تھد چھ چوئے سلسلہ  
 چندہ چھون آسے بہ آغوزیر در  
 کرغنی میہ چھس بہ مسکین بے نوا  
 آغہ میانو لولہ سان لایے بہ ناد  
 داد بوزم بے کس بہر خدا  
 از انعاما میہ دتم بھرپور ثری  
 ہاؤتم اسرار حق میہ مرشدا  
 چانہ ہجرہ دل دزان چوں نار میہ  
 نورہ رولیس پتھ کرہے زو فدا  
 ناوگا مژ ایرہ چھم در بحر غم  
 ستھ میہ چائی ہاؤتم راہ ہدی  
 رنگہ رنگہ بو غمن منز گوس گیر  
 یم ستم کاسم تہ کرتھ میہ رہا  
 ڈیڈہ کل شاہد بہ چھس امیدوار  
 ناری میہ نور کرتھ اے شہا

## منقبت حضرت سید نور شاہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

چون دربار آس فریادی  
 جلوه ناز دم بمن شادی  
 چھوکہ ژہ فرزندِ خاصِ آنسرور  
 چون دربار آس فریادی  
 زبده جمع قطبِ ہائے عظام  
 شاہ سالار ملکِ اوتادی  
 رہبر دیں ژہ پادشاہا چھوکہ  
 رہنما سون مہدی و ہادی  
 کر وسالت بہ درگہ باری  
 کر اُمیدوار فیضِ ارشادی  
 کاشرن پیٹھ رضائے خوش روزیو  
 خوار سپن ز جورِ بیدادی  
 حال بر پلے کرم ایتو  
 گوہ تَوہ سیت ملک آبادی  
 وچھ مہ سانی اتر تہ ہم تقصیر  
 بخش للہ خطِ آزادی  
 شاہ جیلان وسیلہ ہیتھ آسے  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 قرۃ العینِ مرتضیٰ حیدر  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 عمدہ خیلِ اولیائے کرام  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 شاہ ذی جاہ کجگاہا چھوکہ  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 با اُمید آئے اُس ژہ گن ساری  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 منظرِ ہنرہ عرضیا بوزیو  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 از ترحم اکھ نظر دیتو  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 آئے اُس واریاہ غمن گیر  
 یا سید نور شاہ بغدادی  
 حلِ مشکل میہ تمندی پاسے



یا سید نور شاہ بغدادی

از ستمہائے گونہ گونہ شلک

یا سید نور شاہ بغدادی

داؤد چھوس بوژی طیب چھوہم

یا سید نور شاہ بغدادی

از عنایت میہ اکھ نظر وونی کر

یا سید نور شاہ بغدادی

کرمیہ تَس پیروی بنادانی

یا سید نور شاہ بغدادی

چھوی و نان زار خستہ دل غمگین

یا سید نور شاہ بغدادی

رحمة اللہ علیہ

**ختم شریف حضرت شاہ فرید الدین، حضرت**

## شاہ اسرار الدین، حضرت شاہ اخیار الدین،

## حضرت شاہ انوار الدین بغدادی (کشتواڑ) رحمۃ اللہ علیہم

درود مشہور ----- ۱۰۰۰ بار

یا الہی حوارج مسکین گن روا۔۔۔۔ بیاس شاہ فرید الدین

اسرار الدین - اخیار الدین - انوار الدین - خدایا بآ نظر رحمت ببین --- ۱۰۰ بار  
 درود مشہور --- ۱۰۰ بار

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

## ختم شریف حضرت شاہ فرید الدین، حضرت شاہ اسرار الدین، حضرت شاہ اخیار الدین، حضرت شاہ انوار الدین بغدادی (کشتواڑ) رحمۃ اللہ علیہم

برس تل بہ آسے امیدوار شاہا  
 میہ ورد زبان بس چھم ناو چوئے  
 گدا آہ شاہا کریوا اکھ نگاہا  
 میہ از دست چھ خالی بو آسے سوآلی  
 گرم از میہ یاری تہ کاسم یہ خواری  
 غمن دادنی منز گوشت چھس سیٹھاہ گیر  
 تلیو پردہ روئیس ژلیم بے قراری  
 میہ چھم تنگدستی ژہ کاسم یہ سختی  
 میہ در بحر غم چھم گمناؤ ایرہ  
 کریو نظر رحمت گوہیم دل میہ مسرور  
 عطا سرفرازی کرتھ کشتواڑس  
 چھ شاہد برس تل کریوس مشکلن حل

کرے حال دل از بہ اظہار شاہا  
 میہ زاد سفر یا اسرار شاہا  
 بہ اسرار و اخیار و انوار شاہا  
 خزان مژر بر ژہ یکبار شاہا  
 چھ مشہور چوں جود و ایثار شاہا  
 ژہ غم کاس چھکھ میون غم خوار شاہا  
 کرم کرتہ ہاو میہ دیدار شاہا  
 سخی چھکھ سخاوت ژہ چھے کار شاہا  
 رٹم ناوہ نم از میہ دم تار شاہا  
 چھ کیاہ عین نور چون دربار شاہا  
 کریو ناری از میہ گلزار شاہا  
 عطا دین و دنیا بہ یکبار شاہا



## منقبت ایضاً

نظیر نورِ خدا اسرارِ پاک  
 نورِ چشمِ مصطفیٰ پورِ علی  
 مفلسن تے بے گسن ہند دلنواز  
 در کرامات لا مثال و بے نظیر  
 مردہ کور تھن زندہ چو گانس اندر  
 بچہ ہندی یم جانور بے جان اسی  
 اوس مارتھ تیلہ کرائے منز لگو  
 آہ لگوس پرو فان گو بر ہوا  
 چاہہ درباہ بنان حل مشکلن  
 خاکِ راہ چوں توتیاے چشمِ چھم  
 در دوعالم چھم میہ کافی ناو چون  
 بڈ توقع چون در دل شاہدس  
 زبدہ اہل ہدی اسرارِ پاک  
 ثانی غوث الوری اسرارِ پاک  
 صاحبِ جود و سخا اسرارِ پاک  
 مصدرِ فیض و عطا اسرارِ پاک  
 تھدسہ و تھ لویں صدا اسرارِ پاک  
 گیہ و فان تم بر ہوا اسرارِ پاک  
 یکہ کران تھ گن نگاہ اسرارِ پاک  
 از نگاہِ کیمیا اسرارِ پاک  
 بالیقین مشکل کشا اسرارِ پاک  
 داروئے دارالشفاء اسرارِ پاک  
 دافع رنج و بلا اسرارِ پاک  
 چھے پیران شام و صبا اسرارِ پاک

## منقبت شریف حضراتان کشتواڑ

دل چھم دیان کر بار بار  
 کرواتہ توت چھم انتظار  
 راتس دوہس چھم تورکل  
 اسرارِ پاکس سر نثار  
 اخیارِ پاکس سر نثار  
 واتے بہ کرتھ ڈیڈ تل

تہ میون مشکل سپد حل  
 باغ فریدک یم گولاب  
 کرم حق با اعتبار  
 تہندین عنایاتن نہ ژھین  
 واہ! واہ کراماتن نہ ژھین  
 مردس دژن بیہ زندگی  
 منظور تہندی بندگی  
 کافور گئے کفر کی رسوم  
 تشہیر چھس تا شام و روم  
 حضرت دیو جلوہ بخواب  
 جود و کرم چھوی بے حساب  
 دانش سخن ور چھکھ ضرور  
 نظرے عنایت چھوی پور  
 انوار پاکس سر نثار  
 آل علی عزت مآب  
 دربار پاکس سر نثار  
 فیوض برکاتن نہ ژھین  
 دیوار پاکس سر نثار  
 کمیہ منکرن شرمندگی  
 سردار پاکس سر نثار  
 جاری سپن دینکی علوم  
 بازار پاکس سر نثار  
 بلکہ سینہ ژلہ ہم اضطراب  
 دیدار پاکس سر نثار  
 راضی گیمت چھی آنخضور  
 غم خوار پاکس سر نثار

## منقبت حضرت شاہ اسرار الدین رحمۃ اللہ علیہ

آس چون دربار یا شاہ اسرار  
 چھک سون والی آسے سوائی  
 چھک آغہ میونے چھم داغ چونے  
 ونہ حال بوکس چھک پیمنتن بس  
 ہاؤم میہ دیدار یا شاہ اسرار  
 بوڑم میہ ولہ زار یا شاہ اسرار  
 تابان بہ رخسار یا شاہ اسرار  
 حامی مددگار یا شاہ اسرار



للہ نظر کر آسے بہ بر در  
 بوزم میہ فریاد گوم داد و بیداد  
 دردل میہ ارمان روزہا بہ دربان  
 دل چھم میہ بیمار ہاؤم میہ دیدار  
 دل چھم و بالی گرہ راز حالی  
 چھم پادشاہی چانی غلامی  
 کمال ہو وہ زند مردہ کور وہ  
 دل چھم میہ توشن کر بوڈیشن  
 چھم آرزو بس گتہ کر بہ روض  
 ہر صبح پر ہا ہر شام سر ہا  
 روز کؤت کال دؤر ہجرن کورم سور  
 آغوندے جان دردل میہ ارمان  
 چھس دور پیومت چھم تنہ و دمت  
 آسے برس تل مشکل گرم حل  
 آمت جلال الدین بر تل چھم غمگین  
 عاجز گنہگار یا شاہ اسرار  
 چھک سون غم خوار یا شاہ اسرار  
 آغو بدر بار یا شاہ اسرار  
 بی چھم میہ اتار یا شاہ اسرار  
 چھک سون مختار یا شاہ اسرار  
 در ہر دو سمسار یا شاہ اسرار  
 از حکم غفار یا شاہ اسرار  
 عالی دربار یا شاہ اسرار  
 ہر لیل النہار یا شاہ اسرار  
 بوچانہ دربار یا شاہ اسرار  
 للہ دان بہ چھس نار یا شاہ اسرار  
 ہاؤم میہ روخسار یا شاہ اسرار  
 از ہجر دلدار یا شاہ اسرار  
 ژھیہ کر غمک نار یا شاہ اسرار  
 پھولہ راؤ گلزار یا شاہ اسرار

ختم شریف حضرت خواجہ مسعود پانیپوری رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۵۰۰ بار



سورہ اخلاص ----- ۱۰۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰہِ یا حضرت خواجہ مسعود ولی پانیپوری المدد --- ۱۱۱ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

## منقبت حضرت خواجہ مسعود ولی پانیپوری رحمۃ اللہ علیہ

اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	چائی شہرت چار سو گام و شہر
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	عاشقن چھنہ ژھین گڑھان شام و سحر
پیر صحبت ہر دی ریشی نامدار	پیر خاکی چون رہبر شو بہ دار
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	حضرت خضرن ژہ ہاؤی رہگذر
پانژوے انگست بنے یکدم شمع	دستِ حق کر تھی بلند تر و تھ ژہ گاہ
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	مشعل بے دود لقب چھئی کیاہ زبر
راہ وصلکی سیر باؤتھ سالکن	جام عرفان چاودہ ناؤتھ طالبین
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	چانہ پرتو شال سپدان شیر نر
شوگہ بابس ییلہ نصیحت ژے کرتھ	نارہ سلایا ییلہ دہانس ژے برتھ
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	میوٹھ کس اُکس یوتاہ جگر
چانہ نوراے بیمارن دادی ملیا	چانہ قدمے ریکذارن پوش پھلی
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	چانہ نظرے زندہ سپدے جانور
سانہ پیر و چھکھ ژہ سونوی پشتباں	ڈیڈہ کل آلو دوان خورد و کلاں
اکھ نظراے خواجہ مسعود اکھ نظر	دل پریشانو چھ روٹمت چون در



سور سامان بیتہ عیال بارن بنان  
 بیتہ چھ شہلان غم زدن جان و جگر  
 نوره منزلاہ شوبہ وُن چو نوی مزار  
 نوره بری بری چانہ روشکی بام و در  
 چانہ حُنگ پورہ اظہار کرنہ دراؤ  
 حوصلہ دس از نذیرن گونڈ کمر  
 ڈیڈہ گن چانے توے لار ان دوان  
 اکھ نظر اے خواجہ مسعود اکھ نظر  
 اتہ سمتھ عالم تہ فاضل دل ہوشیار  
 اکھ نظر اے خواجہ مسعود اکھ نظر  
 باز رس منز چان مناقب پر نہ دراؤ  
 اکھ نظر اے خواجہ مسعود اکھ نظر

رحمۃ اللہ علیہ

## ختم شریف حضرت شیخ شرف الدین المعروف شوگہ بابا صاحب پانیپوری رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ  
 الْعَظِیْمِ ط ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰهِ یَا حَضْرَتُ شَیْخِ شَرِیفِ الدِّینِ وَلِیِّ الْمَدَدِ ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

## منقبت حضرت شوگہ بابا رحمۃ اللہ علیہ

عاشق سمتھ آئے دربار چو نوی      نظر کرم کر اے شوگہ بابا



فریاد بوز چھکھ دلدار سونوی  
 نوران چانے اے ماہ تابان  
 ویرانہ دل از در شبستان  
 لیتہ پورہ کراں اوس کتھ تام حلس  
 زو جان وند ہے چانس کمالس  
 دامن چھ خالی دل چھم و بالی  
 دستگاہ پیرو چھی بے مثالی  
 گلزار پھلہ مت گفتار چانے  
 یم داغ بلکہ نم شہجار چانے  
 کنگن لار اس خوچ علامت  
 جنیات ساری آہ در ندامت  
 مے عرفانک چاوتھ دامہ  
 تشنہ لبن از دکنناژہ دامہ  
 بچہ ہیتھ بیار یام ہینہ آہ درنار  
 نارہ کوہد یکدم پھلی گل تہ گلزار  
 دربار چونوی کیاہ نند بوٹوی  
 جلوہ مہ دکنناژلہ زونہ گرٹوی  
 کم تر حقیرس راہ کھوت نذیرس  
 اتھہ روٹ کرکھنا بے کس اسیرس

فاضلی مژر اے شوگہ بابا  
 کاتیاہ بیابان سپدے گلستان  
 کر تم منور اے شوگہ بابا  
 ساعتس اندر دوت شہر وصالس  
 پادن وندے سراے شوگہ بابا  
 چانس برس تکل آسے سوآلی  
 للہ ہلم بھر اے شوگہ بابا  
 بیمار بلہ مت دیدار چانے  
 دادین دوا کر اے شوگہ بابا  
 پرتوژی ترو تھ سپد یو کھ راحت  
 کرئی تھکھ مسخر اے شوگہ بابا  
 کرئی تھکھ ژہ پینا واراہ آماہ  
 چھی بوڈ سمندر اے شوگہ بابا  
 یکدم ژہ پیرو سپد کھ نمودار  
 چھکھنا دل آور اے شوگہ بابا  
 ساری کران چھی ژے دایہ توٹوی  
 نیرن دلک شر اے شوگہ بابا  
 فریاد کرنے آمت چھ پیرس  
 در روز محشر اے شوگہ بابا



## ختم شریف حضرت میر سید احمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

استغفار ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تجید ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

یا اللہ ----- ۱۰۰ بار

شیئاً اللہ یا حضرت میر شاہ سید احمد کرمانی قطب ربانی المدد ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت میر سید احمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

بر تل چھوئے آمت گدایا میر سید احمد

بہر خدا بوزم صدا یا میر سید احمد

آباد گن آباد گن از درد و غم آزاد گن

امداد گن بہر خدا یا میر سید احمد



دل پکھ مُرید و غم مہ برقن زار پیرس سر بسر  
خاکس کری زراز نگاہ یا میر سید احمد

مُرید گامت چھی در بدر کھیمت غم و پیمت پتھر  
دکھنا مُریدن در شاہ یا میر سید احمد

چھس تشنہ لب تریشہ تم یم غم کڈتھ از دل نتم  
چھم کس مہ یاور ثی سوا یا میر سید احمد

خون جگر پاؤن ملے بیمار نظرے بو بے  
تی چھم بدل مہ مدعا یا میر سید احمد

سرتل سوس گیمڑ مہ چھم کرتل زغم پیمڑ مہ چھم  
چھم آتش چھوس دیوان صدا یا میر سید احمد

چھوک پیر عالم بے نظیر چھوک بے کس مہ دستگیر  
چھوک دادنی میانین دوا یا میر سید احمد

لاچار چھوس گوشت خراب چھوس مارہ گوشت دل کباب  
برتل چھوسے لایان صدا یا میر سید احمد

اے آفتاب پُر ضیا وی نور چشم مصطفیٰ  
راتس دوہس ای چھم مدعا یا میر سید احمد

بیمارہ چھوس پیومت پتھر بہر خدا تلتم مہ سر  
مطلب ثہ ساری کر روا یا میر سید احمد

رحمۃ اللہ علیہ



## منقبت حضرت سید احمد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ کاس غم یا شاہِ کرمان  
 چھم چھم اعمالِ بد وار اتنی کن  
 بویدوی خوار چھوس از بارِ عصیان  
 تھف دامنس چائس ہمیشہ  
 ملنی کر تھف تلنی دامنس بو  
 جینس پٹھ میہ آسم داغ چونوی  
 حسینِ مجتبیٰ چھو جدِ امجد  
 تلم تھد از علالت گوس اتر  
 بو چھوس از دادلد اُمید ای چھم  
 بو بیکس چھوس پتھر پیومت بہ پیری  
 یہ چھا شرطِ مروّت پیرہ میانو  
 میہ گیہ بڈنڈ ستم یا شاہِ کرمان  
 پیومت اندر ندَم یا شاہِ کرمان  
 مگر اُمید چھم یا شاہِ کرمان  
 ابا عن جدسہ چھم یا شاہِ کرمان  
 یہ تھف میہ فخر چھم یا شاہِ کرمان  
 بو آسادر اَلَم یا شاہِ کرمان  
 سو شاہِ کربلا یا شاہِ کرمان  
 یہ علّت کاستم یا شاہِ کرمان  
 دہم دادن دوا یا شاہِ کرمان  
 ونِ نژی کاسم میہ شریا شاہِ کرمان  
 بو آسن در بدر یا شاہِ کرمان

برس دَب دَب کران شمشِ و نان ای

نگاہے از کرم یا شاہِ کرمان

رحمۃ اللہ علیہ

## ختم شریف حضرت شاہ قاسم حقانی رحمۃ اللہ علیہ

درویشہور ----- ۱۱۴۲ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۱۴ بار



سورۃ اخلاص ----- ۷ بار

سورۃ کوثر ----- ۱۱۴ بار

الْقَاسِمُ الْكَوْنُ ----- ۴۱ بار

يَا اللَّهُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ ----- ۴۱ بار

شَيْئًا اللَّهُ يَا حَضْرَتِ شَاهِ قَاسِمِ حَقَّانِي رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْكَ

الْمَدَدُ ----- ۴۱ بار

درود مشہور ----- ۴۱ بار

## منقبت حضرت شاہ قاسم حقانی رحمۃ اللہ علیہ

برائت چھم چانی وقتِ امداد	یا شاہ قاسم زار بوز میانی
برائت چھم چانی وقتِ امداد	حل کر لاحل مشکل میانی
دیو گرڈھ غموی نشہ آزاد	با خدا دتھ صدا کڈ مدعا میانی
برائت چھم چانی وقتِ امداد	بتلا چھس گو مت در پریشانی
در بلا یوس اکھاہ پاوی یاد	پیرہ بینہ بوزیم تعریف چانی
برائت چھم چانی وقتِ امداد	پیرہ ونی ناو چھوک بوٹھ لاگانی
کریہ سلس شاہ جواد	خاصہ رنہ نعمت چانہ مزمانی
برائت چھم چانی وقتِ امداد	برتل کرہس سر قربانی
کنہ بوز ریمہ ہند داد بداد	قدر تکہ بازار چھے سلیمانی

۱۔ سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر کو ترتیب کے ساتھ پڑھا جائے۔



سِلہ دراک گل ٹور ظل سبحانی  
 حقہ سنز بندگی دراک لاثانی  
 سر فدا شوبی در خدا دانی  
 اورہ میلہ کرہے رث مہربانی  
 خاصن تہ عامن فاض میلانی  
 ژئے خطاب میولی شاہ حقانی  
 سوندہ سوزی پانہ یزدانی  
 یود کرم آغو چانی نافرمانی  
 خود پرست گام تس چان یشتبانی  
 آیہ یود میانہ اتھروئے گردانی  
 کول گرزان آخر آگروانی  
 یاد گیہ علیس ناد لایانی  
 نئے ہیند یاٹھی چھوناد لایانی

### منقبت حضرت شاہ قاسم حقانی رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اکبر زانہ یُس عرفانِ حقانی  
 ساقی مہربان تس چھو بر میخانِ حقانی

سرچشمہ حقیقت یس دربارِ ولایت  
 چھوئی خاندانس لا فخر سی شانِ حقانی



پیمانہ لبالب چھ تمند سوز سی اندر  
پُجبان قایم روز یس جانانِ حقانی

یارانہ محکم از ہدایت لے چھ حاصل تَس  
آسی برابر یس گوشت قربانِ حقانی

پرہ کیا سنا روزان چھس اسرارِ حقس منز  
شمعس یہ ہر دم گتہ کران پروانِ حقانی

یس باگہ نے از لچ چھ از اسرارِ الہی  
وچھ سربسرتس لاگہ نے ہم خانِ حقانی

نورانہ چھی بر جلوہ عاشق سرنگون پیومت  
مستانہ محفل کرژ در آستانِ حقانی

رُت ہوش پھیری معرفت سی نوش کرکھ یام جام  
خاموش پرکھ نقطہ دیوانِ حقانی

بلبل چھ توے باشہ کران آشہ روزتھ خوش  
ولمت بہرنگ و چھتہ گلستانِ حقانی

ظاہر چھ یدوے دور ظہور باطنس واصل  
یژھ یژھ طائب آو مدحت خوانِ حقانی





# ختم شریف ابوالفقرا حضرت بابا نصیب

الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ منزل ----- ۴۱ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار



## منقبت ابوالفقرا حضرت بابا نصیب الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ

میں کیا چھم غم تہ بوڈ چھم پیر رہبر  
 یس مضر دس فریاد بردر  
 گو مت بے سر چھس سردار میانے  
 گونا ہو چھس بوڈ یومت پائے تاسر  
 عمر ہے راو رم اندر تباہی  
 پتھر پیومت چھس بیدست و بے زر  
 ز عالم مالکن تھوی نے ژ یہ جاگیر  
 میں چھم امید ژے چھکھ بند پرور  
 میں چھنہ پرواہ بہ چھس پروانہ چو نے  
 توقع چھم سیٹھاہ در روز محشر  
 ژ یہ چھے محبوبہ سز درے تراوزیم نہ

گنہگارن شفاعت کر سہ سرور  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 پیومت در غم چھس غمار میانے  
 نظر کر یا ابوالفقرا نظر کر  
 کنیم حاصل ز دنیا رو سیاہی  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 ژ کورنکھ پادشاہ ملک تقدیر  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 میں بس چھم دست بیہ دامانہ چو نے  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 عیان عاصیاں مشراوی زیم نہ



نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 بہ بدکارن اندر گوسے گرفتار  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 کرے بو عاجزی بیہ نالہ زاری  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 بہ خالی از عمل الا میہ چھم لاپھ  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 فقیرن پیٹھ رواچھا دین تغافل  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 میہ چھم کرے زیم وونی ژے دستگیری  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 نصیب الدین لقب تے خاص تعریف  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر  
 مدّعی صحن پاکگ خاصہ دربان  
 نظر کریا ابوالفقراء نظر کر

میہ کرے زیم دستگیری پیش داور  
 بہ باللہ نفس شیطان کورس خوار  
 سیٹھاہ پامال گوشت حال ابتر  
 میہ چھم بڈ برائت تے اُمیدواری  
 یتیم دیدہ ولی با دیدے تر  
 چھوسے رسوائے عالم قاف تا قاف  
 میہ چھوم بوڈ پیر کامل چھمنہ کانہہ ڈر  
 چھ فیض چوئے خاص و عام بالکل  
 ابوالفقراء ژ چھو کنا میون یاور  
 گدائی چانہ دربارچ امیری  
 خس و خاشاک محنتس درام افسر  
 ابوالوقت و ابوالفقراء ژ یہ تعریف  
 بلا شک ناصر دین پیمبر  
 چھ مہدی چانہ دربارک ثنا خوان  
 سگ درگاہ آسن چھم میہ بہتر

### منقبت حضرت بابا نصیب الدین غازی رحمۃ اللہ علیہ

ژہ کاس غم تہ شہ یا جناب نصیب  
 سیٹھاہ چھے بجریا جناب نصیب

بہ آس زیر دریا جناب نصیب  
 ژہ چھکھ غازی دین حضرت رسول



مساجد بناڑی کریتھ تہ دیوٹھ  
 ژہ چھکھ بحر الطاف وجود و کرم  
 رمے ناد شاہا میہ دل شاد کر  
 ژہ دیدار ہاؤم ژلیم شرلس  
 میہ چھم گوس آمت سیٹھا بختی  
 بوچھس مضطر و خوار و زار و علیل  
 عنایت کریو تہ میو بر کرم  
 سخاوت کسی ٹوشہ خانس شہا  
 یمن نالہ فریاد نئی شاہدس  
 ژہ دینس تھزر یا جناب نصیب  
 میہ دم روت ثمر یا جناب نصیب  
 ژہ چھکھ دادگر یا جناب نصیب  
 پھولیم میہ جگر یا جناب نصیب  
 ژہ کاسم ہجر یا جناب نصیب  
 ژہ کر اکھ نظر یا جناب نصیب  
 دیو از ظفر یا جناب نصیب  
 مژر از ژہ بر یا جناب نصیب  
 دیو روت اثر یا جناب نصیب

رحمۃ اللہ علیہ

## ختم شریف حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہری رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۴۱ بار

سورہ فاتحہ ----- ۴۱ بار

سورہ الم نشرح ----- ۴۱ بار

سورہ لایلف ----- ۴۱ بار

سورہ اخلاص ----- ۴۱ بار

یانور ----- ۴۱ بار

یا حبیب التّوابین تَب عَلَیْنَا ----- ۱۰۰۰ بار



آمد بہ درگاہتِ غریب	یا حضرت خواجہ حبیب
بِنما بہ رحمتِ با نصیب	یا حضرت خواجہ حبیب
چھوس داد لد لاگمِ طبیب	دستِ شفاعتِ یا حبیب
من عاجزم از حدِ غریب	یا حضرت خواجہ حبیب
دربارِ رٹو اِسہ چُون تے	حاجتِ کڈ و حض سان تے
ژی جانِ ژی تَندہ بُون تے	یا حضرت خواجہ حبیب
اے خواجہ از للہ ستم	در خواب دیدارہ دِتم
ہاوی گمتِ ہاوی ستم	یا حضرت خواجہ حبیب
بے تاب چھس دراضطراب	پیو مت پتھر گو مت خراب
لوہ گوس اے عالی جناب	یا حضرت خواجہ حبیب
کن تھا و للہ داد نئے	دل شاد کر ناشاد نئے
آدن بو وَندے پاد نئے	یا حضرت خواجہ حبیب
عاجز چھوسے گو مت حقیر	چھوس مبتلا گو مت اسیر
از غم کڈم پاسِ امیر	یا حضرت خواجہ حبیب
شوب کیہنہ روز منہ کاری	فریادِ آسِ دربارِ سی



عرضی کرم سرکار سئی      یا حضرت خواجہ حبیب  
 غلام آمت چھوس گدا      بر تل دوان شوق صد  
 کر توم میہ از حاجت روا      یا حضرت خواجہ حبیب  
 رحمۃ اللہ علیہ

## منقبت حضرت خواجہ حبیب اللہ نوشہری رحمۃ اللہ علیہ

رحمت حق ژہ صاحب تاجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 منتظر چھوس بوکالہ تہ کاجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 شہر عرفانکے ژہ چھوکھ راجہ      سلطنت چان تھ اندر شوبان  
 کس ژ یہ ہیو زاؤ دینہس ماجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 چانہ کتھ یم سپاہنی ژاجہ      سے سپد خاص تر ژیہ نش سلطان  
 بوڈ بنیاد چانہ لطفی واجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 منکران کات قہر و تاراجہ      خستہ برہم خراب گئے ویران  
 شیطانن وتہ تمنڈاجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 ترامہ سی مہر ہائے زر لاجہ      چان کر من صحیح ژہ کر مک کان  
 شہر چھوکھ مراج و کراجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ  
 حرمین ہندے ژہ چھوچھ حاجہ      طرفۃ العین کرتھ علی مکان  
 بندہ احمد شہا بو محتاجہ      کر نگاہے کرم میہ یا خواجہ

# ختم شریف حضرت شاہ نعمت اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۴۱ بار

اسم اعظم ----- ۴۱ بار

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ----- ۴۱ بار

وَافْوِضْ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَاد ----- ۴۱ بار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ----- ۴۱ بار

حَسْبِيَ اللّٰهُ حَسْبِيَ ----- ۴۱ بار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاتُّوْبُ اِلَيْهِ ----- ۴۱ بار

يَا اللّٰهُ ----- ۴۱ بار

يَا رَحْمٰن ----- ۴۱ بار

يَا رَحِيْم ----- ۴۱ بار

يَا كَرِيْم ----- ۴۱ بار

يَا رَزّاق ----- ۴۱ بار

يَا رَوْف ----- ۴۱ بار

يَا عَفُو ----- ۴۱ بار

يَا صَمَد ----- ۴۱ بار

يَا وَكِيل ----- ۴۱ بار

يَا عَزِيْز ----- ۴۱ بار



یا قَادِرُ ----- ۴۱ بار

یا قَوِیُّ ----- ۴۱ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْاُمَّةِ ----- ۴۱ بار

وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ ----- ایک بار

یا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاغْفِرْ حُرْمَتِیْ ----- ۴۱ بار

شَیْئًا لِلّٰهِ یا حضرت سید شاہ نعمت اللہ قادری المدد ----- ۴۱ بار

درود مشہور ----- ۴۱ بار

## منقبت حضرت شاہ نعمت اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

نور الدین از نعمت اللہ فی طلب	نعمت اللہ نور الدین دارد لقب
خود کہ دارد ایں چین دیگر نسب	از رسول اللہ نسبت در نسب
تا جہان از ذوق ادگیرد طلب	مطرب عشاق کو شعرش بخواں
آمدہ از عشق او جانم بلب	جان من گفتا نہم لب بر لبش
گرچہ اصلم باشد از ملک عرب	مدتے بودی مجاور در عجم
آتش قہرش از آں بولہب	آب لطف او نصیب ما بود
جد من آسودہ در ملک حلب	من مجاور حالیا در ملک فارس
دنوازے چو نعمت اللہ کو	شاہباز چو نعمت اللہ کو
ترک تازے چو نعمت اللہ کو	دل خلقاں تمام غارت کرد
یک ایازے چو نعمت اللہ کو	در ہمہ بارگاہ محمودی



کار ساز نے چو نعمت اللہ کو      سازِ عالم بذوقِ چوں بنواخت  
پاکبازے چو نعمت اللہ کو      در ہمہ کائنات گر دیدیم  
نو نیازے چو نعمت اللہ کو      رند سر مست تو نیاز بے  
سرافرازے چو نعمت اللہ کو      سر نہادہ بیائے سید خویش

## ختم شریف حضرت بآباد اود خاکی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابِ  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفِ اَلْفٍ مَّرَّةٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ

-----۴۱ بار

سورۃ فاتحہ -----۴۱ بار

سورۃ اخلاص -----۴۱ بار

استغفار -----۴۱ بار

کلمہ تمجید -----۴۱ بار

اسم اعظم -----۴۱ بار

کلمہ طیبہ -----۴۱ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ -----۴۰۰ بار

یَا رَحْمٰنُ -----۱۰۰ بار

یَا اللّٰهُ یَا وَهَّابُ یَا تَوَّابُ -----۴۱ بار

خُذْ بِيَدِيْ شَيْئًا يَلٰهُ يَا حَضْرَتِ بآباد اود خاکی رحمۃ اللہ علیک المدد -----۴۱ بار



## منقبت قدوة السالکین زبدة العارفين صاحب دستور السالکین حضرت علامہ بابا داؤد خاکی رحمۃ اللہ علیہ

اے منیع صدق و یقین	اے عالم و دانائے دین
اے عارف با احتشام	داؤد خاکی السلام
از علم باطن بہرہ ور	چھک عالم عالی گہر
دُرّ معارف چھے کلام	داؤد خاکی السلام
فرمان بخشے پیر نے	آگاہ کورنگھ سیر نے
چھک عابدن منزوی الکرام	داؤد خاکی السلام
چھک ژے خلیفہ شاہ دین	محبوب رب العالمین
آں شیخ حمزہ نورِ تام	داؤد خاکی السلام
محبوب اوسک پیر سے	عرفان بؤرنے سینہ سے
دُیتے ژہ عزّ و احترام	داؤد خاکی السلام
فائز ژ کورنگھ بالیقین	بر مسند عرفان و دین
اے پیشوائے خاص و عام	داؤد خاکی السلام
کاتیاہ ژے کری تھک بہر مند	از علم و عرفان مُستمند
واصل ژے کری تھک بامقام	داؤد خاکی السلام
ورد المریدین مدح پیر	چوئے کلام دل پذیر

داؤد	خاکی	السلام	در شانِ حمزہ شیخِ عام
لولا	بُورت	کیاہ	عابدن
داؤد	خاکی	السلام	مرشدِ ژ پنه نین طالبن
نعمان	ثانی	چھک	زبر
داؤد	خاکی	السلام	چھک شہر عرفانس امام
مخلوق	ہم	در خشک	و تر
داؤد	خاکی	السلام	از علم فقہ باخبر
ژے	نش	سُپد	آگاہ
داؤد	خاکی	السلام	چھے در تصوف تھد مقام
پیر	ہدایت	بالیقین	کا تیاہ وچھم جن و بشر
داؤد	خاکی	السلام	بیعت ژے دژتھک با نظام
پزی	پاٹھی	چھک	بوڈنیک بخت
داؤد	خاکی	السلام	غازی نصیب الدین حق
رضی	رٹھ	چھے	پیش شاہ
داؤد	خاکی	السلام	ژے نش لو بن اعلیٰ مقام
			مشہور چھک در سالکین
			فیضان چوئے شہر و گام
			آمت بہ چھس اُمید ہتھ
			کرم ہمیشہ شاد کام
			کاؤس گدائے بارگاہ
			چھس فخر چھے چوئے غلام

ختم شریف حضرت میر بابا حیدر ثولہ مولیٰ رحمۃ اللہ علیہ

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار



استغفار ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

یا حضرت حمزہ ----- ۱۰۰ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يَا حَضْرَتِ مِير شَيْخ سَيِّد حيدر الممدد ----- ۱۰۰ بار

دروید مشہور ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت میر بابا حیدر تولہ مولیٰ رحمۃ اللہ علیہ

آسے بو بدر یا میر حیدر	مژراؤ تم بر یا میر حیدر
ژے چھے امیری کر دستگیری	پادن وندے سر یا میر حیدر
گئے ایر در غم فریاد بوز تم	از کر منور یا میر حیدر
عاجز تہ مسکین کا شر چھ غمگین	پیرو مدد کر یا میر حیدر
چھم تاجداری چائی خاکساری	تی چھم میہ بہتر یا میر حیدر
لگہ ہوے پاری از کرتہ یاری	اِسہ چائی تھر یا میر حیدر
چھک پیر سونے دستگیر سونے	شوبان راہبر یا میر حیدر
نظراہ میہ تراؤم اسرار باؤم	خاکس بینم زر یا میر حیدر
دودمت جگر چھم آمت مؤر چھم	گو مت بہ اتر یا میر حیدر
چھک قطب عالم روزا بو در غم	ژے سون یاور یا میر حیدر
پروانہ لاگے شمعس بہ زاگے	عاشقن اندر یا میر حیدر
سردار بوزم منت میہ سوزم	در روز محشر یا میر حیدر



گجرات پیٹھ آکھ کفرس بیتھ شراکھ  
 تشریف اوتھ کشمیر زونھ  
 مہ کڈتہ خالی چھکھنا ژ عالی  
 دیدار ہاؤم معرفت میہ چاؤم  
 دستخط دی گوژیر چھک سلسلہ شیر  
 آمت مسافر بر در چھ دگیر  
 لوئے تھکھ ژ خنجر یا میر حیدر  
 بیت بدتر یا میر حیدر  
 رٹہ ہتھ بہ در بر یا میر حیدر  
 پھولہ ہم میہ جگر یا میر حیدر  
 آل پیمبر یا میر حیدر  
 ازکاستم شر یا میر حیدر

رحمۃ اللہ علیہ

## منقبت حضرت میر بابا حیدر تولہ مولیٰ رحمۃ اللہ علیہ

آئے غلام بوڑم سلام  
 چھک عارفن ہند بوڑ امام  
 پڑی کنی خلیفہ مؤمنین  
 چھک رہنمائے خاص و عام  
 سلطان دینس ٹوٹھ چھک  
 در عالم نوری نظام  
 دیتے ژ عرفانک سبق  
 چھک لائق صد احترام  
 ژے شیخ حمزس مداح خواں  
 حاصل ژ چھے صدا احتشام  
 اے سید عالی مقام  
 یا میر حیدر السلام  
 از شیخ حمزہ شاہ دین  
 یا میر حیدر السلام  
 سارنی خلیفن بروٹھ چھک  
 یا میر حیدر السلام  
 سلطان نے از علم حق  
 یا میر حیدر السلام  
 بخشے شہن ژے نور جان  
 یا میر حیدر السلام



اُمّت بہ چھٹس دربار چوں      چھک قبلہ حاجات میون  
 اُمید چائی چھم مدام      یا میر حیدر السلام  
 از لطف خود کرتی نظر      اے بندہ پرور چارہ گر  
 چھ گنج برکت زیر دام      یا میر حیدر السلام  
 کانہہ گوو نہ گنج شہی      شاہا ژنش دست تہی  
 چائی سخاوت شہر و گام      یا میر حیدر السلام  
 گوشت بہ چھٹس در غم اسیر      پیو مُت بہ اندر دارو گیر  
 ستھ پوشتی نم اے نیک نام      یا میر حیدر السلام  
 اے سید عالی نسب      اے میر با جاہ و حسب  
 مشہور چوئے فیض عام      یا میر حیدر السلام  
 دیدار پنہ نئے ہا و تم      دود مُت یہ دل شہلا و تم  
 ژلہ ہم میہ ترو چھت بہ یام      یا میر حیدر السلام  
 کاؤس چھ چوئے گردِ راہ      کر تم شہا لطفچ نگاہ  
 سوئے چھم میہ عزت احتشام      یا میر حیدر السلام

رحمۃ اللہ علیہ

ختم شریف حضرت شیخ داؤد بتہ مالو رحمۃ اللہ علیہ

درو مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار



سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

سورۃ الم نشرح ----- ۱۰۰ بار

سورۃ لایلف ----- ۱۰۰ بار

اَسْتَغْفِرُ اللهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْأَلُهُ

التَّوْبَةَ ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار

یا الله یا رَحْمَنُ یا رَحِیْمُ ----- ۱۰۰ بار

یا وَهَّابُ یا رَزَّاقُ یا تَوَّابُ ----- ۱۰۰ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا اللَّهُ يا حضرت شیخ بآباداؤدریشی المدد ----- ۱۰۰ بار

درود مشہور ----- ۱۰۰ بار



## منقبت حضرت شیخ داؤد بته مالو صاحب رحمۃ اللہ علیہ

شہ صدق و صفا یا شیخ داؤد	مہ نور و ضیاء یا شیخ داؤد
ژچھک قطب زمان و غوث اعظم	ژچھک بوڈ رہنما یا شیخ داؤد
ژے نش لوب عابد و راہ ہدایت	ژے چھے نور خدا یا شیخ داؤد
سخی بته مول چھے نام سخاوت	ز بہر ہر گدا یا شیخ داؤد
ژے چھے روشن شہا احوال میونے	بعلم کبریا یا شیخ داؤد
پریشان چھس غمن فکرن اندر گیر	مے کر تم جل رہا یا شیخ داؤد



میرے کا سکھ دادی ساری چھم ہے ستھ  
 توجہ چوں چھم بڈ بار دولت  
 سیٹھاہ امید ہیت لار ان بہ امت  
 نظر چانی شفا اے قطب عالم  
 خدایں چھے ژے وژ مژ پادشاہی  
 بزیر در شہا کاؤس چھ امت  
 ژاے شاہ ہدی یا شیخ داؤد  
 نفعا سورے نفعا یا شیخ داؤد  
 بدر بار عطا یا شیخ داؤد  
 پے دفع بلا یا شیخ داؤد  
 تھک حاجت روا یا شیخ داؤد  
 دوان برتل ندا یا شیخ داؤد

رحمۃ اللہ علیہ

## ختم شریف حضرت مرزا اکمل الدین کامل

بیگ خان بدخشی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

-----۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

-----۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

وَأَفِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔۔۔۔۔۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

يَا طَيْرَ حَسْرَتِ الَّذِي نَجَّنا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ۔۔۔۔۔۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

يَا مُنْجِي مِنَ الْآفَاتِ۔۔۔۔۔۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط



وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ط قَدْ جَعَلَ  
اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ----- ۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ أَكْبَلِ الدِّينِ مِرْزَا مُحَمَّدٌ كَامِلٌ بِيْگِ خَانِ  
بَدَاخِشِيِّ شَيْئًا لِلَّهِ ----- ۴۱ بار یا ۱۰۰ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ - ۴۱ بار  
اللَّهُ ----- ۱۰۰ بار

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اے کامل و اکمل مکمل دستم گیر  
وی مہدی و ہادی السبل دستم گیر

از کردہ من در گذر از بہر خدا

وز حرمت خاتم الرسل دستم گیر

**ختم شریف حضرت بابا داؤد گھنی** رحمۃ اللہ علیہ

(علمدار برنگ)

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰۰ بار

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰہِ مَا گدایاں خستہ احوال و اسیر

المدد خواہم ز شاہ پاک داؤد امیر ----- ۳ بار



## منقبت حضرت بابا داؤد گھنی رحمۃ اللہ علیہ

آس بر تل خستہ دل چھس بو اسیر  
المدد یا پادشاہ پاک داؤد امیر

کاملن چھک پیر کامل بیکسن ہند دستگیر  
المدد یا پادشاہ پاک داؤد امیر  
گوؤ بُنیل کفرس پتھر پیو نور حق عیان گوؤ  
چانہ ینہ اسلامکے پرتو بہر جایہ پیوؤ

چھے لقب ثرے بت شکن چھک مفلسن ہند دستگیر  
المدد یا پادشاہ پاک داؤد امیر  
ناتوانن، غمزدن اسہ مفلسن گن کر نظر  
آشہ چائی آیہ لاران پیر از یلہ تراؤد بر

چھم توقع آس ثرے گن وائے چھس در غم اسیر  
المدد یا پادشاہ پاک داؤد امیر  
چانہ ینہ بت خانہ گئے ویران پیر و مرجبا  
گوؤ صدائے حق جاری چانہ ینہ صبح و مسا

مردہ دل گئے زندہ روشن پریتھہ اکس سپدون ضمیر  
المدد یا پادشاہ پاک داؤد امیر  
گلشن اسلام سگہ نوؤتھ تہ باوتھ راہ حق  
یک دلی ہند جذبہ دتھ کمی وَا غتھمؤ اوون سبق



جامِ عرفان نورِ ایقان از عطا کر یا امیر  
المدد یا پادشاہِ پاک داؤد امیر

چون دربار منبعِ جود و سخا عدل و شجاع  
آی لاران پیر برتل کر عطا فتح و فلک

آشِ روزم آس لاران ڈیڈتل پراران فقیر  
المدد یا پادشاہِ پاک داؤد امیر

ءأجزن، نادارنے، بیمارنے بوزو صدا  
اے شہنشاہِ دیو کینڑا از راہِ خدا

با اُمید آہِ اکھ نظر یا نائبِ ربِ قدیر  
المدد یا پادشاہِ پاک داؤد امیر

گمِیہ میہ غفلتِ شرمساری چھم میہ یاری از گرم  
داغداری چانی میہ دولتِ غمگساری از گرم

با اُمید آمتِ جلال الدین بدر بار یا امیر  
المدد یا پادشاہِ پاک داؤد امیر

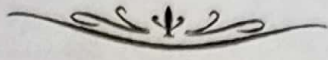


## منقبتِ علمدارِ برنگِ حضرت بابا داؤد گھنی رحمۃ اللہ علیہ

یڈ یڑھان چھک عزّت و جاہ و وقار	بابہ داؤد گوہینس گر زارہ پار
چھوی شہنشاہ ذوالعطا ذوالاقتدار	بابہ داؤد گوہینس گر زارہ پار
تس بجر دتمت ذاتن واریاہ	گڑھ برس تلّ تسّ ذکر جلّ جلّ صدا







## منقبت حضرت بابا شکور الدین ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

شکر للہ از میہ سہزم خوش دلی  
 نوری چانے دور گیہ میہ بزدلی  
 لولہ چانے آیہ لاران زیر در  
 کیاہ ونوی اس سانہ حاج چھے خبر  
 غمزداہ آمت چھ لاران کاس غم  
 چھوی قسم آغو مریدس مل ہتم  
 گوش تھاوتم توشہ خانس بر مژر  
 دود بلہ ہم پیرہ اسہ گن کر نظر  
 دست میہ رتم چھوی حض پیرودستگاہ  
 با اُمید آمت، ژ نشہ پیر و گدا  
 کیاہ میہ چھم غم چھک ژسونوی پشتبان  
 چندہ چھن آس ژہ نش چھس مندہ چھان  
 نظرہ چانے دادتے بیہ غم ژلن  
 چانہ ڈیڈہ تل آس پیر و سور ملکن  
 تھز رسی پیٹھ نظرہ روزتھ پیر میون  
 دمہ دمہ میہ چھم وظیفہ ناؤ چون  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 کیاہ کرونا پیرہ اسہ گن اکھ نظر  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 کس میہ لاگم پیرہ چانی آس چھم  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 عاراپینے چھی حض پراران زیر در  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 مل میہ کاستم چھل میہ ازسارینگاہ  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 آس لاران ژی نشہ دم امان  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 چانہ نظرے لولہ بیمار بلن  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 آفتابوکاستم از زونہ گرون  
 المدد بابا شکر الدین ولی



دہ گاران پتہ لاران دودہ تہ رات  
 نل قلم لیکھ میہ آغور ثبرات  
 واتہ ہابہ آغہ ٹی نش بار بار  
 ہا طبیبو بلراؤتم چھس بیمار  
 آشہ چانے آولاران شاہ امین  
 خستہ گو مت چھوس بوآسے دل حزین  
 حال معلوم چھی ساری چھوہ حیات  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 ولر سے منز ناوہ پیرو دم میہ تار  
 المدد بابا شکر الدین ولی  
 زیر سایہ رٹزہ میہ درد نیا و دین  
 المدد بابا شکر الدین ولی



## ختم شریف حضرت سید حاجی محمد مراد بخاری رحمۃ اللہ علیہ کریری بارہ مولہ

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْبَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

----- ۵۰۰ بار

يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي ----- ۱۰۰ بار

سورۂ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ----- ۱۰۰ بار

يَا رَوْفُ ----- ۱۰۰ بار

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

الہی مرادم بسید مراد

بر آور کہ ہستم بسے نامراد



## منقبت حضرت حاجی سید محمد مراد بخاری رحمۃ اللہ علیہ

سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	شاہِ خوبان سُنْدِ ماہِ مُنیر
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	بے کس عاجزنِ بیہوی دستگیر
لُولِنِ وَاِلینِ اَنَدِنِ وَنْ ساری نَبائے	آغہ سزہ مایہ داغدار از آئے
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	پونپرنِ نائی پیر سنز ربخیر
چھس یو افتادہ چھم نہ کینہہ جس ہوش	بوز تم التجا تھا و تم گوش
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	سیود کرم پاسِ حق ہولِ تقدیر
کڈ میہ حاجت بخش فراوانی	بخش مرچھی حقنِ ژ سلطانی
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	از عفو کر بوچھس پُر تقصیر
برہلم تُلِ قلمِ ژ اُسی ژھارت	شوقِ ساقی آسِ ہلمِ دَارت
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	چانہ بجزک تہ اُسی کرو تشہیر
حال میون وُ چھ وند سبہ پادن سر	از ژ مژراؤ تم خزانِ بر
سُونِ وَاُلّی چھ قاضی کشمیر	لولہ چانہ منقبت کرم تحریر

## منقبت حضرت حاجی سید محمد مراد رحمۃ اللہ علیہ

اعلیٰ ژہ والا نژاد	یا سیدِ حاجی مراد
ناشاد سی کرتم میہ شاد	یا سیدِ حاجی مراد
غمگین مریدا چھوس بدر	کرتم نظر ژلہ نم میہ شر



چھوم نامِ پاک چوئے میہ یاد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 ژبی حاجی الحرمین چھوک  
 غمگین دِلن تسکین چھوک  
 بربرِ خزانہ چھی شہا  
 محتاجی کرتو عطا  
 آمت چھ از شہر و بلاد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 چھی ڈیڈہ تل گریہ کران  
 زن تریشہ ہیت آلس و چھان  
 چھوک رحمتک ژے ناگہ راد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 سید بخاری النسب  
 حاجی چھو چوئے رت لقب  
 اندر بخارا بوم زاد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 جد چوں محبوب الہ  
 دون عالمن ہند بادشاہ  
 مضبوط ژبی دینک عماد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 زینت دتھ کشمیری  
 رونق بنیو کہ ادہ کریری  
 کشمیر کی لایان چھ ناد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 خستہ جگر بیمار چھوس  
 پیو مت گمت ازکار چھوس  
 چھوکنی بنم مرہم ضماد<sup>(۱)</sup>  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 کشمیر کی بزنا<sup>(۲)</sup> و پیر  
 بلا گامت اسیر  
 زاگان ژھے روزتھ صیاد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 از دشمنان کر تو رہا  
 الحق ژیہ چھی بڈ دستگاہ  
 ظالم چھ ہر سو در فساد  
 یا سیدِ حاجی مراد  
 شاہی ژیہ چھے آہی کرءم  
 راہی بو چھوس خواہی سرم



تالبع زحق چھوی خاک و باد    یا سید حاجی مراد  
 پیرو ژہ چھوک اندر کمال    مارا مصیبت در زوال  
 چھی طاہری لایان ژہ ناد    یا سید حاجی مراد  
 ڈٹھم میہ کریک مرد وزن    دست بستہ آسان در صحن  
 ساری پران از اعتقاد    یا سید حاجی مراد  
 رحمۃ اللہ علیہ

(۲) برنا: جوان

(۱) ضاد: لپ کی دوا

## منقبت حضرت بابا رجب الدین رحمۃ اللہ علیہ

آغہ میونی ناگہ ناژن باغ و ن پھلہ راؤ تم  
 جوش گنر نم عشقہ نارن پوش و ن پھلہ راؤ تم  
 آس ژے گن ناد لایان شاد کرتم خستہ دل  
 حل ژہ کرتم بوڈسہ مشکل گلزار و ن پھلہ راؤ تم  
 حال پنی ژے بہ باوے لال وند ہے پادنے  
 شاد کرتم پاس اللہ دیدار و ن کرناؤ تم  
 چھس بہ فریادی برتل ہاؤ دیدار نیر حل  
 از بینم میہ حل مشکل غم میہ و ن ژلہ راؤ تم  
 چھکھ ژہ تھراس چھکھ ژہ ول براں ہروڑیے  
 دور روز تھ ناد لائے ژور روئے متہ و ن تھاؤ تم



دل دو دم چانہ اتارے بوز زارے از میہ  
موئے تہ معرفت برتھ پیالن اکھ داماہ وُن چاؤ تم

چھو کھڑہ غازی پاک بازی روز راضی از میہ وُن  
چانہ دیدار فیض جاری لول وُن باگراؤ تم

یے ہیون سائل تہ آسا چانہ ڈیڈہ داغدار  
چھس بلم دارتھ گدا بوؤن بلم برناؤ تم

چھس بہ اُمّت محمد مصطفیٰ تس ناو چھم  
ہتھ وسیلہ ژور یار فریاد وُن میہ بوز تم

خان مشتاق ونہ ژہ تھاون بابہ رجبین ہادرے  
زان تھاؤتس یُس ژے گار ہاناو بوٹھ وُن لاگتم

**ختم شریف حضرت بابا رجب الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ**  
**ناگہ نارین**

دُرود مشہور ----- ۱۳۳ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۳۳ بار

سورہ اخلاص ----- ۱۳۳ بار

یا وَهَّاب ----- ۱۳۳ بار

یا رَزَّاق ----- ۱۳۳ بار

یا فَتَّاح ----- ۱۳۳ بار



یا غنیٰ ----- ۱۳۳ بار

یا بَاسِطُ ----- ۱۳۳ بار

خُذْ بیدی شیئاً للهِ یا حضرت بادشاہ بابا رجب الدین غازی المدد

----- ۱۳۳ بار



## ختم شریف حضرت سید ضیاء الدین زیرک رحمۃ اللہ علیہ کاندہ ہامہ بیروہ

دُرود مشہور ----- ۷۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۷۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۷۰ بار

سورۃ لایلف ----- ۷۰ بار

آیۃ الکرسی ----- ۷۰ بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَمْ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا الْحُیُّ الْقَیُّوْمُ  
۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ  
وَ الْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ ----- ۷۰ بار  
وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ  
ط وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط اِنَّ اللّٰهَ بِاَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ  
اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ ----- ۷۰ بار







# ختم شریف حضرت بابا بام الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ بمزد و مثن، اسلام آباد

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۵ بار

کلمہ طیبہ ----- ۷۹۲ بار

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

# ختم شریف میر سید میرک اندرابی رحمۃ اللہ علیہ ملارہ، سری نگر

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۱۰۰ بار

کلمہ تمجید ----- ۱۰۰ بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

----- ۱۰۰ بار

سورۃ لایلف ----- ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ----- ۱۰۰ بار

شَیْئًا لِلّٰهِ یَا حَضْرَتِ میر سید میرک اندرابی اویسی قادری المدد ----- ۱۰۰ بار

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار



## ختم شریف حضرت مجدد الف ثانی شیخ

احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ----- ۱۰۰ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ----- ۵۰۰ بار

دُرودِ صدر (اوپر والا) ----- ۱۰۰ بار

شیعاً اللہ یا حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی المدد ----- ۱۰۰ بار



## ختم شریف حضرت بابا لطیف الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ

پوشکر کھاگ

سورۃ فاتحہ ----- ایک بار

دُرودِ معروف (مشہور) ----- ۱۰۰ بار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ----- ۱۰۰ بار

يَا رَحْمٰنُ ----- ۱۰۰ بار

يَا رَحِيْمُ ----- ۱۰۰ بار

يَا مُبِيْنُ ----- ۱۰۰ بار

يَا نُورُ ----- ۱۰۰ بار

يَا لَطِيْفُ ----- ۱۰۰ بار

خُذْ بِيَدِيْ شَيْعاً اللّٰهُ يَا حضرت بابا لطیف الدین ریشی المدد ----- ۱۰۰ بار

دُرودِ معروف ----- ۱۰۰ بار



## ختم شریف حضرت سید علاء الدین صابر رحمۃ اللہ علیہ کلیں شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ----- ۱۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۴۰ بار

سورۃ آل عمران ----- ۱۰ بار

سورۃ انعام ----- ۱۰۰۰ بار

سورۃ انفال ----- ۷۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۱۰-۶۰ بار

دُرود شریف ----- ۶۰-۱۰۱ بار



## ختم شریف حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

دُرود شریف ----- ۶ بار

سورۃ یٰس ----- ۳ بار

سورۃ مدثر ----- ۱۰ بار

سورۃ قیافہ ----- ۱۰ بار

سورۃ اخلاص ----- ۳۰۰ بار

یا کریم ----- ۸۰ بار

یا رحیم ----- ۱۶ بار



یا جَبَّارُ ----- ۱۶۰ بار

یا سَتَّارُ ----- ۱۰۰۰ بار

سورۃ رحمن ----- ایک بار

درویش شریف ----- ۶ بار



## ختم شریف حضرت بابا فرید الدین مسعود

### گنج شکر (فاروقی) رحمۃ اللہ علیہ

طریق اوّل:

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

آیۃ الکرسی ----- ۴۱ بار

سورۃ اخلاص ----- ۴۱ بار

کلمہ تمجید ----- ۵۰ بار

یا شیخ فرید ----- ۵۰۰ بار

یا خواجہ فرید ----- ۱۰۰ بار

یا مولانا فرید ----- ۱۰۰ بار

یا درویش فرید ----- ۱۰۰ بار

یا شاہ فرید ----- ۱۰۰ بار

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

طریق دوم:

سورہ مزمل۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ بروج۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ طارق۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ والیل۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ قدر۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ عصر۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ کافرون۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ نصر۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ اخلاص۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ فلق۔۔۔۔۔ ایک بار

سورہ ناس۔۔۔۔۔ ایک بار

ذکرا ثبات و نفی (کلمہ طیبہ)۔۔۔۔۔ تعداد مقرر نہیں۔

دُرودِ ابراہیم۔۔۔۔۔ ۱۰ بار

(ماخوذ از شمع شبستانِ اولیاء، صفحہ ۴۴۶-۴۴۷)



**ختم شریف حضرت داتا گنج بخش علی**

**ہجویری رحمۃ اللہ علیہ**

دُرودِ شریف۔۔۔۔۔ ۱۰ بار

سورہ فاتحہ۔۔۔۔۔ ۲۱ بار



سورۃ الشمس ----- ۵۰ بار

سورۃ الليل ----- ۵۰ بار

سورۃ غاشیہ ----- ۴۰ بار

سورۃ طارق ----- ۴۰ بار

درود شریف ----- ۱۰ بار



## ختم شریف مجددِ دین و ملت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ طریق اوّل:

دُرود شریف ----- ۱۲۵ بار

دُرود غوثیہ ----- ۱۲۵ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۱۱ بار

آیۃ الکرسی ----- ۱۱ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۲۵ بار

دُرود رضویہ ----- ۱۱۰۰ بار

سورۃ یس ----- ایک بار

شَیْئاً لِلّٰہِ یا حضرت شیخ امام احمد رضا المدد ----- ۱۲۵ بار

طریق دوم:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ----- ۱۰۰ بار

سورۃ فاتحہ ----- ۴۰ بار



سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

سورۃ کوثر ----- ۴۰ بار

آیۃ الکرسی ----- ۴۰ بار

سورۃ کافرون ----- ۳ بار

سورۃ فلق ----- ۳ بار

سورۃ ناس ----- ۳ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَ  
اِلٰهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ (درود غوثیہ) ----- ۱۱ بار  
صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاِلٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم صَلَاةٌ  
وَسَلَامًا عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ (درود رضویہ) ----- ۱۰ بار

## منقبت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا	دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا
دو باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی	تو مجدّد بن کے آیا اے امام احمد رضا
تھر تھرائے کانپ اُٹھے باغیانِ مصطفیٰ	قہر بن کے ان پر چھایا اے امام احمد رضا
علم کا دریا ہوا ہے موجزن تحریر میں	جب قلم تُو نے اُٹھایا اے امام احمد رضا
خلق کو وہ فیض بخشا علم سے بس کیا کہوں	علم کا دریا بہایا اے امام احمد رضا
فیض یہ جاری رہے گا حشر تک تیرا امام	کام وہ ہے کر دکھایا اے امام احمد رضا
قبر پر ہو بارشِ انوارِ حق تیری امام	ہونی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا







ختم شریف حضرت داؤد علیہ السلام

دُرودِ مشہور ----- ۱۰ بار

سورة لایلف-----۱۰۷ بار

یا طیش هو الدین طلبنا کل شیء ----- ۱۰۷ بار

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ

الْجِبَالُ يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرِ وَكُنَّا فاعلين ----- ١٠٤ / بار

ختم شریف حضرت سلیمان علیہ السلام

دُرودِ مشہور۔۔۔۔۔۱۱۱ بار

کلمہ تمجید۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ---- ١٣٠٠ بار

شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الْمَدْدُ ---- ۱۰۰ رِبَاز

## ختم انبياء عليهم السلام

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ-----ایک لاکھ ۷۰۰ بار

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار



ختم شریف حضرت جبرئیل علیہ السلام

دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ ---- ١٠٠ / بار

رُودِ مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار



ختم شریف حضرت خضر علیہ السلام

طریق اول:

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

[illegible]

يَا وَهَّابُ ----- ۱۰۰ ارباب

یافتن فتح ----- ۱۰۰ بار

یا باسط ..... ۱۰۰ بار

باغنی -----۱۰۰ بار

یا کافی۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

پارزاق ----- ۱۰۰ بار

يَا اَللهُ \_\_\_\_\_ ۱۰۰ بار

شَيْعًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ خُضْرَ عَلِيٍّ السَّلَامُ الْمُدَوِّدُ-----۱۰۰ بار

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار



طریق دوم:

دُرود مشہور ----- ۷۰ بار

سورہ فاتحہ ----- ۱۰۰ بار

یا وَهَّابُ ----- ۷۰ بار

يَا فَتَّاحُ ----- ۱۰۰ بار

یا بابا ط ----- ۱۰۰ بار

یا غنی۔۔۔۔۔ ۱۰۰ بار

یا کافی۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

یا رزاق۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

شَدَّ اللَّهُ يَا حَضْرَتِ خُزْرَنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَدَدُ ----- ۴۱ بار

شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ سُلْطَانِ شَيْخِ حَمْزَه مَخْذُومِ كَشْمِيرِي رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَدْدُ----- ۴۱ بار

دُرودِ مشہور۔۔۔۔۔۷۰ بار

(اس ختم شریف کے لیے مرشد کی اجازت ضروری ہے)



ختم شریف حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

[illegible]

سورۃ اخلاص ----- ۱۰۰ بار

شَيْعًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ سَلْمَانَ فَارِسِي الْمَدَدُ۔۔۔۔۔ ۱۰۰ بار



دُرود مشہور ----- ۱۰۰ بار

رضی اللہ عنہ

زُروِ مشهور ----- ۴۱ بار

کلمہ تمجید۔۔۔۔۔۴۱ بار

اللَّهُ أَحَدٌ-----۴۱ بار

يَا حَضْرَتِ أَحْمَدُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ----- ۴۱ بار

یا حضرت او یس۔۔۔۔۔۴۱ بار

یا حضرت حمزہ-----۴۱ بار

شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ مُحَمَّدٌ سُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ --- ۴۱ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا لِلّٰهِ يَا حَضْرَتِ خَوَاجِهٖ اَوَّلِ قُرْنِ الْمَدَد۔۔۔۔۔ ۴۱ بار

خُذْ بِيَدِي شَيْئًا لِلَّهِ يَا حَضْرَتِ شَيْخِ حَمْزَه مَخْذُومِي الْمَدَدُ۔۔۔۔۔ ۴۱ بار

دُرودِ مشہور۔۔۔۔۔۴۱ بار

رحمة عليه

دُرود مشہور۔۔۔۔۔۱۰۰ بار

أَمِنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ -- ۱۰۰۰ بار

شیئاً اللہ یا حضرت معروف کرخی

نگهداری ز آفات چَرخی --- ۱۰۰ بار







سورہ فاتحہ ----- ۷ بار

درویش شریف ----- ۱۰۰ بار

یا اَصْحَابِ کَهْفِ اغْنِنِیْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ----- ۱۰۰ بار

کلمہ طیبہ ----- ۱۰۰ بار



## ختم شریف لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ----- ۱۰۰ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ----- ۳۹۹ بار

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ----- ایک بار

لَا مَلْجِیْ وَلَا مَنْجِیْ مِنْ اللّٰهِ إِلَّا اِلَيْهِ ----- ایک بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ----- ۱۰۰ بار

وَشَفِیْعِ الْاُمَّةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَمَةِ ----- ایک بار



## ختم شریف اسم اعظم

درویش مشہور ----- ۱۰۰ بار

اسم اعظم ----- ۳۱۳ بار

درویش شریف ----- ۱۰۰ بار









درود مشهور ۱۴۱ بار

رَبِّ سَحَر

عَلَيْكَ مَلِيْقًا تَلِيْقًا خَالِقًا مُخْلُوْقًا شَافِيًا كَافِيًا اِرْتَضَى مُرْتَضَى  
بِحَقِّ يَابُدُّوْحُ يَابُدُّوْحُ وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ  
رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط وَبِحَقِّ اِسَّا تَاسًا  
لَاسًا لُّوْسًا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَارِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ كُهَيْعَصَ  
جَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ اَدْفَعْ عَنَّا الدَّعْوَتَ وَالسَّحَرَ وَالنَّظَرَ وَارْجِعْ اِلَى  
عَامِلِهِ----- ٥٠٠ / بار

درودالرحمه اوّل آخر-----۴۱/۴۱، بار

## ختم توشه

ورود مشهور ----- ۱۰۰ بار

۱۰۰ بار  
 ۱۰۰ بار  
 درود مشهور ۱۰۰ بار

ورود مشهور ۱۰۰ بار

شکر (کھانڈ)

گھی ویسی

مسیدہ (آٹا)

۱۱ / چھٹانک

۱۱ / یاؤ۔ ۱۱ / چھٹانک

۱۱/۱۵

جس طرح حلوہ ہوتا ہے، اسی طرح روٹیاں بنا کر گھی میں گوندھ کر یعنی سب کو ملا کر



تیار کریں۔ اسی کو "توشہ" کہتے ہیں۔

## طریق دوم ختم شریف توشہ

درود نقشبندی: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ  
وَسَلِّمْ-----۱۰۰ بار

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَادِقًا مُّصَدِّقًا  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَبَدًا اَبَدًا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلِّ عَلَیْهِ وَسَلِّمْ-----۳۳ بار  
الہی بحق بہاء الفقیر بہر کار مشکل توئی دستگیر-----۱۰۰ بار  
درود نقشبندی-----۱۰۰ بار

## منقبت غوث پاک رضی اللہ عنہ

پیرہ میانہ رٹوے چیرہ دامانے	ایرہ چھس گو مت در دریاؤ
ناوہ چانہ موکہ لم ناؤ طوفانے	شاہ جیلانے بو ز فریاد
جیلان وچھ نوک چھم میہ ارمانے	خانہ بہ خانہ کوچہ بازار
سودا کرہ چانہ دکانے	شاہ جیلانے بوز فریاد
سبحی یلہ دراؤ چانہ دہانے	آئے جانا وار در گفتار



سینس منز چھوی گنج عرفانے شاہ جیلانے بوز یاد  
 بغداد یمہ ہا چھمنہ سامانے روبرو ونہ ہے مو بہو حال  
 آباد کرتم چھس بہ ویرانے شاہ جیلانے بوز فریاد  
 قدیمی ہڈہ دوپت یمہ آنے شانہ ادہ دار ہے سردارو  
 زونہکھ تہ مونہکھ عالی شانے شاہ جیلانے بوز فریاد  
 ناو چون محی الدین آو آسمانے دینس زندگی چانے سیت  
 چھنہ کانہہ سرکش چانہ فرمانے شاہ جیلانے بوز فریاد  
 انا اجمع یلہ منز میدانے ابرس گن تو ہیہ فرمودہ  
 پیونہ ادہ وچ عظیم جایہ اکھ دانے شاہ جیلانے بوز فریاد  
 ژورن بخشنتہ مئے عرفانے رہزن آستہ ابدال درائے  
 زندہ گئے مومت تہندہ فرمانے شاہ جیلانے بوز فریاد  
 حمیس در دل چون ارمانے دیدار ہاو تم ٹی یکبار  
 وسیلہ انے شاہ ہمدانے شاہ جیلانے بوز فریاد

## منقبت حضرت سید عبدالقادر جیلانی

### قدس سرہ ربانی

لو لک صدا بر تل کرس تس شیخ عبدالقادر  
 لگھس بو جسم اطہرس تس شیخ عبدالقادر



تھو و ہس کُرنِ بیلہ زندہ دین  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 اُندی اُندی کران گتھ آفتاب  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 دس بستہ بیہ چھس اتقیاء  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 یُتھ پیر آسن ما چھ گف  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 ذاتن دُتس جاہ و جلال  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 وتھ چھم نہ کتھ کنی بہ ترس  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 چگرس اندر کرہس بہ جائے  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 تھ شمع روئیں تل برس  
 تَس شیخ عبدالقادر  
 مایل تمس گن بالیقین  
 تَس شیخ عبدالقادر

اسم مبارک محی الدین  
 پادن فدا سر بُو کرس  
 بر تخت زرے چھم نواب  
 چھس نور روئے انورس  
 سر خم چھ ساری اولیاء  
 در انتظاری پیٹھ برس  
 آمت مریدی لا تحف  
 تھف دامنس محکم کرس  
 سُر تم خدا گر تم کمال  
 سر بہ وندے تس سرورس  
 چھم ناؤ منز عمکس سرس  
 آلو کرس بہ رہبرس  
 تمی سنز دلس منز چھم میہ مائے  
 قیمت چھ لعل و جوہرس  
 پروانہ لاگتھ گتھ کرس  
 چھم لولہ عرضی بہ پرس  
 سایل غلام محی الدین  
 چشمہ فدا پادن کرس

رحمۃ اللہ علیہ



# منقبت غوثِ پاک رضی اللہ عنہ

مہِ روٹ دامانہ پیرس	جناب	دستگیرس
سُہ یُس محرم مہِ سیرس	جناب	دستگیرس
کرتھ بُوتھ سوئے بغداد	نُس بہ داد و بیداد	
تمس روشن ضمیرس	جناب	دستگیرس
چھُ طبل شیئا للہ	وزان در زیرو بالا	
چھُ عالم جاگیرس	جناب	دستگیرس
لقب دیتھس محی الدین	گرن ییلہ زندہ تم دین	
بہ لگھس بے نظیرس	جناب	دستگیرس
ولی ساری بہ خدمت	دوان تارکھ چھ زن گتھ	
تمس بدر منیرس	جناب	دستگیرس
سُپد سے واصل ذات	دوان پرتھ کانسہ خارات	
بجر یتھ کس امیرس	جناب	دستگیرس
غمو کورہس بہ پامال	دوپم دون باؤکس حال	
دن دوپ دلپذیرس	جناب	دستگیرس
سیٹھاہ تھزر رہبری چھم	اویسی گبروی چھم	
کرتھ تھف چھس زنجیرس	جناب	دستگیرس





## منتقبت غوثِ پاک رضی اللہ عنہ

انتظارِ چھس توے	پیر وا تیم بروٹھ نیرس
انتظارِ چھس توے	غوثِ پاکس نامدارس
زیٹھ ہارس پوہ میہ گوم	پرارِ کوتاہ کال ہے ہے
انتظارِ چھس توے	ژیر کیاہ گوو نو بہارس
پادشاہ اولیاء	غوثُ الاعظم شاہ جیلان
انتظارِ چھس توے	یٹھ بجرکس تاجدارس
از ان تشریف سون	آش روزم یام بوژم
انتظارِ چھس توے	باز شری ہیتھ کونہ پرارس
کیا کرس کتھ کنی ترس	ناو لجمو منز سرس چھم
انتظارِ چھس توے	چار کرنا ناو تا رس
سانی دعوت کر قبول	چانی چھم بڈ مہربانی
انتظارِ چھس توے	شان میہ روزیم خانہ دارس
واتہ ما بغداد بہ	ہے بہ ونہ ہس داد بیداد
انتظارِ چھس توے	ونی دمس منز خانہ یارس
تراو لطف اکھ نظر	ہاونہ میہ رتہ روئے انور
انتظارِ چھس توے	ڈیڈ تکل نتہ پان مارس
میانی عرضی چھم وومید	گوش تھاوتھ بوزنا از



پوش پھولہ نم خار زارس      انتظارس چھس توے  
زاگ ہیتھ آسے محی الدین      کاسم جگرس میہ داغ  
باغ پھولہ ہم داغ دارس      انتظارس چھس توے

## منقبت غوث پاک رضی اللہ عنہ

نورِ آں سرورہ      پیر میانے  
ذرہ ذرہ درجہاں      چھے زیر فرمان  
دریائے رحمت      چھکھ پُر عظمت  
چھے وجودِ سرور      چون وجودِ انور  
چانیو کمالو بیہ حسبِ حالو  
شمع جاں افروز      پروانہ در سوز  
اُو بر تلہ ناگاہ      بر فلک یکھنا  
میخانہ مے چاو      پیمانہ باگراو  
تشنہ دل مضطر      اکہ دامہ سیر کر  
سودائے اُلفت      ہیتھ آس مس چیتھ  
زلفن شانہ کر      لوکی بانہ بر  
لاتخف ارشاد      بُور تھ چھس شاد  
نازنین مویس      اتھ شمع روئیس  
آرزویہ بُور تھس      دیوانہ کُور تھس

طورہ کے جلوہ گر      پیر میانے  
مالک مُقدّرہ      پیر میانے  
آکھ بڈ آگر      پیر میانے  
منظہر اظہرہ      پیر میانے  
پُر گئے دفتر      پیر میانے  
امہ چانہ دُوریر      پیر میانے  
ماہِ منورہ      پیر میانے  
ساقی کوثرہ      پیر میانے  
ای حضورِ انورہ      پیر میانے  
لولہ کے باز رہ      پیر میانے  
عنبرہ ادفرہ      پیر میانے  
قوتِ حیدرہ      پیر میانے  
پروانہ گتھ کرہ      پیر میانے  
دوریر کیتھ ذرہ      پیر میانے



ہا بند پرورہ پیر میانے	زندہ چھٹس بُند بانہ یڑھتہ پڑھ چلنہ
روشن گڑھ گھرہ پیر میانے	تو شان دل میون از یہ پیر سون
ازا اڑھ سانہ برہ پیر میانے	سینہ مڑراؤم لول و تھر اؤم
ہا طیبہ نامورہ پیر میانے	پیماری و چھتم احوال پر زھتم
گنجہ کے گوہرہ پیر میانے	لولہ منزلکہ و تھ کمہ دانہ مولہ و تھ
ابرو خنجرہ پیر میانے	لوئے تھم پُر زور کور تھس اڈہ مور
نکھ یتہ دلبرہ پیر میانے	چھو کھ آم جگرس باؤ تھ ہیکہ کس
گو ناذرہ ذرہ پیر میانے	وچھ وچھ دلبرہ یم میانی ارہ سرہ
دسگیر ویاورہ پیر میانے	از دست شفقت مؤمت ڈئے تلی تھکھ
ژلنم ارہ سرہ پیر میانے	سوز چھم سینس واتہ کر مدینس
نتہ گل گڑھ برہ پیر میانے	چھو کھ میون مولا بخشم تحلی
چار ساز چارہ گر پیر میانے	بار ہیتھ اعمال تار گوس پامال
پیہ روزِ محشرہ پیر میانے	چانی حمایت، چھم میہ پتہ و تھ
غمہ کے سمندرہ پیر میانے	ناو جیلانس لاگتو کنارس

## منقبت حضرت شاہ جیلان رضی اللہ عنہ

دون عالمن چھ تابان	دربارِ شاہ جیلان
عاشق وچھتھ چھ تو شان	دربارِ شاہ جیلان
کیاہ ذاتہ سُنَد عنایت	یم سور ایسہ یہ برکت



میخانہ معرفت چھ باگران  
 یوت یلہ واتان چھ عاشق  
 تشنن چھ معرفت چاوان  
 دادین بنان چھ دوا  
 حاجت رواہتھ چھ نیران  
 خوشبو یوان یتہ دماغس  
 ساری معطر چھ سپدان  
 کیاہ چھ یہ رحتگ دربار  
 کانہہ چھنہ خالی نیران  
 کیاہ مقبول تم چھی  
 بری بری ہلم ہتھ چھ نیران  
 یمہ دربارچ گدائی  
 مسکین و مریدن مہربان  
 یمہ دربارہ چوان تریش  
 ساری منور چھ سپدان  
 بخششاہ دیومیہ  
 عرضی دستخط کریوے

سائل حض چھ پراران

دربار شاہ جیلان



## منقبت شاہ جیلان علیہ الرحمة الرحمن

اے شاہ جیلان اے قطب دوران  
 چانس حضور نور ظہور  
 اکہ نظرہ چانے پشتبان میانے  
 درگاہ چائی اُمید سانی  
 اسی جمع گامتی بر تل سمیے متی  
 اے پور حیدر چون ذاتِ اطہر  
 فیض فراوان جاری چھ ہر آن  
 دربارِ عالی کانہہ گونہ خالی  
 اے نائبِ حق اے قطب مطلق  
 ملکوتِ اسمان چھو زیر فرمان  
 دربارہ چانے بڈ آغہ میانے  
 مطلب چھ نیرانِ پلہ یتہ چھ نیران  
 آمت غریباہ بر تل فقیراہ  
 کر لطف و احسان از نورِ ایمان  
 اے شاہ جیلان اللہ اللہ

## منقبت شاہ بغداد رضی اللہ عنہ

سالہ یہ آغہ از تھاؤ دل شاد      لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد



رس بفریاد یا شہ بغداد  
 غم زدن بوزوونی دلی فریاد  
 وقت امداد یا شہ بغداد  
 لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد  
 پیر کامل عالمس شوبان  
 لا تحف پیر پانہ فرماوان  
 چھ پتھر پیہمتن کران امداد  
 لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد

رس بفریاد یا شہ بغداد

وقت امداد یا شہ بغداد

مردہ زندہ کری متی آغن  
 آب فیورمت ہو کھیمتن ناگن  
 ہا مریدو تہ پریہنز اوراد  
 لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد

رس بفریاد یا شہ بغداد

وقت امداد یا شہ بغداد

یژہ سان حال و نو پیرس  
 پردہ سے کری سانی سے سیرس  
 رنگہ رنگہ چھ اسی گمتی برباد  
 لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد

رس بفریاد یا شہ بغداد

وقت امداد یا شہ بغداد

از کرم اتھ روٹ یو ہے امید  
 آس ہیتھ از بینم سیہس سفید  
 از دل و جان لایہ پیرس ناد  
 لولہ سان پرتہ یا شہ بغداد

رس بفریاد یا شہ بغداد

وقت امداد یا شہ بغداد





## منقبت شاہ جیلان رضی اللہ عنہ

از گویہ روشن گھر بار میونے  
 از ییہ سوئے شاہ جیلان  
 ینہ چلنہ ژلہ ہم زونہ تہ گرونے  
 از ییہ سوئے شاہ جیلان  
 یمہ وتہ پیر ییہ گھر از سوئے  
 تمہ وتہ چھم یوان مشکن دار  
 تنہ وتہ اچھوسیت گوژھ ڈونے  
 از ییہ سوئے شاہ جیلان  
 اوں میون وتن گوژھ چھکونے  
 تمہ پیٹھ پکہ ہا پیر پیران  
 خون میون پادن گوژھ وتھرونے  
 از ییہ سوئے شاہ جیلان  
 غوث الاعظم چھوی دستگیر میونے  
 بوٹھ لایکم از ایرون ناؤ  
 لاتخف مریدن چھ فرمان چونے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان  
 شر چھم وچھہا بغداد چونے  
 امداد کرتم چھس لاچار  
 شمعس پتھ دؤد پروانہ چونے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان  
 ولیو فرمان چونے مونے  
 سر خم گرہے چھکھ سردار  
 پادن اچھی گاش لگہ نے میونے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان  
 یم پیٹہ فرمان چونے مونے  
 تس گو راضی آنسرور  
 خاک چون روئس گوژھ ملونے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان  
 تو شنا پیرو ڈوکھ چھم چونے  
 ژور پائھی ہا و تم ماہ رخسار  
 فریادن گوژھ گوش تھاو و نے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان  
 محمود ژھاران پیر پنہ ئونے  
 خاکسار شوبیہا حالہ حاران  
 شو بیہا غیرس سر ونونے  
 از ییہ سونے شاہ جیلان



## منقبت حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

ثرۃ العین یوس شاہ مردانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 راجھ چھم دینس بیہ ایمانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 فاطمہ صابنس تس دُردانس ابوصالح بابس چھس ناو  
 پائر پائر لگی زیس تس آستانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 رب چھم راضی تس جانانس عبدالقادر یس چھم ناو  
 از کر منور سانس خانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 پیو مت آسکھ منز ویرانس گیمو آسی ورنی ناو  
 فٹہ نک خطر آسی پانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ منز قرآنس لولہ سان پر بیہ عاشقن باو  
 ولی چھ محبوب حق سبحانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 پیرن باہہ و ہری لاج ٹھکانس بجہ ماجہ پیر اس گموناو  
 آہہ منز بیہ دول کھوت میدانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 لَأَحُولَ وَلَا يَؤُودُ شیطانس بد بخت کنہ پوٹ شال ہیودراو  
 لغتی بے زارا دگوو پانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 رہرن رہبر بنیو و منز آنس ژو رگوو ابدال بؤرنے چاو  
 او ماتر اون تھف دامانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 بجہ محفلہ منز پیر پیرانس ماہ رمضان روخصت ہینہ آو  
 یٹھ مرتبہ چھنہ کانسہ سلطانس شاہ جیلانس پان پشراو



مرید پراران چھی در مانس مُریدی لا تخف فرمان دراو  
کله قربان چانس فرمانس شاہ جیلانس پان پُشراو

عظیم قاتل دشمن جانس پورے تس پیو وورژن واو  
مان کُس کستی چانس شانس شاہ جیلانس پان پُشراو

کاہ شتھ لڑکہ زایے منز جیلانس شاہ جیلان یلہ دیمہس آو  
ولی بنائے تم حق سبحانس شاہ جیلانس پان پُشراو

مرید کوراس منز ویرانس ظلمہ ستی جان تس برب آو  
پیرن فرمان دیت نعلینس شاہ جیلانس پان پُشراو

نعلین وڑانی گے منز آنس دشمنس برسر کورژن برساو  
ترؤون نہ رسید اونس جانس شاہ جیلانس پان پُشراو

مرید کورآیہ ہوشس پرانس تعویذ کنہ نالی تراون کھراو  
در خدمت واژ پیر پیرانس شاہ جیلانس پان پُشراو

پیرور اچھ حض کر تھم جانس سر راہ پیمتین کُس ہیہ ناو  
یہ شمع پوشی تن پریتھ پروانس شاہ جیلانس پان پُشراو

نش سانس دستگیر دو جہانس طلسان طے زمان طے مکان دراو  
لعاب نبین ترؤوس دہانس شاہ جیلانس پان پُشراو

محشر کس تھہ منز میدانس مُرید آزاد برعتن چاو  
شُری باژ وند ہوئے اتھہ اعلاانس شاہ جیلانس پان پُشراو

پیرن ٹھانڈ تُل گنج عرفانس لا وجود عبدالقادر آو  
ہذا وجود جدی زانس شاہ جیلانس پان پُشراو



کُس چھس ثانی اتھ فرانس پڑھ کتھ کُس ونبہ ماجہ کس زاو  
 کُس آسہ سینہ یُس دارطوفانس شاہ جیلانس پان پشراو  
 کوکرار ومنت اوس پیٹھ بانس پیر سنز ز یوقم باڈنی دراو  
 زڈل وڈان پرایہ پریتھ کوکرتانس شاہ جیلانس پان پشراو

## منقبت حضرت غوثِ پاک رضی اللہ عنہ

عربس تہ عجمس وئی بہ دے غوثِ پاکو بہ  
 واوس ونہ ہا بغداد نیہ ہم سستی گا ہے میہ  
 در شب معراج شانہ دارتھ شاہ لولا کس  
 شاہانہ لقب چھے غوثِ الاعظم محبوب سبحانی  
 شے دین اسلام زندہ کوڑتھ یا غوثِ جیلانی  
 چھکھ وارثِ کل علم نبوت سلطانِ ولایت  
 چونے فیضانِ کل کائناتس ہر جلیہ چھے باگراوان  
 چھکھ باگراوان دین و دنیا ژورن ژولایت  
 در مشکلات دنیا و عقبی باعث کرم کر  
 ژی دین دنیا چھم چھس بہ منتظر خاموش  
 پروانہ شمعس گتھ بہ کرے غوثِ پاکو بہ  
 تہ صحن پاکس لڑھ ڈو وے غوثِ پاکو بہ  
 ژے شانہ بڈس ناوس لگے غوثِ پاکو بہ  
 چو نے دامانہ محکم بہ رے غوثِ پاکو بہ  
 آسن چون کوتاہ تھیکے غوثِ پاکو بہ  
 ژے باکمالس پادن پیہ غوثِ پاکو بہ  
 جو یہ چانہ معرفت داما چھے غوثِ پاکو بہ  
 ژے اہل کرمس بردریہ غوثِ پاکو بہ  
 با سوزِ دل آلو دے غوثِ پاکو بہ  
 ساری خبر چھے کوتاہ و نے غوثِ پاکو بہ

## منقبت شاہ جیلان رحمۃ اللہ علیہ

آسیا مرید چو نے پتھر	یا شاہ جیلان اکھ نظر
آمت غلام چھس زیر در	یا شاہ جیلان اکھ نظر
دن ہند ژہی چھکھ حض پیر	تھہ شانہ چھکھ حض دستگیر
دیشے خداین کیا تھزر	یا شاہ جیلان اکھ نظر
غمنے اندر حض گیر گوس	یا شاہ جیلان اکھ نظر
آسیا مرید چون در بدر	یا شاہ جیلان اکھ نظر
چانین کراماتن تھزر	مہر از زندگو ہیتھ سالر
تمہ نظر کرتھ اکھ نظر	یا شاہ جیلان اکھ نظر

## منقبت حضرت شاہ جیلان رحمۃ اللہ علیہ

ژہ چھکھ بے شک مہ تابان	نظر کر یا شہ جیلان
شاہ یکھنا میہ گن مہمان	نظر کر یا شہ جیلان
ژہ چھکھ محبوب سبحانی	میہ مشکل کر تہ آسانی
سیٹھاہ چھم کل ژگن روزان	نظر کر یا شہ جیلانی
ژہ حض چھکھ غوث صدائی	ژہ حض چھکھ نور یزدانی
کڈم حاجت ژہ چھکھ بوزان	نظر کر یا شہ جیلانی
مدعا میانی ژہ چھی معلوم	نظر اکھ کر میہ نیم گوم
بہ وندی چشمہ ای جانان	نظر کر یا شہ جیلانی



بہ چھس بے آب چوں مآء  
نظر کر یا شہ جیلانی  
مریدن پیٹھ مہربان چھکھ  
نظر کر یا شہ جیلانی  
میہ پیٹھ بڈ مہربانی کر  
نظر کر یا شہ جیلانی  
مگر ستھ چھم سیٹھاہ پانس  
نظر کر یا شہ جیلانی  
بہ کرے آستانس گتھ  
نظر کر یا شہ جیلانی  
چھو سے کرتم پنی ہانکل  
نظر کر یا شہ جیلانی

ژہ چھکھ بر مسند شاہی  
لگے ناؤس مہ آس روشن  
ژہ پیرو پیر پیران چھکھ  
بحر چونوی عظیم الشان  
گناہ کری کری برم دفتر  
بخش فیضاہ بہ چھس پراران  
لیاقت چھم نہ نادانس  
نبی سندہ نورہ چھکھ تابان  
وندے پادن رگن ہند رتھ  
میہ چونی ناو چھم درمان  
وفا محی الدین پاین تکل  
سرخ رونی بینم ایمان

رحمۃ اللہ علیہ

## منقبت شاہ بغداد رحمۃ اللہ علیہ

یا شاہ بغداد آسے سوآلی  
در اولیاء چھکھ بر تخت عالی  
چانی میہ پڑھ چھیم چونی محبت  
قدرت بخشمر چھنی ذوالجلالی  
از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
چانی عقیدت یس تس چھیہ دولت  
از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی



لا چارسی از کانہ چارہ کرتم  
 ہامیانہ پیرو دل چھم وبالی  
 پاس نبی از کرتم میہ یاری  
 ژبی میون سردار چھکھ میون والی  
 در راہ مولا از دم میہ خیرات  
 از عاریہ نی دم کنہہ میہ ڈالی  
 ہامیانہ پیرو روشن ضمیر و  
 گو مت چھوسے گیر انظر بحالی  
 یوس چون آسی روز یا پریشان  
 بردوش گوب گوم بارے عیالی  
 کر پاس حسنین پانی ژہ نظراہ  
 شرمندگی ہند چھم جامہ نالی  
 دسگیرہ کرتم از غم دفائی  
 چھکھ میانہ پیرو ژبی لا مثالی  
 چان غلامن ہند چھس غولامہ  
 للہ و چھکھنا میانی خستہ حالی  
 ہامیانہ پیرو وند ہے پنن گاش  
 راہے خدام ر ژرچی میہ ڈالی  
 درشن دھنا پراران وفا چھس

غمگین دل چھم از کرتم غم  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 کرتم رفاقت دم رستگاری  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 ہینہ چھس بہ آمت در بحر ظلمات  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 کر دستگیری ہا دستگیر و  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 حالانکہ چھکھ حال میون ژڈیشان  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 عفوئے خطا کرید چھس پہ گمراہ  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 از نظر رحمت کرتم صفائی  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 پراران بر تل دم تریشہ دامہ  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 کرتم میہ نظراہ چھیم چانی بڈ آش  
 از چانہ دربارہ نیرے نہ خالی  
 وقتن بہ گومت زیر جفا چھس



اتھہ روٹ کرم پاس بدر الکمالی  
از چاہہ دربارہ نیرے نہ خالی

## منقبت حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

ولا کر التجا مشکل کُشا دربارِ جیلانی  
بِمس آہی سہ کشتی بانِ تمس کیا غم چھُ از طوفان  
تمنِ قُربِ خدا حاصل سپن از یک نگاہِ واصل  
چھُم دونِ عالمین ہند شاہک تابعِ فلک شیدا  
زُسن رہنمائے منِ دل عالم سپین روشن  
وجودِ ناز کی نُورنِ تسلی دُشنِ مخمورن  
خُدا ین سوز از قدرتِ عنایت مخزنِ رحمت  
بیائے سائل مضطر پین حاجتِ تہہ حالی  
گدا اُمّتِ خدا بردند آئس رہبرس گن کر

باللہ دار الشفاء قبلہ نماز سرکارِ جیلانی  
مُریدی لا تخف فرمان چھ خوش گفتارِ جیلانی  
یمن دوتے بگوشے دل سر اسرارِ جیلانی  
زمینِ آسمان گاہ چھُ از انوارِ جیلانی  
مشتہ گوہلبلن گلشن چھتھ گلزارِ جیلانی  
تمنا در جگر چھُ از رخسارِ جیلانی  
گرامی از ہمہ جنت دُرِ شہوارِ جیلانی  
پُر از دُردانہ و گوہر برتھ بازارِ جیلانی  
ثلی غم تے فولی جگر بنی دیدارِ جیلانی

## منقبت حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

ژے چھ میانہ حاجِ خبر میانہ پیرو  
ژے کیاہ چھٹی ملا لے یتم از میہ سائے  
ژہ آغو میہ بوڑم امداد سوڑم  
ژہ یکھنا سوئی بہ وندہے کرونی  
بہ حض جائیہ جائے وولس چانہ مایے

تکم تھد بہ پیو سے پتھر میانہ پیرو  
کرے جایہ لالن اندر میانہ پیرو  
میہ خیرات پنونی دتم میانہ پیرو  
حوالے ژہ میونے عیال میانہ پیرو  
ژہ بیوٹھک نقابس اندر میانہ پیرو



خزانِ ژہ براز مژر میانہ پیرو  
یہ خالی ہلم از ژہ بر میانہ پیرو  
ژہ ترا داتم رجمتِ نظر میانہ پیرو  
یمن نالنی گوش تھاوم میانہ پیرو  
سفارشِ میہ کرتم تتے میانہ پیرو  
مٹے ژہ چھوی میون عیال میانہ پیرو  
پران شینا للہ چھوسے میانہ پیرو  
بہ داغدار چونوی چھوسے میانہ پیرو

ژ چھے بادشاہی بہ نیرنے خالی  
بہ آسے سوالی بہ نیرے نہ خالی  
میہ چھی دَاد وارہ کریو میون چارہ  
غلاماہ چون کران آہ وزاری  
بہ آغوژہ ژہا نڈتھ روز محشرس منز  
بہ کیاہ کرہ پانس بہ کیاہ کرہ عیالس  
ژہ رہبر ژہ دلبر مشکل کشا چھوکہ  
کریو سائلس نظر جا یہ جایی

### منقبت حضرت امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ

امیرس شوبہ برتل سون فریاد  
امیرس شوبہ برتل سون فریاد  
انم نفسن ژتس غم خوار ساری  
امیرس شوبہ برتل سون فریاد  
دس اندر اُمید غیر تھاوم  
امیرس شوبہ برتل سون فریاد  
سموتہ برانتہ ہیتھ شام و سحر گاہ  
امیرس شوبہ برتل سون فریاد  
یکی براندچ ہیروم لازم گدائی

دلا دروازہ غیرن ہند مہ کریاد  
بیس نشہ کر گڑھو غمگین دلشاد  
دیم کس نش میہ داتیم غمگساری  
بہ گرمی محبت کور دِلن داد  
میہ یوڈ از تام راہ خیر راوم  
مگر آخر یہ غارتھ پیوم استاد  
گڑھو ناخانقاہ فیض درگاہ  
چھ بہترتھ وتے اندر پھلن پاد  
یستی جاری و چھم فیضِ خدائی



میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 تھوتھ کن مرشد برحق پنن چھوی  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 یہوی چھم بر سعادت بُد نشانے  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 یتّی چھی جلوہ لطفِ الہی  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 کرتھ مجلس چھ روشن جمع ساری  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 امی اسلام روشن کور بکشمیر  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 لبن چھوی فیض تمسند خاص تہ عام  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد  
 میرس پر بزیر در مناقب  
 میرس شوبہ برتل سون فریاد

یے کنی گوس پرستھ دروازہ آزاد  
 علی ثنائیس وَن کیاہ وَن  
 عنایت زان ساری باؤ رُداد  
 امیرن یوت اونس کر آس پانے  
 سعادت خوش عقیدن چھے دوان ناد  
 فقیر و یتّہ چھ لبمئر پادشاہی  
 خراب احوال یوت تھ نیرہ آباد  
 یتّی چھی اولیاء از جمع ساری  
 چھو ہاوتھ جلوہ لطفک شاہ بغداد  
 یہوی ہادی یہوی مرشد یہوی پیر  
 یہوی زانن امیر ملک ارشاد  
 امیر از چھوی بہتھ بر تخت انعام  
 توقع سارنی تمسند چھو امداد  
 یہی و تھ قادری از چھی مناسب  
 یہی رژ فکر زانن ذکر اوراد

### منقبت حضرت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ

کلہ تراوے بوچانہ آستانے  
 بلکہ حض تیلہ یلہ بنکھ میہ مہمانے  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے



جایہ جایہ بویلہ دوان چھس وون  
 کیا سو کشمیر کیاہ سوختلانے  
 منتہاہ چان ملک کشمیرس  
 کس حض مشراوہ چون احسانے  
 ڈایہ خار یونہ دز بیک جنبش  
 چانہ سیتی آو نور عرفانے  
 ژتچہونہ طالبو دژکھ دعوت  
 ساری اُس کی ساعتہ پرارانے  
 کانہتہ طالب گروتھنہ حض ناراض  
 صبح باہم دگر چھ باوانے  
 ترا و غفلتھ مریدہ گژھ بیدار  
 ناد لایس بنتھ ژہ دیوانے  
 ون امیرس بو پرارہ کوتاہ کال  
 چون آستھ شو بیاہ میہ غمانے  
 آغہ آسہ پانہ یس جناب امیر  
 مشکلاتن اندر پریشانے  
 چھم اُمید از کرن میہ مشکل حل  
 داد بوزم میہ شاہ ختلانے  
 عمر راوم میہ ڈیڈہ تل چانے

ہر طرف چون عظمہتاہ چھی نُن  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 کرتھ واقف ژہ دینکس سیرس  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 پتہ اُس باطنی تہنز خواہش  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 مرشد پاکس بیک ساعت  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 سارنی بِنو بِنوی ژہ باوتھ راز  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 یاد تھاوتھ ونان چہل اسرار  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 درد و غموئی میہ حض دولمت نال  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 کیاہ سو آسیا غمن اندر دلگیر  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 اتھ داتھ توے چھوس برتل  
 شاہ ہمدانہ شاہ ہمدانے  
 خاکساری کران با معنے



زاہتہ تراوے نہ چون دامانے شاہِ ہمدانہ شاہِ ہمدانے  
 آس لاران بُس یہے چھم ستھ از بہارس بنم میہ بڈ دولتھ  
 وتھ میہ ہاؤم بسوئے رحمانے شاہِ ہمدانہ شاہِ ہمدانے

## منقبت حضرت شاہِ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ

چھو عاشقن سنز تہ سامان	جنابِ شاہِ ہمدان
کران مشکل چھ آسان	جنابِ شاہِ ہمدان
اون دین پورہ کشمیر	گورن سونوی تقدیر
چھ قادر بہ عزت و شان	جنابِ شاہِ ہمدان
چھ ہمدان راج تہندوی	زمین و زمان تہندوی
تمن نش کیاہ نہ عیان	جنابِ شاہِ ہمدان
خبر اُن مُعمرن جان	دوپن چھیو نور نوران
نبی از لے مہربان	جنابِ شاہِ ہمدان
امیراہ کیاہ چھ شوبان	مسلمانی چھے زیبان
مسلمانن چھ رڑ شان	جنابِ شاہِ ہمدان
کران یُس آلوا بس	گوہان حل مشکلن تس
ہران چھس دین و ایمان	جنابِ شاہِ ہمدان
چھ کاتھرن پورہ رہبر	دین کار یڑھ تہ بہتر
مشیم نازانہہ تہ احسان	جنابِ شاہِ ہمدان



میہ ماچھم غم تہ کانہہ ڈر      میہ چھم سوی ڈوکھ تہ بیہ تھر  
 رچھان ہر دم تہ ہر آن      جناب شاہ ہمدان  
 لگے پیرو میہ بوڑم      میہ نوری نور سوزم  
 دوکھن دادین میہ درمان      جناب شاہ ہمدان  
 ژہ آغس عارینا      میہ وون دیدار دی نا  
 کرم کرتھی گوہیم جان      جناب شاہ ہمدان  
 ژہ یامت اکھ نظر دکھ      میہ بخت سیود گوہیم رکھ  
 چھ شیران لون ہر آن      جناب شاہ ہمدان  
 نقیباً ”یا شاہ ہمدان“      وظیفہ تھو دل و جان  
 بہ ہر دم شوکت و شان      جناب شاہ ہمدان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

پیر پیران شاہ ہمدان پیر میون      میر میران میر ہمدان پیر میون  
 دستگیری کرژ چھکھ دسگیر میون      میر میران میر ہمدان پیر میون  
 پیرہ میانو از یہمنا دعوتس      ہاؤ تم شامل ژہ پنہ نس رحمتس  
 چانہ روس گومت سیٹھاہ دگیر میون      میر میران میر ہمدان پیر میون  
 زونہ لگمت گرون چھم اے بادشاہ      تیتی بروئے زمین مے کری گناہ  
 نورسہری گوٹھ چانہ ینہ تاثیر میون      میر میران میر ہمدان پیر میون



پیرہ میانپورت وسیلہ تھی چھ ہم  
پاس حق بدلا وہیہ تقدیر میون  
چھکھ علی ثانی تھے شک باوقار  
بیہ ژ روشن از کرن کشمیر میون  
از انو نابیہ تہ تشریف سون گن  
نن چھ درامت ماصیک تصویر میون  
چھس گومت دم پھٹہ شہہ کھالان از  
اکھ نظر کرتوتہ پھولہ جاگیر میون  
رستگاری ہند تہ حیلہ تھی چھ ہم  
میر میران میر ہمدان پیر میون  
دی ژہ گوی حضرت نبی باکردگار  
میر میران میر ہمدان پیر میون  
ہاوی تو از بیہ تہ کیاہ گوزگ تہ پرن  
میر میران میر ہمدان پیر میون  
پُر خطا بندہ وفا نالان از  
میر میران میر ہمدان پیر میون

### منقبت حضرت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ

لولہ چانہ گومت سینہ بریانے  
کس ونہ کیا گوم میانہ سلطانے  
آش چھم لاران آس جانائے  
مئے چیتھ کیتی داری یمہ میخانے  
بلبل شاہ صاب شاہ مردانے  
غوث الاعظم پیر پیرانے  
نند ریوش ریشین ہند سلطانے  
فائض چون جاری امہ آستانے  
چانہ ینہ دین حق گو و عیانے  
شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
گاش حض وندے بوڑم زار  
شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
امام اعظم چھوس سالار  
شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
حمد حق سئے چھے سون علمدار  
شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
عالمس گاش آد پھلی گلزار



شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 حضرت سلطان چھم سردار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 لوتھ تم کورنم گوش نخل خوار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 آس بو بر تل چھس بیمار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 کرنس پامال ونہ کس زار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 زانتھ پیرو چھوکھ ژ غم خوار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 نظرا کر تم بلکہ بیمار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 کمی ہاؤ سیز وتھ پوز گفتار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 اسہ کراتھ روٹ آیہ دربار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال  
 نظرا کرتم بنہ دیدار  
 شاہِ ہمدانے وُچھ میون حال

ستی چھے شوبان شاہِ سمنانے  
 پاس وونی کرتم بوز افسانے  
 عاشقن طور چھے کوہ مارانے  
 سور گوم ژور پیوم ابلیس پانے  
 آس چھم پیرو آس لارانے  
 بیکس بے بس ما بیگانے  
 دربار چھونے چھم شفا خانے  
 نفسن ترووم نالی زولانے  
 آس چھم چائی آس لارانے  
 شری پانہ امت چون آستانے  
 از چھم افس دال نشانے  
 کیا گوم کر کیا میانہ جانانے  
 والی سون چھوکھ کیا بڈ شانے  
 اسہ پیٹھ چوئے بوڈ اسحسانے  
 علی ثانی ناو شو بانے  
 نبیس ٹوٹھ چھوکھ پیر ہمدانے  
 نائب حق چھوکھ سانہ سلطانے  
 پیرو دل چھم وچھ ویرانے  
 کوٹ کال ووتھ وونی پرارانے



سر وندے سردار بن مہمانے  
 بر جین داغ چھم چون تابانے  
 بت خانہ اندرے بت پوزانے  
 ینہ چانہ لوب تمونور ایمانے  
 خانقاہ عاشق شولہ مارانے  
 دربار چانہ چیو کھ جام عرفانے  
 حُب نبی یس آسہ سامانے  
 دل مؤمن چھم کس ٹھکانے  
 یار دوست ساری گیہ بیگانے  
 ڈیڈہ تلہ جلال چھے چشمہ گریانے  
 شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
 ترے ہتھ پانڑا ۲۵ خدمت گار  
 شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
 واصل گمیہ تم لوب یمو تار  
 شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
 گرہ کیا تس بم بیہ تلوار  
 شاہ ہمدانے وچھ میون حال  
 پیرو لگیو بوڑم زار  
 شاہ ہمدانے وچھ میون حال

رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ

زیر در آسے کر مہربانی  
 پیرہ بوکر ہے کلہ قربانی  
 دین اسلامک چھکھ یتہ بانی  
 جد و اجدادن چھم منت چانی  
 کعبہ ثانی درگاہ چانی  
 یا علی ثانی شینا اللہ  
 یا علی ثانی شینا اللہ  
 کشمیر نتہ اوس کفرک چاہ  
 یا علی ثانی شینا اللہ  
 فیضک منبع چون خانقاہ



یا علی ثانی شہید اللہ  
 ژ تجہہ اشخاص آیہ یکجا  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 سایہ میہ تھاو تم ژ بیہر جا  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 ہفت پشتی چھس سگ درگاہ  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 در خواب دیدار ہوکھنا  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 باوہ کیاہ سورے چھے ژہ آگاہ  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 اکہ لٹہ گٹہ منز ہاؤم گاہ  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 داد خواہ سونے چھکھ واللہ  
 یا علی ثانی شہید اللہ  
 یار، بھائی ہیتہ شام و صبا  
 یا علی ثانی شہید اللہ

ژی نشہ جاری فیض ربانی  
 یا پیرہ از چھیوہ دعوت سانی  
 اکی آنہ ساری خانہ کری وہ نورانی  
 پایہ بڈہ تخت ڈرچھے ژہ شوبانی  
 جلیہ جایہ رایہ چانہ وئی چھس دوآنی  
 خالی کر نیرے ز گنج احسانی  
 نالی چھم آغو ہانکل چانی  
 سینہ میہ ژونم لوکن چانی  
 وصلکہ میخانہ چاؤم سقانی  
 غمہ کے دریا وہ ایرہ ناو میانی  
 جل کر مشکل حل بہ آسانی  
 یا امیر کبیر میر ہمدانی  
 لالہ از سالہ یتہ سون مہمانی  
 زیر در حاضر ناد لایانی  
 اللہ کری تو شاد دل سانی  
 شاہد چھس پران منقبت چانی  
 زار بوز تارہ حض تاری ذہ تمہ آنی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ





## منقبت حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

تاکے بنالم یا شیخ العالم  
 در وَرطہ غم اُفتادہ ہستم  
 دلدارہ میاں غم خوارہ میاں  
 ساعتاً روزیو میون عرض بوزیو  
 از بہری باری کرتم میہ یاری  
 نفسن کرس بند کرتم زہر خند  
 ابلیس درپے رودم میہ ہے ہے  
 سپدس سیٹھا خواہ روح گوم بیمار  
 ہنگام پیری دستم بگیری  
 دل چھوم میہ بتاب و چھبت بہ در خواب  
 اے آغہ فی اللہ دم شینا اللہ  
 آباد کرتم دل شاد کرتم  
 اے نور دیدہ وی برگزیدہ  
 دست بستہ باہوش آسے بو خاموش  
 رحمے بحالم یا شیخ العالم  
 برگیر دستم یا شیخ العالم  
 سردارہ میاں یا شیخ العالم  
 امداد سوزیو شیخ العالم  
 بوزتم میہ زاری یا شیخ العالم  
 در صورت قتد یا شیخ العالم  
 آئینس بہیم کھے یا شیخ العالم  
 وونی اتنے عار یا شیخ العالم  
 مہر منیری یا شیخ العالم  
 با جملہ احباب یا شیخ العالم  
 اللہ فی اللہ یا شیخ العالم  
 امداد کرتم یا شیخ العالم  
 با حق رسیدہ یا شیخ العالم  
 عرضی تھارم گوش یا شیخ العالم

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ





## منقبت شیخ العالم شیخ نور الدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ

سخی نندہ لالہ میانے	آس حض آہ لولہ چانے
سخی نندہ لالہ میانے	دود بلہ نظرہ چانے
مشکلن کر تو حل	پیاران چانہ ڈیڈہ تکل
سخی نندہ لالہ میانے	کاستواز دلس مل
موثر راو رحمتک بر	نظراہ آسہ گن کر
سخی نندہ لالہ میانے	نیرہ ہن آسہ دلس شر
خالی زانہہ ما دراو	یس اکھاہ توہیہ نشے آو
سخی نندہ لالہ میانے	یم ہیوت چونوی ناو
دربار چونوی آئے	ژی نشے چھم چھین جائے
سخی نندہ لالہ میانے	آغوجھ آسہ چان مائے
ہاوان تس دیدار	دورہ پٹھ یس آو ژار
سخی نندہ لالہ میانے	نیران بلتھ بیمار
متھتھ چانہ وتہ ہنز لٹھ	یس حض آسہ چانی پڑھ
سخی نندہ لالہ میانے	حال دل باؤتس گوھ
یس یٹھ شانہ بڈ پیر	غمن منز آسہ کر گیر
سخی نندہ لالہ میانے	غمن منز آسہ کر گیر
داد لد بلن بیمار	نندہ لالہ ہاؤ دیدار
سخی نندہ لالہ میانے	یس واتہ توہیہ نش ژار



بوزان شیخ العالم کاسو حض کاشن غم  
 آغوستہ میہ چان جھم سخی نندہ لالہ میانے  
 علمک چھک علمدار کلمک ٹی اسرار  
 گنجہ نی ہند سردار سخی نندہ لالہ میانے  
 عارفن چشمین گاش پیرہ اسہ چائی آش  
 نبین کروی شاباش سخی نندہ لالہ میانے  
 با اُمید آئی ساری بس اسہ چان یاری  
 بوز تو سان زاری سخی نندہ لالہ میانے  
 ٹی چھک سون رہبر ٹی نشہ چھی دفتر  
 اسہ گن نظراہ کر سخی نندہ لالہ میانے  
 شاہ امین دربار آو سیت چھم چونوی ناو  
 خالی زانہہ مادراو سخی نندہ لالہ میانے

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت شیخ نور الدین ولی رحمۃ اللہ علیہ

آفتاب دین و ایمان منبع نور جلی  
 بادلطیف حق چھوتمسند غنجہ دلہا پھولی  
 رحمت حق رحمۃ للعالمینس ٹوٹھ چھی  
 دژھ وانجہ گوہ زان پڑھ تھنودل ولی  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 منکرن تہ دشمنن تہندین بعقبی کوٹھ چھی  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی



در دمندن عاشقن تہ صادقن دار الشفا  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 محرم راز خدائے بے نیاز آں پاکباز  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 عارف اسرار قرآن کاشف آں بے ریا  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 پیر پیران میر میراں زبدۂ شاہ و وزیر  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 گفتن او گفتن حق اہل حقن چھی قبول  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی  
 کامگار سون غم خوارا سو مقبول خدا  
 شیخ شیخان شیخ العالم شیخ نور الدین ولی

ہمچو صدیق است قول او یسی صدق و صفا  
 اہل دل لا گھکھ تہ زاکھ از کلامش دل بلی  
 ہمچو فاروق است عادل صدق کند بس فرق ساز  
 سینہ گر بادینہ کینہ صاف از دل غم ثلی  
 ہمچو ذوالنورین با صد زین پُر شرم و حیا  
 عالمان و عاقلان و اکملان تس نس کلی  
 در عبادت در ریاضت در سخاوت بے نظیر  
 در علوم دین و ایمان ہمچو کزار علی  
 چھے خبر بخشاں کلامش از کلام آں رسول  
 خاص حق تم گے میوئے روٹ تسند بستہ ہلی  
 نامدارا جنڈہ بر دارا سو مقبول خدا  
 با حضور دل ز مشکل عرض کرد دستخط ملی

### منقبت حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

سر حض وندے سردار پیرو  
 ہاؤتم ماہ رخسار پیرو  
 آس لاران دربار چوئے  
 شوبہ دُنہ سلانہ مختار پیرو  
 سائلہ آہشتن چھس بہ برتل  
 زار بوزم حض غم خوار پیرو  
 زار بوزم غم خوار پیرو  
 بدل از پیر تقدیر میوئے  
 زار بوزم غم خوار پیرو  
 از میہ ساری مشکل گروہن حل



زار بوڑم غم خوار پیرو  
 کاشترین ہند چھک ژ وائی  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 تہند ینہ گوؤ روشن کشمیر  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 دور گوؤ آو پھیلت وحدت  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 ہم تہ غم کاستم کرتہ دلشاد  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 چھم میہ امیدئے چھم دلس چاو  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 پیر لگہ یو نظر امیہ کرتم  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 کر عطا پیر از امن و امان  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 ونتہ پیرس روزیم مہربان  
 زار بوڑم غم خوار پیرو  
 عاشقو چیو تہ جام عرفان

شانہ بوڑ چون دربار پیرو  
 چھ خطاب از دربار عالی  
 شانہ بوڑ ژی علمدار پیرو  
 لولہ چانے یوت آوامیر  
 گوؤ بخت اسہ بیدار پیرو  
 کافرن ہند کفر و ظلمت  
 اتھ گواہ چون دربار پیرو  
 آس دربار لاین بہ چھس ناد  
 چھک ژ واقف اسرار پیرو  
 آش رۇزم آسے بولاران  
 آویس یوت سہ ماخالی دراو  
 ہاو تم از میہ دیدار پیرو  
 پڑ خطا چھس توئے چھم میہ سرخم  
 نار سے بنہ میہ گلزار پیرو  
 چھم و میدا سمن چھس بہ توشان  
 پاس شیخ سالار پیرو  
 صدر موبج زو میون ژے قوربان  
 باغ جنت چھم ژار پیرو  
 لار کمیوہ باساز و سامان



شوبہ وُنی لوبہ ونی غار پیرو زار بوڑم غم خوار پیرو  
 زی ضیاء زون کیا چھ تابان بابہ حیدر چھم پور نشان  
 شوبہ وُنیہ سانہ ذمہ وار پیرو زار بوڑم غم خوار پیرو  
 آو جلال الدین نالان پیر سے چھ احوال باوان  
 ڈیڈہ تل پر خطا کار پیرو زار بوڑم غم خوار پیرو

### منقبت حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

اکھ نظر کرتہ از مہربانی یا سخی نور الدین نورانی  
 ولا یتکوی ثیہ تاج شوبانی یا سخی نور الدین نورانی  
 چھکھ ژریشی وار ہند امام لگے چون ہیو دکا نہ چھنہ مقام لگے  
 چھکھ اویسی ولی ژ لاثانی یا سخی نور الدین نورانی  
 چھکھ ژ پرہیز گار اوت کس مان روتہ نبین دیئوی ژ عالی شان  
 چانہ خاطر یہ شان شایانی یا سخی نور الدین نورانی  
 جلوہ گر ژے گووی رسول کریم تربیت ر ژ لچی بینوہ عظیم  
 پانہ نبین کری نگہبانی یا سخی نور الدین نورانی  
 کری تعلیم خضر و الیاس شیخ العالم شوبان چھ منز خاص  
 چھوی علمدار ناو شوبانی یا سخی نور الدین نورانی  
 چھکھ علمدار ملک کشمیرس اتباع ژے تجی کرنی پیرس  
 بے مثل مہنر پاک دامانی یا سخی نور الدین نورانی



دوٹھ کا شر قرآن لکھوی پاری  
 عالمن مائی چای سلطانی  
 کنہ کورتھ حکم شیر گوو چاری  
 اتہ چھ حاران عقل انسانی  
 قاف تا قاف چھوی جہاں گیر  
 خاب ہادی تو میہ روئے تابانی  
 داغدار بہ چون چھسنا ون  
 داد نے ثیہ نش چھ درمائی  
 تل قلم عرضین گرم دستخط  
 جھکھ علمدار بر ہلم سانی  
 پیر فکر و غمو چھ کورمت سور  
 تربیت کرتہ از میہ روحانی  
 وقت نزع دپتھ پیوی یلہ یاد  
 لولہ آلو چھ پیر بوزانی  
 وقت آخر ژھا نڈتھن دستگیر  
 اتھ روٹ کڑے شاہ جیلانی  
 پیر دانش غولام محکم چون  
 درگذر کر تہ میانی نادانی

غافلن مژرتھم ژ برنین ناری  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 ژنہ سیتی مسئلہ لیکھنہ آیہ ساری  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 نظر اکہ کرمیہ خاکسی اکسیر  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 چھم جگر پار دادی لدچھم تن  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 تاقیامت میہ چائی پوشن ستھ  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 دل چھ ژے ستی جسم ید دے دور  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 رس بہ فریاد یا شہ بغداد  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 پیہ شیطین دڑتھ تہ آوی پیر  
 یا سخی نور الدین نورانی  
 دتہ درشن تہ زونہ ژلہ ہم گرون  
 یا سخی نور الدین نورانی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ



## منقبت حضرت شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

از	کاستو	غم	یا	شیخ	العالم
اُمید	حض سے	چھم	یا	شیخ	العالم
چھکھ	آغہ	سونوی	کیاہ	تندہ	بونوی
مشہور		عالم	یا	شیخ	العالم
کیاہ	کرہ	تعریف	چانی	بو	توصیف
چھکھ	مفتی	اعظم	یا	شیخ	العالم
حدیث	و	قرآن	چونوی	چھ	بیان
کیاہ	تھہ	اندر کم	یا	شیخ	العالم
نفسی	کڑوتھ	بند	کھیاوتھ	زُر	ہند
تھہ	دراکھ	محکم	یا	شیخ	العالم
ذاتن	دِ توی	نور	کرونکھ	ژہ	منظور
دنیا	ژہ	سر خم	یا	شیخ	العالم
بوتہ	آس	غلاماہ	بوز	تو	سلاماہ
مِتہ	آش	چھم	یا	شیخ	العالم
سخیا	موژر	بر	بس	اکھ	نظر کر
غم	کاس	یکدم	یا	شیخ	العالم
فریاد	آ	مِت	درماندہ		کیمت
کاشر	چھ	سر ہم	یا	شیخ	العالم



ساعتہ	ہر	پیر	یُس	آسہ	یُتھ
شیخ	یا	خم	شوبیہ	تَمَس	
العالم	از	تراو	ملالہ		
گوش	یا	غنم	باوہ	ہوی	پن
تھا	شیخ	گیمت	بدحال		
و	پامال	جانم	پڑ	مردہ	
العالم	بوز	یاری	از	کر	حض
شیخ	یا	ہم	بیماری	بلہ	
العالم	چون	داغدارا	چھس		
علمدارا	یا	محکم	تھف	چھم	میہ
العالم	سامان	ہوی	دامانہ	رٹہ	
سوزیو	یا	گوہی	کیاہ	ژی	کم
العالم	از	آمت	بہار		
سوالی	یا	غنم	چھس	چشمہ	پُر
العالم	شیخ				

رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت شیخ نور الدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ العالم عارفن ہند آفتاب	بھس بہ کریشن گربہ ڈیشن بے نقاب
شیخ العالم عارفن ہند آفتاب	دال کشمیر چھم عالی جناب



کیتھ ہند پیہ گندک پیو اثر  
 تازہ کیاہ پھولی باغ فردوسک گلاب  
 سدرِ منز دُردانہ یامتھ دراؤ نون  
 کھونہ منز باگ بیوٹھ تس زن آفتاب  
 آں شے ہمدان علی ثانی لقب  
 تاب کینہہ روڈس نہ یلہ ڈیوٹھن بخواب  
 خالقن دیتنس سیٹھاہ تھد مرتبہ  
 مرجبا کورس تہ پیہ دیتنس خطاب  
 دل پھٹھ یدوے یمن نش کانہہ یوان  
 بیہ دوان چھس فیض وبرکت بے حساب  
 سون لی نامیون وچھ نا حال زار  
 چھا عجب یدوے تیم یٹھ ہیونواب  
 کیاہ گڑھنا بخت از بیدار میہ  
 از پھرنا میانہ جوئے پانہ آب  
 گوش تھاوتھ روزنا ساعتہ میہ گن  
 چھوکہ بلم جگرس منکم یدوے لعاب  
 دادی لدھی الدین آس ڈیڈ تل  
 از لیکھنا عرصیہ میانہ جواب  
 کیاہ سپد عالم معطر سر بسر  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 لعلہ دیتنس گلہ گلہ عرفان چیون  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 روتبہ ام سُد وچھتھ پیو در عجب  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 جلوگر سپدس محمد مصطفیٰ  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 بخت دولت رخت شاہی چھس ولان  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 باڑے شری ہیتھ بہ کرہس زار پار  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 ہوکہ متس باغس پھلن گلزار میہ  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 توشہ کوتاہ عمر میہ روزیم تھیکن  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب  
 اکھ نظر کرنا گڑھن مشکل میہ حل  
 شیخ العالم عارفن ہند آفتاب





## منقبت علمدار کشمیر رحمۃ اللہ علیہ

سخاوت گئے سخی دربار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 رفاقت چائی چھم درکار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 میہ کاسم غم تہ لاچاری      گوہی کیاہ کم ژلیئم خاری  
 ہلم برتم بہ چھس لاچار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 دیو تینے ما لکن دستگاہ      ژ چھکھ دون عالم ہند شاہ  
 ژ چھکھ کشمیر گئے ذمہ وار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 دس اندر سیٹھاہ چھم شر      ژے ہیو غم خوار ڈیشن کر  
 ہتم خوابی دتم دیدار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 بہ چھس بے کس میہ لاگم کس      عمکی نارن میہ زاجم وس  
 ہتم خبراہ بہ چھس بیمار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 وچھم ژے نش چھپان دکہ زد      بلان ڈیشم ژے نش چھوکہ لد  
 منگان بہ تہ چھس چھوکن بلغار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 پیران چھم منز سرس میہ ناؤ      لکنیم نے بوٹھ تہ پوریم واؤ  
 گلش منز دم بٹھس گن تار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 ژ نش ید غم زدہ کانہہ آو      غمن شادی بدل بیتھ دراو  
 ہنیو نارس تمس گلزار      علمدارو میہ بوڑم زار  
 تمی پڑھ آس بہ تہ لاران      آچھو کنی خون دل ہاران  
 اسی نامیانہ وڈنگ عار      علمدارو میہ بوڑم زار



قلم عفو ک تو لکھ نا جل کر کہ نامیان مشکل حل  
 میہ لاگھ نا غمن غم خوار علمدارو میہ بوزم زار  
 ژے چھی بالکل سخی عادات دوان چھکھ مفلسن خیرات  
 توے لاچار واتان ژار علمدارو میہ بوزم زار  
 ژ رہبر آغہ چھکھ میونے بہ نوکر چھس غلام چونے  
 بہ یتھ چھس یتھ بہ خدمت گار علمدارو میہ بوزم زار  
 کران فریاد چھس دلدار سیٹھاہ تنگ دس بہ چھس لاچار  
 گرم اتھہ روٹ رچھم ازناہ علمدارو میہ بوزم زار



## منقبت جناب نور الدین ریشی رحمۃ اللہ علیہ

لولہ والین گاش چشمن چھے جناب نور الدین  
 پیر رہبر زندہ مردن چھے جناب نور الدین  
 واصلن وصلک ملاقات و صلحین راژن اندر  
 مغز فرقان اہل دردن چھے جناب نور الدین  
 نیک سیرت، نیک بندہ، پاک باشاہ، سالکا  
 ما لکھا باغ بہشتن چھے جناب نور الدین  
 رہنما علمک تہ ادبک مشعلے ملک شہود  
 زاو جار منزل لولہ سوخنن چھے جناب نور الدین



حاجِ سردارِ انبیاء، مالکِ رازِ حیات  
شوبہ و ون ورتاج و لین چھے جنابِ نور الدین

دائمس قائم تھون و ول عاشقن دلے اندر  
لعل جوہر لولہ صدرن چھے جنابِ نور الدین

ءارفن منز چھسنہ ثانی دیہس منز کانہتہ بیا کہ  
ماہ تابان منز ستارن چھے جنابِ نور الدین

زانہ و ن ہر کانہتہ سلسلہ یم کھٹھ سنین اندر  
معنہ مطلب ز او و جارن چھے جنابِ نور الدین

روزِ محشر گئے علم بردار قومس کا شرس  
رت تیج نامہ اعمالن چھے جنابِ نور الدین

بے وسیلن ہند وسیلہ بے سکونن ہند سکون  
دل رچھانی دل شکستن چھے جنابِ نور الدین

ہر اکس پیٹھ ہش نظر چھس خواہمہ مسلم خواہمہ ہند  
دادخواہ پردین تہ پنہ نین چھے جنابِ نور الدین

انہ سوز یوکتہ گر بیان دلدار تعریف آغہ سند  
سیتی سیتی تس نیک کارن چھے جنابِ نور الدین

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ





## منقبت حضرت شیخ نور الدین نورانی رحمۃ اللہ علیہ

چاہِ دربارہ از میہ نیرم تاو  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 سائلس عرضین ژہ گوش از تھاو  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 آس فریادی وات تم دادس  
 گیہ میہ غفلت سیٹھاہ و پیوس سادس  
 کرتہ نظراہ پنن کمالاہ ہاو  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 گہ زل چھم میہ ہاؤم گاش  
 پیرہ ناوس لگی ژ ہاؤم آش  
 چانیہ نظرے ژلم میہ جگرک تاو  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 بے ویلن چھ چائی ستھ روزان  
 بوٹھ لگان چانیہ نظرہ ایرہ ونی ناو  
 خاک نعلین یس غرین دکھ  
 کیاہ گوہی کم میہ تیتھ نشانہ تراو  
 حال اندرم کمس و نتھ زانی  
 دست رحمت میہ گن تہ از پلہ ناو  
 میانہ پیرو میہ گن تہ تھاواز گوش  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 چون ناواہ میہ چھم دس چکہ چاو  
 میانہ غم خوارہ و چھتہ خواری میانی  
 نظرہ تل چھئی عیال باری میانی  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 پاس للہ نیائی میائی انز راو  
 بوز تم زار ہا علمدارو  
 کاستم غم ژہ ہا علمدارو  
 یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 پاس حق کاستم میہ اندرم تاو



انچھ چون عرس پاک چھیم اُمید چانہ دربارہ بنہ سیہس سفید  
 شستر ناگس لگم تہ از بگلاو یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 کرتہ منظور از یہ عرض وفا یاد کریں زم ہمیشہ پاس خدا  
 روز محشر تہ ساقی رئی زم ناو یا سخی نور دینہ بر مژراو  
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت حضرت سلطان العارفين رحمۃ اللہ علیہ

دوتھ پانہ گوہو کوہ مارانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 عرضا کروو شاہ سلطانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 تھرا کیاہ چھ اتھ آستانس اتہ ہو مریدن فیض میلان  
 پاری پاری لگوو پھندس شانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 داؤد خاکیس تس قاضی خانس پرژھ توس کتہ چوتھ عشقہ پیمان  
 میو گوو سون تس پرہیز گارس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 خالی گس گوو اتھ توشہ خانس عاشقن اتہ چھ عشق میلان  
 رندو زند لاگ اتھ نور خانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 زندہ گے جانور کوہ مارانس پیر سُنڈ بوز تو کیا چھ جمال  
 دورسا چھ لوگمت اتھ آستانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان  
 ارشد مریدو سکھر کرپانس دل و جان پھو منز دربار  
 تھف تھا و دامنس شاہ سلطانس بیتہ ہو خاکس زر سپدان



## منقبت حضرت سلطان العارفين رحمۃ اللہ علیہ

سلطانہ میانو داد بوز      فریاد بوز فریاد بوز  
 چھپے ژبی دمی اولاد بوز      فریاد بوز فریاد بوز  
 بوزم ژہ یس آلو کری      لوچ ژہ کرہس دلبری  
 آغن دژنی زور آوری      فریاد بوز فریاد بوز  
 چھم نظره تل بس ناو چون      ژتہ بروٹھ کنہ رٹھ نا و میون  
 منظور عرضاہ تھاو میون      فریاد بوز فریاد بوز  
 چھس ٹوتہ وان پیو مت پتھر      کیاہ کم گڑھی از ہم خبر  
 چھم نظره تل چونی بجر      فریاد بوز فریاد بوز  
 پیرد میہ بوزم اکھ کتھاہ      گمراہ بہ چھس ہاؤم وتھاہ  
 امہ وانہ چاؤم شر بتھاہ      فریاد بوز فریاد بوز  
 پنہ نن خزانن بر مژر      چھی آہ تَن ژبی خشک تر  
 وچھ حال میونی نہہ مہ کر      فریاد بوز فریاد بوز  
 بر کوہ ماران جائے چھے      پرتھ کانسہ ژبی کن ترائے چھے  
 خوش اعتقادن مائے چھے      فریاد بوز فریاد بوز  
 یس چھوی بدست دامانہ چون      سوی ماجہ زامت نندہ بون  
 چھس اوسمت سیود از لہ لون      فریاد بوز فریاد بوز  
 للہ نظر اکھ کرمیہ کن      دو پرن اندر روزم تھیکن  
 ہموار سپدم سن دوگن      فریاد بوز فریاد بوز



صفرک یہ ریتھ ماہِ وصال چھکھ عاشق عین ہند ہلال  
 کر یاریاہ اے با کمال فریاد بوز فریاد بوز  
 لایان وفا ٹی گن صدا یمہ شبہ کڈم ساری مدعا  
 یس ٹی سہ روزیا بے نوا فریاد بوز فریاد بوز

### منقبت حضرت سلطان العارفين رحمۃ اللہ علیہ

چھکھ ظلِ سبحان یا شاہِ سلطان دادن میہ درمان یا شاہِ سلطان  
 کر حض اسہ سائے ہاتھدہ پائے سلطان ناؤ چون بوزتھ درائے  
 کر لطف و احسان یا شاہِ سلطان  
 لاران چھ آمت اُس چانہ مائے سین یور سونوی متہ کرتہ ضائے  
 اے ماہِ تابان یا شاہِ سلطان  
 چھی مرتبہ بڈ چھی پایہ عالی والی مُلکک تہ اُس چھی سوالی  
 از ہاؤ نوران یا شاہِ سلطان  
 از روئے ہاؤ و ملالہ تراؤو نادن تہ دادن از گوش تھاؤو  
 چھکھ شاہِ شاہان یا شاہِ سلطان  
 غم خواروہ یدوئے نظراہ تراوکھ ہمتہ بدئی تہ لچھ بدئی داد بلہ راوکھ  
 از نظر عرفان یا شاہِ سلطان  
 کج چانہ گلمت ولمت لؤلن سور گر بدنس دؤر رک ہولن  
 چھوپانہ زانان یا شاہِ سلطان



چھو کہ لد تہ د کہ زد پرہ پیمتی اسی غمہ سیلابس ایرہ گیمتی اسی  
 ژئی سون نگہبان یا شاہ سلطان  
 از نحسہ جانن نظراہ کرکھنا از ناتوانن لولاہ برکھنا  
 اے شاہ خوبان یا شاہ سلطان  
 از دآد لدنی کا سیوحض دآدی از غمہ ہمتنی بخشیدو حض شادی  
 کر مشکل آسان یا شاہ سلطان  
 سر اسی براندس کر ہوی قربان اکہ نظرہ چانے بنہ حض آسان  
 وندہ ہوی زو جان یا شاہ سلطان  
 بے کس تہ بے سر بے زر چھ آمت اُمید ہیتھ از بر در چھ آمت  
 کر سانی سامان یا شاہ سلطان  
 چھوی حال بادان بانالہ زاری بہار شاہ باد ہیتھ دآد ساری  
 یس چون دربان یا شاہ سلطان  
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت حضرت سلطان العارفين رحمۃ اللہ علیہ

آیہ لاران ملالہ تراؤکھنا سانہ سلطانہ روئے ہاؤکھنا  
 رستگاری ز حق دیاؤکھنا سانہ سلطانہ روئے ہاؤکھنا  
 سائلن مضطرن تہ اُبترن ہند عاجزن مُفلِس تہ بے سرن ہند  
 حال بوزکھ تہ گوش تھاؤکھنا سانہ سلطانہ روئے ہاؤکھنا



جان وندے جہانکے شاہہ  
معنوی نورہ جلوہ تراو کھنا  
عجمہ نُن درا کہ عربکے ماہہ  
سانہ سلطانہ روئے ہاؤ کھنا  
امر چانی میہ راہ رم ساری  
اصلکوی جام از میہ چاؤ کھنا  
تتہ بدل وون سیٹھاہ تجم خواری  
سانہ سلطانہ روئے ہاؤ کھنا  
ملک کشمیر کئے حکمرانے  
اُتر سانی ژہ منہ ساو کھنا  
تاجداری ژہ کیاہ چھ شوبانے  
سانہ سلطانہ روئے ہاؤ کھنا  
از کروم حال دل ژنش حالی  
چھس گدا از صدامہ کر خالی  
خاکی کیمیا بناؤ کھنا  
سانہ سلطانہ روئے ہاؤ کھنا  
چھوی بجر قدرت عطا گرمت  
وحدہ لا شریک چھئی سُرمت  
چھوک بہارس تہ بلہ راو کھنا  
سانہ سلطانہ روئے ہاؤ کھنا

### منقبت حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

بر تل بہ سائل خستہ تر  
لہ خزان بر مژر  
سلطان میانو اکھ نظر  
سلطان میانو اکھ نظر  
چھوک سون والی با کمال  
رہبر چھ چون سید جمال  
تہندے قیام چھم در لیر  
سلطان مانو اکھ نظر  
آسے سوآلی ڈیڈ تل  
از مشکلن کرئی تو میہ حل  
کری تو عطا فتح و ظفر  
سلطان کشمیر پیر سون  
محبوب حق سے نند بون  
سلطان میانو اکھ نظر  
سلطان میانو اکھ نظر



ارض و سماء حکمس اندر سلطان میانو اکھ نظر  
 سائل دوان برتل صدا کینڑہا دیو راہ خدا  
 چھوکہ بادشاہ خشک و تر سلطان میانو اکھ نظر  
 ذاتن دتے جاہ و حشم جن و انس کرتھ سر خم  
 حکمس اندر جن و بشر سلطان میانو اکھ نظر  
 ونہ کیا پُئن احوال بو دیدار گئے چھم جستجو  
 ساری ژچھے اندر خبر سلطان میانو اکھ نظر  
 قرآن و حدیث جاری کورٹھ ینہ پیٹھ ژے مولیٰ سورتھ  
 دینس دتھ ژے بڈ تھزر سلطان میانو اکھ نظر  
 یتھ چھس بہ یتھ چوئے غلام پیرو میہ بوڑم از سلام  
 پرتھ کارسے کر تم سیزر سلطان میانو اکھ نظر  
 نازان چھس چھوکھ سون پیر یوس آسہ چون شو بیا سوگیر  
 چانی غلامی چھم فخر سلطان میانو اکھ نظر  
 سادی میہ دم ناشاد سے از کرتہ گلزار نار سے  
 از کاستم بختس ہجر سلطان میانو اکھ نظر  
 وچھ کاشرین ہند پیر حال ظلمس اندر گمیہ پائمال  
 دونی دور کر خوف و خطر سلطان میانو اکھ نظر  
 غمگین آس تسکین دم روئے مبارک ہاد تم  
 آمت جلال الدین بدر سلطان میانو اکھ نظر



## منقبت حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ

پیرہ آس زیر در بہ لارانه  
 تُوہ سوا کُس چھ میون پُشتبانہ  
 میانہ سلطانہ بو لگے پاری  
 پانہ ذاتن دیوتے تھہ نشانہ  
 دیتہ ذاتن تہ مرتبہ عالی  
 چھس پیو مت زیر در پریشانہ  
 بول چھوم اکھ شاہ تہ یکھنا سون  
 کر متور تہ از میون خانہ  
 با اُمید آس کرمیہ نظر کرم  
 چھکھ برن میہ سر پوش سائبانہ  
 چون دامانہ چھس رتھہ محکم  
 از کریو مشکلن میہ آسانہ  
 تھہ میہ تکتیم بہ چھس پیومت افتاد  
 چھس از حال خود پشیمانہ  
 آس بر در تہ میانی زاری بوز  
 از ازل چھس رتھہ بہ دامانہ  
 گرتہ نظر کرم میہ کم جانس  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 چھکھ تہ محبوب حضرت باری  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 چانہ دربارہ گوہ کانہتہ خالی  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 کاژہ زونے میہ کاستم تہی گرون  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 کاستم رنج و غم تہ درد و الم  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 اکھ نظر کرمیہ گن ز لطف و کرم  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 شاد کرتیم میہ از دل ناشاد  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 کاس خواری تہ فیض جاری سوز  
 سرحض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 یژہ نظر کرتھہ کوہ مارانس



نظر چاہہ تھ چھ سُون سپدانہ  
 نور ایمان تہ عزتِ دو جہاں  
 پاسِ حضرت شیخ عثمانہ  
 سرِ حض وندے بہ میانہ سلطانہ  
 شاہدس چاہہ لطفِ کرچی آتش  
 حاضرین سان انم میہ گٹہ منزگاش  
 چاوِ خم از میہ جامِ عرفانہ  
 سرِ حض وندے بہ میانہ سلطانہ

### منقبت حضرت سلطان العارفين رحمۃ اللہ علیہ

برگل چھ پراران بے نوا  
 یو زو غریبن ہند صدا  
 نورِ نبی برحق تھ چھکھ  
 کاسم میہ ساری داد تہ دُوکھ  
 خاکس میہ کرتھ کیمیا  
 یا شیخ حمزہ پیر ما  
 اسہ کاشرن چائی نظر  
 پراران چھ آغو زیر در  
 کرتو سان حاجت روا  
 یا شیخ حمزہ پیر ما  
 حالی تھ ساری سانی حال  
 سلطانہ ہاو توئون کمال  
 فریادی تھ نشہ امت گدا  
 یا شیخ حمزہ پیر ما  
 پیرو مریدن کیاہ چھ غم  
 ہر ساعتہ چائی راجھ جھم  
 تھاو و نظر پاسِ خدا  
 یا شیخ حمزہ پیر ما  
 ہیئت پتھر گامتی چھ گیر  
 در بند غم گامت اسیر  
 یا شیخ حمزہ پیر ما  
 روزا غمن منز بتلا



آمت ژہ نشہ چھی با اُمید      نیرے نہ ہرگز نا اُمید  
 آسی یمن یتھ رہنما      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 یتھ چھس بہ یتھ چُونے غلام      ژہ نشہ یوان چھی خاص و عام  
 آلو کران شام و صبا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 کاسم دِس سورے میہ مل      پر یتھ مشکس کرتم میہ حل  
 دادین دوا مرضن شفا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 دستخط کریو حض مل قلم      آغوبہ آس داتھہ ہلم  
 دَکہ دین غریبن چھاروا      یا شیخ حمزہ پیر ما  
 آمت اُمید ہیتھ شاہ امین      کرتم نظر چھس دل حزیں  
 آلو چھ لایان ساغلا      یا شیخ حمزہ پیر ما

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت حضرت سلطان رحمۃ اللہ علیہ

اُس آہ لاران دربارِ سلطان      پیٹھ کوہ ماران دربارِ سلطان  
 جھم پیر سُنَد ناد رُوز پانہ دلشاد      ٹون جلوہ ہاوان دربارِ سلطان  
 دوتھ لارجل جل گدہ کاس دِس مل      روزی مہربان دربارِ سلطان  
 مو روز دلگیر بوزان چھے پیر      ژہ لار آستان دربارِ سلطان  
 آمت سوآلی مَرتہ کڈ تہ خالی      چھی دیدہ گریان دربارِ سلطان  
 جھم چون ہاوس لگھے بہ ناوس      وند ہے بہ ٹوٹھ جان دربارِ سلطان



ہا آغہ سانے آئیہ شوقہ چانے  
 از سون چھوی سال ونہ ہوی پٹن حال  
 ژی سون رہبر ژہ نشہ دفتر  
 چھکھ تھدہ شانہ سانہ سلطانیہ  
 صبحن تہ شامن منز خاص عامن  
 آس فریادی لیکھ آزادی  
 از روز سانے ہا آغہ میانے  
 شاہ امینہ غم تراؤ پیر میہ برہ تراؤ  
 رٹھ زیر دامان دربارِ سلطان  
 نیرن میہ ارمان دربارِ سلطان  
 لیکھان پروان دربارِ سلطان  
 اُس چھی پراران دربارِ سلطان  
 رحمت باگران دربارِ سلطان  
 حال چھی ژ عیان دربارِ سلطان  
 یکھنا خرامان دربارِ سلطان  
 چھس بہ تو شان دربارِ سلطان

### منقبت حضرت مخدوم شیخ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ

محبوب رب رحمن سالارِ راہ یزدان  
 بر تخت دین سلطان مخدوم شیخ حمزہ  
 سلطان با کرامت دریائے فیض و برکت  
 سالار دین و ملت مخدوم شیخ حمزہ  
 راہ خدا ژیہ ہوؤت در دل ژیہ نور ترؤت  
 رازِ خدا ژیہ بوؤت مخدوم شیخ حمزہ  
 دربان چون مغفور دربار چون پُر نور  
 کہار جلوہ طور مخدوم شیخ حمزہ



مرشد	مکرم	اے	عابد	معظم
پیشوائے	اعظم	مخدوم	شیخ	حمزہ
شوبینا	غلام	سلطان	در حال غم	پریشان
مُشفق و	مہربان	مخدوم	شیخ	حمزہ
بادشاہ	رحمت	اے	تاجدار	رحمت
کر تو نگاہ	اُلفت	مخدوم	شیخ	حمزہ
اکہ نظر چاہے	اے پیر	خاکس	بنان	اکسیر
چھک پیمنتن	ژ دسگیر	مخدوم	شیخ	حمزہ
جائے پناہ	سُونے	دربار	پاک	چُونے
روشن	ژ حال سُونے	مخدوم	شیخ	حمزہ
گھر پنہ نہ یُس	چھ درامت	یُس	چاہے ڈیڈ	ژامت
امید ہتھ	چھ آمت	مخدوم	شیخ	حمزہ
چھک داد نے	ژ مرہم	سلطان	کاسی	تو غم
سلطان کاسی	تو غم	مخدوم	شیخ	حمزہ
کاؤس بہ چھس	گنہ گار	چھس	خاک	راہ سرکار
چھم	یاور و مددگار	مخدوم	شیخ	حمزہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ





## منتبت حضرت محبوب العالم ﷺ

محبوب حق سلطان میون	محبوب العالم پیر میون
وچھن تہ ژلہم رُون گرون	محبوب العالم پیر میون
در ظاہر و باطن کمال	حاصل کورن گو بے مثال
دریاد عرفان دامہ چون	محبوب العالم پیر میون
نورن تہندی اسہ دل یورن	ژورن ہدایت تمی کورن
خورن چھ ارمان دایہ ٹون	محبوب العالم پیر میون
اکی نیک بختن وچھ بہ خواب	کوچھ منز رتھ تس آنجناب
تھ اہل راز و معنی زون	محبوب العالم پیر میون
چھم فخر چھس منز سلسلس	آسان بنیم ہر مشکلس
ذاتن میہ دیشمت رت چھ لون	محبوب العالم پیر میون
بر کوہ ماران چھس مقام	عاشق چھ واتان صبح و شام
ساری و نان اسی کر وچھون	محبوب العالم پیر میون
شر باژ ہیتھ سورے عیال	پراران وٹم کوٹ کال
کر سالہ پیہ سے لالہ سون	محبوب العالم پیر میون
محی الدین میرس ستھ دلس	کر حل بنیم میہ مشکلس
بخشم نورید چھس بہ پرون	محبوب العالم پیر میون

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ



## منقبت حضرت محبوب العالم ﷺ

العالم	محبوب	ژپے گن میہ سر خم
العالم	محبوب	کل چھم میہ ہر دم
العالم	محبوب	تھڈ چھٹی سیٹھاہ شان
العالم	محبوب	مُرشد ژ محکم
العالم	محبوب	یکھنا سونے
العالم	محبوب	سوں آس میہ چھم
العالم	محبوب	در بار یے
العالم	محبوب	با سوز دلم
العالم	محبوب	بر کوہ ماران
العالم	محبوب	دادین چھ مرجم
العالم	محبوب	سائل چھ بر در
العالم	محبوب	برسانی ہلم
العالم	محبوب	سلطان کشمیر
العالم	محبوب	لوگن چھ سر خم
العالم	محبوب	چھ بزم قادر
العالم	محبوب	کر نظر کرم
العالم	محبوب	اُسی چھی رنجور
العالم	محبوب	کیاہ ژے گروھی کم



پیو مُت پتھر چھس گو مُت لڑھی چھس  
 تھد پانہ تلتُم محبوبُ العالم  
 تھند آستانہ فاض میلانہ  
 پڑھ چھم محکم محبوبُ العالم  
 چانی کمالات بیہ چانی کرامات  
 ظاہر چھ ہر دم محبوبُ العالم  
 آو عبداللہ بے کس با اللہ  
 آو چشم پُر نم محبوبُ العالم

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

## منقبت حضرت بابا ہر دی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

بُوز تَم زارہ پار یا ریشی  
 نامِ پاک چُون حضرت حیدر  
 چھو کھ ژ حاجت روا محتاجاں  
 چانہ لطفی میہ چھم سیٹھاہ اُمید  
 نامِ پاک چُون ورد چھم ہر دم  
 بے نوا چانہ ڈیدہ تَل آسے  
 وچھتہ میانی سختی پریشانی  
 گرمیہ آزاد از پریشانی  
 وچھتہ میون حالِ زار یا ریشی  
 سر گرے بُو نثار یا ریشی  
 شانہ بُڈ با وقار یا ریشی  
 چھکھ ژ بُڈ نامدار یا ریشی  
 چھس پراران بار بار یا ریشی  
 بادل انکسار یا ریشی  
 گریہ زار زار یا ریشی  
 چھس سیٹھاہ خوار و زار یا ریشی



بر درت آس بو بھید اُمید کر میہ ہر دس بہار یا ریشی  
 تھد میہ تلتَم پتھر بہ پیو مُت چھس چھکھ ژ میون غمگسار یا ریشی  
 زاگ ہیتھ ڈیدہ تل بہ شاہد چھس چون سگ داندار یا ریشی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

### منقبت حضرت بابا ہر دی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

اگر چھ دادی لد تے تن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 اتی مرخم بنی زخمن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 چھ خاص الخاص منز خاصن توے ولی ولی چھ غم کاسن  
 کری رخصت غمن فکرن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 چھ فیض عام اتہ جاری منور چھی گڑھان ساری  
 پریزل وَن شمع پروانن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 گرس عرضی گری اتھ روٹ اکی نظرے ژلی آنہ گوٹ  
 پتھر پیمتین یہ چھوی پکڑن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 نبی سند باغہ منز پھلی گل توے مشتاق گئے بلبل  
 چھ مشکا وَن یہ شین طرفن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 امی کور دین حق زندہ عدو سپدیاے شرمندہ  
 ہوون گلشن گلشن ولو ریشی مالی صا بس وَن  
 شہان آستان کیاہ پیرس ریس ستی زان کیاہ پیرس



کران رو کانہ چھنہ عرض  
ولو ریشی مالی صائب وں  
اگر یرھ پڑھ ژ دیہ ہس ناد  
خدا یس پتھ کری دل شاد  
چھ ریشی مالی صاب تھاون کن  
ولو ریشی مالی صائب وں  
ژ دس درگاہ پیٹھ آلو  
پتھ پنہ حض میہ کھین ہالو  
سہ چھئی دربار منز بوزن  
ولو ریشی مالی صائب وں  
پران چھس منقبت پیرس  
مگر واقف سہ چھم سیرس  
توے لرزہ میہ چھم برتن  
ولو ریشی مالی صائب وں  
سید دانش بچشم نم  
گندتھ گلی پیہ کرتھ سرخم  
ولو ریشی مالی صائب وں  
مگر محکم رٹھ دامن

### منقبت حضرت بابا ہر دی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

پیرو لگہ یو مژرم بر  
ریشہ مالی صابو وندیو سر  
لہ اسہ گن نظرا کر  
ریشہ مالی صابو وندیو سر  
چھک پیر میوئے عالی شان  
آمت بر تل چھس بہ پراران  
کر عطا پیر و فتح و ظفر  
ریشہ مالی صابو وندیو سر  
ٹوٹھ چھک حضرت سلطان  
سہ تہ سکود عاشق اتھ شانس  
بہ چھس داندار آس بر در  
ریشہ مالی صابو وندیو سر  
تعریف چھے کران چان خاکی  
ونہ کیا عاجز کیا چھہ باقی  
ریشہ مالی صابو وندیو سر  
تاج عرفان شوین ژے بر سر



نظرہ پہیلہ کرتھ ژے کلابس  
 ذکر حق تَس ورد شام و سحر  
 آتش چھم لاران آس برتل  
 ہاو تم دیدار چھس بہ مضطر  
 کوت کال و تم پرارانی  
 غم تہ ہم ژلہ نم دؤر گڑھ شر  
 پیر میونے چھ محبوب یزدان  
 ئے گوؤ مالک بحر و بر  
 سور گوم طور چھم چون روضہ  
 گاش تہیم چھمنے سینہ معطر  
 آو یس خالی بیتہ مادر او  
 ثنائہ بڈ پیر میانہ نظراہ کر  
 اے جلاک الدین مہ گوہن غمگین  
 با امید آشتن بہ چھس بر در  
 رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

منقبت حضرت بابا ہر دی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

اُسی سَمان لولہ چانے شانہ بڈ ریشہ مالے  
غم ژلن نظر چانے شانہ بڈ ریشہ مالے



غمن منز چھس گومت گیر  
 شاد گوشہ کرمہ چانے  
 کیا ونے چھس بو بدکار  
 کیا ونے ازله لانے  
 سائلا چھس بو برتل  
 تی بینم نظر چانے  
 چون دربار عالی  
 بے زان کیا مانے  
 سائلن حاضرین سان  
 درشنا رتہ سانے  
 حال سون چھے ژ معلوم  
 پایہ بڈ سایہ سانے  
 آسنا بس یہوی ساعت  
 یمہ دربار چانے  
 کر رواسانی حاجات  
 اسی کران چانہ چانے  
 عبداللہ چوئے غلام  
 ونس سگبانہ میانے  
 سئ مہ آمت چھنا چیر  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 توئے چھس بو شرمسار  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 از کرو مشکلن حل  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 کانہہ اکھاہ گوونہ خالی  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 مشکلن کرتہ آسان  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 دشمنن کرتہ معدوم  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 غمو نشہ بنہ نجات  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 کر عطا رثمیہ برات  
 شانہ بڈ ریشہ مالے  
 معرفتکے دتس جام  
 شانہ بڈ ریشہ مالے





## منقبت حضرت ریشی پادشاہ رحمۃ اللہ علیہ

تڑھ نظر کر یتھ پھولن گلزارِ میہ  
 دادی لد چھس از دتم ژی بلغارِ میہ  
 دوی میتس میہ یتھ بنیم سبزارِ میہ  
 کرؤن وندے چون چھم اتارِ میہ  
 مشکلن حل چون چھم دربارِ میہ  
 معرفتہ کے پیالہ کر سرشارِ میہ  
 کاڑ پیٹھ چھم گنہن ہند بارِ میہ  
 چانی یاری چھم میہ وونی درکارِ میہ  
 کر مدد وونی زاتم حقدارِ میہ  
 عالمن دون منزد تم تارِ میہ  
 ونتہ چھک میونے سگ دربارِ میہ  
 صاف دل گوڑھ بیہ ژلیم زنگارِ میہ  
 منز غلامن تھاو تم شمارِ میہ

ریشہ مایو دادنے کن دارِ میہ  
 ہند برتل زاگ ہتھ چھس صبح و شام  
 سیاہ نظر کرتم بنیم سر تل طلا  
 ریشین اندر سیٹھاہ چون دبدبہ  
 ہند دروازے گدا چھس بے نوا  
 چھس پتھر پیو مت کرم دستگیریا  
 ہائے افسوس ضائع گمبہ عمر عزیز  
 باٹھ میہ لاگم ایرونی ناو اے شہا  
 گو متے ضائع بو چھس ہمسایہ چون  
 آغہ میانو چھے ژے معلوم کیاونے  
 پیرسز دری چھے میہ بختس کاس بوم  
 سینہ بر تم نور ستی یتھ ژلیم  
 عبداللہ چھ چانہ لوگ دم دوان





## نعتیہ سلام

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
اے آفتاب عالم	نظرے بکُن بحالم
ہستم اُمیدوارم	صلوات اللہ علیک
اے ماہتاب تابان	کیا ہمارے مندِ ثرِ شوبان
چھوک میون دین و ایمان	صلوات اللہ علیک
اے صاحب رسالت	وی صاحبِ حلاوت
جگرں چھو ہم تراوت	صلوات اللہ علیک
ختمِ رسل تہِ تری چھکھ	مولائے گل تہِ تری چھکھ
تری عالمن تہِ زل چھکھ	صلوات اللہ علیک
تری بندہ پرورا چھکھ	تری ٹوٹھ سرورہ چھکھ
تری سون راہنما چھکھ	صلوات اللہ علیک
تری سائیرے مکان چھکھ	تری ماہرے زمان چھکھ
تری مالک زمان چھکھ	صلوات اللہ علیک
اُمی لقب چھ چونی	دُنیا سبب چھ چونی
عجم و عرب چھ چونی	صلوات اللہ علیک
محبوب تری خدائیں	مطلوب تری خدائیں



مقصود ژوی خدایس صلوات اللہ علیک  
 ژوی گاش دون جهان ژوی آش چھکھ زمان  
 ڈکھ چھکھ درود خوان صلوات اللہ علیک  
 گروہا بہ تھ مدینس یتہ گھرہ چھ نازینس  
 ژلہم میہ بار سینس صلوات اللہ علیک  
 ژوی چھکھ میہ دین و ایمان ژوی چھکھ میہ ٹوٹھ از جان  
 ژوی میون چھکھ نگہبان صلوات اللہ علیک  
 عاشق چھ انتظارس فیر فیر دوان امارس  
 کینڑاہ دہ نابہ کارس صلوات اللہ علیک  
 مس چوں بس بیوچیو نوراہ تمن دلس پیو  
 تمہ فی خدا یہ سنز زیو صلوات اللہ علیک  
 یم روٹ یہ چوں دامن ہرگز سہ لگہ نہ یامن  
 پرہ پلہ صبحہ شامن صلوات اللہ علیک  
 دتہ یارہ اکھ ملاقات پراران چھوسے بہ دودہ رات  
 ڈچھے گلآب رنگ ذات صلوات اللہ علیک  
 موکہ لو وٹھن ژیہ آدم یلہ اوس سیٹھاہ سہ در غم  
 جس پیدہ گوس یکدم صلوات اللہ علیک  
 ٹو حس ہدا یتھی آو ناوے لکھن نمس ناو



بُٹھ لُج سہ ایرہ وُئی ناو صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک  
 تُرووکھ خلیل در نار نارس بنیا و گل زار  
 دِیئہ تھس ژہ نارہ منز تار صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک  
 کیاہ چھوی وُن جلاس دِیئت یم وُئش بلاس  
 سوی ووت تھدس کمالس صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک  
 چھکھ شوبہ وُن ستارہ ژی عالمن بہارہ  
 ژی سون ناوہ تارہ صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک  
 مرتبہ دتوی خداین عالم فدا ژیہ یاین  
 ژی آسرا گداین صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک  
 عرضی پران سیہ کار محی الدین وفا بیمار  
 للہ دتم میہ دیدار صَلَوَاتُ اللہ عَلَیْک





## مولودِ برزنجی

یعنی مولودِ مسعود حضورِ احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ -

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ○ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ  
ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا  
○ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ○ (الفتح: ۱، ۲، ۳)

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (التوبة: ۱۲۸-۱۲۹)

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمُ وَبَلَغَ رَسُولُهُ النَّبِيِّ الْحَبِيبِ الْكَرِيمِ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا  
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○ (الاحزاب: ۵۶)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ



سُون سامانہ چھوی پھوی مولود  
از الف آدم تا عیسیٰ  
وعدہ گوہیتہ خدا محبوبن  
بُو لہب گو رہا بنیوس تخفیف  
شاہ محدث و نان نبی آو سُون  
چنہ دعوت قبول کرم آغن  
عاشقو کیا ز غم تہ چھوی روزشاد  
حضرتن لؤل بر فدا کرپان  
راست گو بن قول و فعل تھاو ہیو  
زانہہ مہ تراو و تھ تھاو پڑھ پور  
پڑھ تہ پڑھ تھاو روز خوش حال

کارنی شوب بس پھوی مولود  
مغفرت سارنی پھوی مولود  
تم بہ گئے ای و ننتھ پھوی مولود  
باعث رحم چھوس پھوی مولود  
بس باللہ تھتھ گواہ پھوی مولود  
باگہ ییلہ دودہ میہ آو پھوی مولود  
بس چھ دادین دواء پھوی مولود  
شوقہ تے ذوقہ پر پھوی مولود  
سیود کرلؤن بس پھوی مولود  
غوث و ابدال پران پھوی مولود  
چھکھ گدا، شاہ کری پھوی مولود

## افتتاحیہ مفت مولود مسعود

ذکر نبی برحق کرو مولود آنسور پرو  
صد بار زیو پنہ نی چھلو مولود آنسور پرو  
عطر و گلاب ہر سو چکو مولود آنسور پرو  
عربی شمس لولا کرو مولود آنسور پرو  
ہر سو عالس گاش پیو یا متھ ظہور نور گو



اُتھ نُر سی گتھ اُسی کرو  
 مَنّت تھوان بر مؤمنان  
 اُمہ خوشی ہند اظہار کرو  
 گوش گروہان غیبی ندا  
 اُسی مالہ اچھ پوشن کرو  
 کیاہ شوبہ دُن جان جہاں  
 زُوجان فِدا شاہس کرو  
 خلق و ملک از شادمان  
 عربی شہس سورہ پرو  
 آزاد گمہ ساری غلام  
 حضرت بلاس تی پرژھو  
 ژؤل قسمتس کورین گروہن  
 دختر کش ہند دور گو  
 ایوان کسرای پیو پتھر  
 گتھ ژجی تہ نورن تروؤ پرو  
 گو نُر محمد آشکار  
 ژھیہ فارسک سے نارگو  
 والی یتیم بے کسن  
 اُتھی دامنس تل اُسی چھو  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 فَلْیَفْرَحُوا پِر قرآن  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 تُو شان چھ عاشق مرحبا  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 کَا نہہ چھوس نہ ثانی در جہاں  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 حورانِ جنت ای ونان  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 حاصلِ تمین گو تھود مقام  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 زندہ روز نک حق میول تمین  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 کفرس سپد زیر و زبر  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 باغن پھلی لج آو بہار  
 مولودِ آنسرور پِرو  
 مسکین فی لولہ برن  
 مولودِ آنسرور پِرو



اُسی چار پا باہم و نان      آو چارہ گر سون در جہاں  
 وُؤنیہ ناسہ اُسی فاقہ مرو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 اَلْفَن مِیم اُون در جہان      کری مِیم فی اَلْفی زان  
 لُولاہ مِیمس اُسی برو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 از تراوہ پرتو آنجناب      باغِ دِلِس پھولہ نم گلاب  
 ادہ پُوشہ فی مالا کرو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 مدنی لال سال سون      تشریف انہ ژلہ زونہ گرون  
 وتہ فی اچھن ہندی لال جرو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 روز منتظر ہر سو وتن      ساعتاہ یہ چھے ساعتِ حسن  
 گریز لولہ نعتن ہند تملو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 شاہد برس تمل دل حوین      با حاضرین و سامعین  
 اُمی سی شہس عرضی کرو      مَوَلُودِ آنسورور پرو  
 از ناری گلزار کریو      دیدار ستی سرشار کریو  
 دور یر کوتاہ اُسی زرو      مَوَلُودِ آنسورور پرو





## بند نمبر (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَبْتَدِیْ اِلٰمَلَاءَ بِاسْمِ الذَّاتِ الْعَلِیَّۃِ ۝ مُسْتَدِرًّا فِیْضَ الْبَرَکَاتِ  
 عَلٰی مَا اَنَا لَهُ وَ اَوْلَاہُ ۝ وَ اُثْنِیْ بِحَمْدِ مَّوَارِدِہٖ سَائِغَۃً هَنِیْۃً ۝  
 مُہْتَبِطًا مِّنَ الشُّکْرِ الْجَمِیْلِ مَطَايَاہُ ۝ وَ اَصَلِّیْ وَ اَسْلِمُ عَلٰی النُّوْرِ  
 الْمَوْصُوفِ بِالتَّقْدِیْمِ وَ الْاَوَّلِیَّۃِ ۝ اَلْمُنْتَثِقِلِ فِی الْغُرْرِ الْکَرِیْمَۃِ  
 وَ الْجَبَاہِ ۝ وَ اَسْتَغْنِیْ اللّٰہَ تَعَالٰی رِضْوَانًا یَّخْصُ الْعِثْرَۃَ الطَّاهِرَۃَ  
 النَّبِیَّۃَ ۝ وَ یَعْمُ الصَّحَابَۃَ وَ الْاَتْبَاعَ وَ مَنْ وَّ اِلَاہُ ۝ وَ اَسْتَجِدِّیْہِ  
 هِدَایَۃً لِّسُلُوْکِ السُّبُلِ الْوَاضِحَۃِ الْجَلِیَّۃِ ۝ وَ حِفْظًا مِّنَ الْغَوَاۃِ  
 فِی خَطِ الْخَطَاۃِ وَ خُطَاہُ ۝ وَ اَنْشُرْ مِنْ قِصَّۃِ الْمَوْلِدِ النَّبَوِیِّ بُرُوْدًا  
 حَسَنًا عَبْقَرِیَّۃً ۝ نَاطِلًا مِّنَ النَّسَبِ الشَّرِیْفِ عِقْدًا تَحَلَّى  
 الْمَسَامِیْعُ بِجَلَاہُ ۝ وَ اَسْتَغِیْنِ بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقُوَّتِہِ الْقَوِیَّۃِ ۝  
 فَاِنَّہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

عَطِّرِ اللّٰہُمَّ قَبْرَہُ الْکَرِیْمِ

بِعَرْفِ شَذِیْقِیْ مِّنْ صَلَاۃٍ وَ تَسْلِیْمِ

عطر صلوات اے خدائے کریم

تراو بر روضہ رسول کریم





## نعت شریف

ماری مندی اسرار باوان عید میلاد النبی  
 لولہ والین باعقید ن کلمہ خوان مومن  
 گاشہ رستین گاش بخشان دلچپنے آنے نے اچھن  
 مرنہ بروٹھے زندہ مری تھے رند دلہ نے عاشقن  
 دکہ زدن دل شکستن بے کسن تے بے بسن  
 دادی لدنے دادی کاسان شادی بخشانی غمن  
 ازیتیمن مونڈنے تے بیہ غریبن مفلسن  
 تیز فطرت جاہلن نادان آدم زادنے  
 عالم انسانیت سے فکر تاران بھائی چار  
 ہتھ تہ گنہ گامس تہ شہر سنز لگانی سنز امیک  
 محفلن تے مجلس منز ژار کس دلدار سے  
 شان محمد زانی راوان عید میلاد النبی  
 سیر و سوخنودل سجاوان عید میلاد النبی  
 روبرو دیدار ہاوان عید میلاد النبی  
 منز بہشتن واتہ ناوان عید میلاد النبی  
 غم زدن دل سنبہ لاوان عید میلاد النبی  
 مر نکے زرنش بچاوان عید میلاد النبی  
 چھہ پٹن خارات کھیاوان عید میلاد النبی  
 حضرت انسان بناوان عید میلاد النبی  
 دون درین باہم رلاوان عید میلاد النبی  
 نور پنہ نے تھ سجاوان عید میلاد النبی  
 تان عزتک ووردیاوان عید میلاد النبی  
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

## نعت شریف

پر محمد سر محمد گر محمد یاد ژے  
 قسم مولا دون جہانن منز گرہکھ آباد ژے  
 غم تہ ہم ژلہ نے ژے ساری وآنسہ وادن ہندی تمام  
 نار جہنم نش پگاہ روزکھ گرہتھ آزاد ژے



یود برکھ ژے ساعت لول تَس سردار سے  
بے فکر بے غم ژ روزکھ ہر تہ کنہ وز شاد ژے

لی ژ کینڑھار ت منلکھ صبحن تہ شامن ذاتہ سے  
تی ژے سوزی پانہ مولا رٹھ نبی سند پاد ژے  
بن ژ صابر دُنی یہس منز ژوک مودر برداش کر  
گروہ مہ نادان کرانی یور وادس واد ژے  
اد گروہی دلدار منظور توبہ چُونے پیش رب  
دُنی یہک دینک گروہکھ حاصل کر تھ جاداد ژے



بند نمبر (۲)

## نسب نامہ مبارک

فَاقُولُ هُوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاسْمُهُ  
شَيْبَةُ الْحَمْدِ مُحَمَّدٌ خِصَالُهُ السَّنِيَّةُ ○ ابْنِ هَاشِمٍ وَاسْمُهُ عَمْرُو  
ابْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيرَةُ الَّذِي يُنْتَمِي الْإِرْتِقَاءُ لِعُلْيَاهُ ○  
ابْنِ قُصَيٍّ وَاسْمُهُ مُجَبَّعٌ سُمِّيَ بِقُصَيٍّ لِتَقَاصِيهِ فِي بِلَادِ قُضَاعَةَ  
الْقَصِيَّةِ إِلَى أَنْ أَعَادَهُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى الْحَرَمِ الْمُحَرَّمِ فَحَمَى حِمَاهُ ○  
ابْنِ كِلَابٍ وَاسْمُهُ حَكِيمٌ ابْنِ مُرَّةَ ابْنِ كَعْبٍ ابْنِ لُؤَيٍّ ابْنِ غَالِبٍ ابْنِ  
فَهْرٍ وَاسْمُهُ قُرَيْشٌ وَالْيَهُ تَنْسَبُ الْبُطُونُ الْقُرَشِيَّةُ ○ وَمَا فَوْقَهُ  
كِنَانِيٌّ كَمَا جَنَحَ إِلَيْهِ الْكَثِيرُ وَارْتَضَاهُ ○ ابْنِ مَالِكٍ ابْنِ النَّضْرِ



بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ ابْنِ الْيَاسِ وَهُوَ أَوَّلُ أَهْدَى  
الْبُذْنِ إِلَى الرَّحَابِ الْحَرَمِيَّةِ ○ وَسُمِعَ فِي صَلْبِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَبَّاهُ ○ ابْنِ مَضَرِّ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ  
عَدْنَانَ وَهَذَا سِلْكُ نَظْمَتِ فَرَائِدِ بَنَانِ السُّنَّةِ السَّيِّئَةِ ○ وَرَفَعَهُ  
إِلَى الْخَلِيلِ إِبْرَاهِيمَ أَمْسَكَ عَنْهُ الشَّارِعُ وَأَبَاهُ ○ وَعَدْنَانَ بِلَا  
رَيْبٍ عِنْدَ ذَوِي الْعُلُومِ النَّسَبِيَّةِ إِلَى الذَّبِيحِ اسْمَعِيلَ نَسَبَتْهُ وَ  
مُنْتَمَاهُ وَمُنْتَهَاهُ ○ فَأَعْظَمَ بِهِ مِنْ عَقْدٍ تَأَلَّقَتْ كَوَاكِبُهُ الدَّرِيَّةُ  
○ وَكَيْفَ لَا وَالسَّيِّدُ الْأَكْرَمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسِطَتُهُ  
الْمُنْتَقَاهُ ○

نَسَبٌ تَحْسِبُ الْعُلَا بِحَلَاهُ قَلَدَتْهَا نُجُومُهَا الْجَوَزَاءُ  
حَبْدًا عِقْدُ سُودٍ وَفَخَارٍ أَنْتَ فِيهِ الْيَتِيمَةُ الْعَصْبَاءُ  
وَأَكْرَمَ بِهِ مِنْ نَسَبٍ طَهَّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ سِفَاحِ الْجَاهِلِيَّةِ ○  
أُورَدَ الزَّيْنُ الْعِرَاقِيُّ وَارِدَهُ فِي مَوْرِدِهِ الْهَنِي وَرَوَاهُ ○  
حَفِظَ الْإِلَهِ كَرَامَةً لِلْمَحْمَدِ أَبَاءَهُ الْأَعْجَادَ صَوْنًا لِاسْمِهِ  
تَرَكَوا السِّفَاحَ فَلَمْ يُصِبْهُمْ عَارُهُ مِنْ آدَمٍ وَإِلَى أَبِيهِ وَأُمِّهِ  
سَرَاةً سَرَى نُورُ النُّبُوَّةِ فِي أَسَارِيرِ غُرَرِهِمُ الْبَهِيَّةِ ○ وَبَدَلْ بَدَلُهُ فِي  
جَبِينِ عَبْدٍ الْمُطْلَبِ وَابْنِهِ عَبْدِ اللَّهِ ○

عَظِرَ اللَّهُمَّ قَبْرَهُ الْكَرِيمِ  
بَعْرِفٍ شَدِيدٍ مِنْ صَلَوةٍ وَتَسْلِيمِ



## نعت شریف

جہانس کا س گنہ چائی جمالن یا رسول اللہ  
زمانس دیئت نور چائی کمالن یا رسول اللہ

بہارن باغ ہیوت چھاؤن امارن آونو ویاؤن  
جلا دیت چائی حُسن بے مثالن یا رسول اللہ

دُچھتھ چوئے قد بالا تھر عرش برینن لوب  
دوئے اِدُقُم فَاَنْدِرُ لا یزالن یا رسول اللہ

چھ ستھ منزل قرآنس ستھ سمندر متھ چھ حامیمک  
وچھس منزتم رٹن میمن بہ دالن یا رسول اللہ

مہربان اتھ حدس تامتھ خدا چائین غلامن پیٹھ  
مقد رتیلہ چمکے یوس اذان ییلہ پڑ بلالن یا رسول اللہ

یہ چھا گنہ کتھ وپین سینس اندروون عالمن ہند غم  
الْم نَشْرَحْ تَوَّے دُوپ دُوا الجلالن یا رسول اللہ

حُبَاب اُندر م ژھوٹم باغس اندر تل بلبلو غوغا  
گلوڑی جامہ داغ ہوؤم گلالن یا رسول اللہ

چھ ظالم پامہ دتھ میانس ضمیرس یود کران زخمی  
یہ ساعلم چھس بہ چانے لولہ ژالن یا رسول اللہ

۱۔ حضرت سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ کی طرف اذان اور صبح کا اندھیرے دور ہو جانے کے متعلق جو قصہ مشہور ہے،  
محدثین کے نزدیک یہ قصہ موضوع (من گھڑت) ہے اسی لیے احقر نے یہاں پر اس مصرعہ میں ترمیم کی۔۔۔ ۱۲



چھ نظر پھر زیوزنجیر اچھرن لاء جہم کھوٹ  
چھویر کتھ پاٹھی لگہ میانین خیالن یا رسول اللہ

چھ طوفانا بپا گو مت تہ ہینہ آمرناؤ اتھ منز  
ہوئے ناموافق ہوشہ ڈالن یا رسول اللہ

مُصَقَّاتِہ دِکی دادی چھ آمت ورگہ فریادی  
اثر پیدا کرس آہن تہ نالن یا رسول اللہ  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بند نمبر (۳)

## نسب نامہ مبارک

وَلَمَّا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى إِبْرَازَ حَقِيقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ۝ وَإِظْهَارَهُ جِسْمًا وَ  
رُوحًا بِصُورَتِهِ وَمَعْنَاهُ ۝ نَقَلَهُ إِلَى مَقَرِّهِ مِنْ صَدْفَةِ أَمْنَةِ  
الزُّهْرِيَّةِ ۝ وَخَصَّهَا الْقَرِيبُ الْمُجِيبُ بِأَنْ تَكُونَ أُمًّا لِلْمُصْطَفَاةِ ۝  
وَتُودِي فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِحَمْلِهَا لِأَنْوَارِهِ الدَّائِيَّةِ ۝ وَصَبَا  
كُلُّ صَبٍّ لِهَبُوبِ نَسِيمِ صَبَاهُ ۝ وَكُسِيتِ الْأَرْضُ بَعْدَ طُولِ  
جَدِّهَا مِنَ النَّبَاتِ حُلًّا سُنْدُسيَّةً ۝ وَأَيَّنَعَتِ الشِّمَارُ وَأَذْنَى  
الشَّجَرِ لِلْجَانِي جَنَاهُ ۝ وَنَطَقَتْ بِحَمْلِهِ كُلُّ دَابَّةٍ لِقُرَيْشٍ بِفِصَاحِ  
الْأَلْسِنِ الْعَرَبِيَّةِ ۝ وَخَرَّتِ الْأَسْرَةُ وَالْأَصْنَامُ عَلَى الْوُجُوهِ  
وَالْأَفْوَاهِ ۝ وَتَبَاشَرَتْ وَحُوشُ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَدَوَّابُهَا



الْبَحْرِیَّةُ ۝ وَاحْتَسَّتِ الْعَوَالِمُ مِنَ السَّرُورِ كَأَسِ الْحَبِیَّةِ ۝ وَ  
 بُشِّرَتْ الْجُنُّ بِأَظْلَالٍ زَمَنِهِ وَنُتْهِكَتْ الْكَهَانَةُ وَ رُهِبَتْ  
 الرَّهْبَانِیَّةُ ۝ وَلَهَجَ بِخَبْرِهِ كُلُّ حَبِیرٍ خَبِیرٍ وَفِي حُلَا حُسْنِهِ تَاهُ ۝ وَ  
 أُتِيتُ أُمُّهُ فِي الْمَنَامِ فَقِيلَ لَهَا إِنَّكَ قَدْ حَمَلْتِ بِسَيِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَ  
 خَيْرِ الْبَرِیَّةِ ۝ وَسَمَّیْهِ إِذَا وَضَعْتَهُ مُحَمَّدًا إِلَّا أَنَّهُ سَمُّهُ عَقْبَاهُ ۝

عَظِرِ اللَّهُمَّ قَبْرَهُ الْكَرِیْمَ

بَعْرِفِ شَدَائِي مِّنْ صَلَوةٍ وَتَسْلِیْمٍ

## نعت شریف

دل کورتھ دیوانہ میون	دلقرار	نازنینا
بوز ونی افسانہ میون	پراری	چشمہ لوسم پرار
چشم ما ذاعن لگے	فانڈر	قد بالا قم
ٹوٹھ زو مستانہ میون	کیا	زالہ زلفکھ لوگتھن
پھر میہ قرآنس ورق	کری	شمس روپس یاد کری
گو فہم دیوانہ میون	میس	منز الف لاس تہ میمس
وصف چانی بے شمار	خویا	مہر و ماہا نیک
مآر موند دُردانہ میون	چھلکھ	آفتابا تابہ وُن
سروندے دون پادنی	روانا	سرورا سرو
کر قبول نذرانہ میون	و جگر تھے	دل تہ شل جانم



شب ہجرن تپ عشقن      وِردہ سوزن زولنس  
 نارِ فرقت ژالہ کوتاہ      چارہ کر جانا نہ میون  
 کارِ خم ژام چشمہ لؤسم      ناتوانس گوب مئے بار  
 روئے زردیوم موئے چھوت گوم      دراو نون انمانہ میون  
 غم خوارا غم گسارا      در دلا ہا دلبرا  
 واقف رازا ونے کیا      حال چھوی عیان میون  
 چھکھ مزمل ہم مدثر      وَلَقَلَّمْ یاسین چھکھ  
 نعت لیکھ کیا چان مشتاق      چھی مداح رحمان میون

### نعت شریف

نور حقن تھوڈ مل نقاب      گمہ جلوہ گر از آنجناب  
 ژول خستہ دلہ نی اضطراب      گمہ جلوہ گر از آنجناب  
 خلقِ عظیم یمسند چھہ خوئے      شوبان چھس واللہیل موئے  
 روئے وچھتہ زن کاشر گلاب      گمہ جلوہ گر از آنجناب  
 لگہ ہوئی واللہیل مویہ سی      وَاصِحْ چائِ نس رویہ سی  
 گتھ چھے کران ژری آفتاب      گمہ جلوہ گر از آنجناب  
 چھوہ صاحب شق القمر      گمہ حجر گویا پکی شجر  
 وچھ کافرو گمہ لاجواب      گمہ جلوہ گر از آنجناب  
 ہر سو پچونے نور پیو      گمہ ژول کفرک دور گو



آئینِ آو اُمّ الکتاب  
 سنی بیتھ صدیق باصفا  
 عثمان علی بُو ثراب  
 آو بر کرم ربّ غفور  
 ناگن تہ جوین پھیور آب  
 غمگین دل از شاد گئے  
 دَادین غمن از گو جواب  
 محفل سپنی پُر نور از  
 چھا رمتس از کانہ حساب  
 جاری سہن از فیضِ عام  
 دل شاد گئیہ از شیخ و شاب  
 باؤس میہ چھم در دل شہا  
 اتارہ چانیوک چھم حباب  
 چھوہ حض شفیق شفقت کریو  
 اُمت پناہ چھوای نواب  
 دند ہوی سرِ ژری سرورس  
 از امتس کری تو خطاب  
 اے حضرت خیر البشر  
 دُون آیہ پیری گو شاب

گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 فاروق عادل بے ریا  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 از ددی دُنس سزار پھیور  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 مسکین از آباد گئے  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 زحمت ز دل گئیہ دور از  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 حاضر متور گئیہ تمام  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 ناوس کرے بو سر فدا  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 از عرضین دستخط کریو  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 تشریف تھوو پیٹھ منبرس  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب  
 منہ وانہ دستگیری ژہ کر  
 گئیہ جلوہ گر از آنجناب



شاہد چہ پراران ڈیڈہ تل از مشکلاتن کر میہ حل  
نظر کرم روز حساب گیہ جلوہ گر از آنجناب  
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

## ہند نمبر (۴)

وَلَمَّا تَمَّ مِنْ حَمْلِهِ شَهْرَانِ عَلَى مَشْهُورِ الْأَقْوَالِ الْمَرْوِيَّةِ ۝ تُوِفِّي  
بِالْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ أَبُوهُ عَبْدُ اللَّهِ وَكَانَ قَدْ اجْتَازَ بِأَخْوَالِهِ بَنِي عَبْدِ  
مِّنَ الطَّائِفَةِ النَّجَارِيَّةِ ۝ وَمَكَثَ فِيهِمْ شَهْرًا سَقِيمًا يُعَانُونَ  
سُقْمَهُ وَشَكْوَاهُ ۝ وَلَمَّا تَمَّ مِنْ حَمْلِهِ عَلَى الرَّاحِجِ تِسْعَةُ أَشْهُرٍ  
قَمَرِيَّةٍ ۝ وَأَنَّ لِلزَّمَانِ أَنْ يَنْجَلِيَ عَنْهُ صَدَاهُ ۝ حَضَرَ أُمُّهُ لَيْلَةً  
مَوْلِيهِ أَسِيَّةٌ وَمَرْيَمُ فِي نِسْوَةٍ مِّنَ الْحَظِيرَةِ الْقُدْسِيَّةِ ۝ وَأَخَذَهَا  
الْمَخَاضُ فَوَلَدَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُورًا اِيْتَلَا لَوْ سَنَاهُ ۝

ندائے غیب آئی برابر کہ تعظیم محمد کیجیے اٹھ کر  
اٹھ گیا جو سامنے سے حجاب اے فقیر ہے سوئے حضور خطاب  
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک  
طلع البدن علینا من ثنّیات الوداع  
وجب الشکر علینا ما دعی اللہ داع



أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا      فَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُورُ  
 مِثْلُ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا      قَطُّ يَا وَجْهَ السُّرُورِ  
 أَنْتَ شَمْسٌ أَنْتَ بَدْرٌ      أَنْتَ نُورٌ فَوْقَ نُورٍ  
 أَنْتَ اكْسِيرُ وَ غَالِي      أَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُورِ  
 يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدٌ      يَا عَرُوسَ الْخَافِقِينَ  
 يَا مُؤَيَّدُ يَا مُمَجَّدُ      يَا إِمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ  
 مَنْ رَأَى وَجْهَكَ يَسْعَدُ      يَا كَرِيمَ الْوَالِدَيْنِ  
 حَوْضُكَ الصَّافِي الْمُبَرَّدُ      وَرَدْنَا يَوْمَ النُّشُورِ  
 مَا رَأَيْنَا الْعِيسَ جَنَّتْ      بِالسُّرَى إِلَّا إِلَيْكَ  
 وَالْغَبَامَةُ قَدْ أَظْلَتْ      وَالْمَلَآءِ صَلُّوا عَلَيْكَ  
 وَأَتَاكَ الْعُودُ يَبْكِي      وَ تَذَلُّ بَيْنَ يَدَيْكَ  
 وَاسْتَجَارَتْ يَا حَبِيبِي      عِنْدَكَ الظُّبَى النُّفُورِ  
 عِنْدَ مَا شَدُّوا الْمَحَامِلَ      وَ تَنَادَوْا لِلرَّحِيلِ  
 جِئْتَهُمُ وَالْدَّمْعُ سَائِلٌ      قُلْتُ قِفْ لِي يَا دَلِيلُ  
 وَ تَحْمِلْ لِي رَسَائِلَ      أَيُّهَا الشُّوقُ الْجَزِيلُ  
 نَحْوَهَا تَيْكَ الْمَنَازِلِ      فِي الْعَشِيِّ وَالْبُكُورِ  
 كُلُّ مَنْ فِي الْكُونِ هَامُوا      فِيكَ يَا بَاهِيَ الْجَبِينِ  
 وَلَهُمْ فِيكَ غَرَامٌ      وَاشْتِيَاقٌ وَ حَزِينُ  
 فِي مَعَانِيكَ الْإِنَامُ      قَدْ تَبَدَّتْ حَائِرِينَ



أَنْتَ لِلرُّسُلِ خِتَامٌ      أَنْتَ لِلْمَوَلَى شُكُورٌ  
 عَبْدُكَ الْبِسْكَينُ يَرْجُو      فَضْلَكَ الْجَمَّ الْغَفِيرُ  
 فِيكَ قَدْ أَحْسَنْتُ ظَنِّي      يَا بَشِيرُ يَا نَذِيرُ  
 فَأَغْنِنِي وَ أَجِرْنِي      يَا مُجِيرُ مِنَ السَّعِيرِ  
 يَا غِيَاثِي يَا مَلَاذِي      فِي مُهَيَّاتِ الْأُمُورِ  
 سَعِدَ عَبْدٌ قَدْ تَمَلَّى      وَأَنْجَلِي عَنْهُ الْحَزِينُ  
 فِيكَ يَا بَدْرُ تَجَلَّى      فَلَكَ الْوَصْفُ الْحَسِينُ  
 لَيْسَ أَرْكِي مِنْكَ أَصْلًا      قُطْ يَا جَدًّا لِحُسَيْنِ  
 فَعَلَيْكَ اللَّهُ صَلَّى      دَائِمًا طَوْلَ الدُّهُورِ  
 يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ      يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ  
 كَفِّرْ عَنِّي الذُّنُوبَ      وَاغْفِرْ عَنِّي السَّيِّئَاتِ  
 أَنْتَ غَفَّارُ الْخَطَايَا      وَالذُّنُوبِ الْمُؤَبَّاتِ  
 أَنْتَ سَتَّارُ الْمَسَاوِي      وَمُقِيلُ الْعَثَرَاتِ

### نعت شریف

اے مہر سرودہ من قد من پار لے یو  
 نگہ سوئے من افکن و چھنس پار لے یو

پیش روزلف پریشاں پس سر کا کل پہچان  
 از چھم یارہ بہ سامان شوبہ نس پار لے یو



عشوہ گر چشم مستان تیر زن بُمہ کمان  
خندہ کر غنچہ دہان اُسے نس یار لے یو

مَنہ منز یارہ دماہ بہہ رنہ مَرہ خاصہ نعمہ کھم  
کھیکھ نتہ بال کھیم وہ روشنس پارہ لے یو

پوپرہ کرتھ شمعس گتھ پان زولتھ ژہ پارس پتھ  
بروٹھی رتھ ژ عشق و تھ دزنس پار لے یو

شمعو کیا زہ و دکھ ژی محبت و نتہ کھنڈ چھوی  
اوش تراوان دارہ ژہ کیاہ گوی و دزنس پار لے یو

فاژ و لؤلہ مژر بر پنجه بہہ سانہ کرم کر  
بہہ نئے چانہ ژلم شر بہہ نس پار لے یو





# مولود شریف غوثیہ

مؤلف:

حضرت علامہ میر سید احمد سعید اندرابی قادری



## مولود شریف غوثیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَفْتَحْ الْاِنْشَاءَ بِاسْمِ الْقَادِرِ ذِي الْقُدْرَةِ الْقَوِيَّةِ ○ مُسْتَجِدًّا  
لِلْفُيُوضِ الْقَادِرِيَّةِ مُبْتَدِئًا بِحَمْدِ اللّٰهِ ○ وَأَصِلِّيْ وَأَسَلِّمْ عَلَى  
النُّورِ الْمَوْصُوفِ بِالسَّرِّ مَدِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعِثْرَتِهِ  
الطَّاهِرَةِ الَّذِينَ هُمْ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ ○ وَأَثْنِي بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ  
عَلَى مَنْ هُوَ مَرْكَزُ الْوَلَايَةِ النَّبَوِيَّةِ ○ الَّذِي عَقْدُهُ فَرِيدٌ وَمَجْدُهُ  
فَسِيحٌ وَنُورُهُ قُدْسِيٌّ وَاخْتَارَهُ اللّٰهُ لِحُبِّهِ وَاصْطَفَاهُ ○ وَأَسْتَبِدُّ  
مِنْ أَنْوَارِ صَدْرِ صُدُورِ الْأَوَّلِيَاءِ أَشْعَّةَ عَلَوِيَّةٍ فَأَنْوِرْ قُلُوبَ  
السَّامِعِينَ بِتَبْيَانِ مَوْلِدِ غَوْثِ الْأَفَاقِ وَذِكْرَاهُ ○ وَانْظُمْ مِنْ  
كَلَامِهِ الشَّرِيفِ وَكَرَامَاتِهِ مِنْ دَرَرِ مَوَاهِبِهِ اللَّدُنِّيَّةِ. وَاسْتَظِلُّ  
مِنْ ظِلِّهِ ظِلًّا مَّهْدُودًا لِآلَتِهِ فِي الدَّارَيْنِ ظِلُّ اللّٰهِ وَاسْتَعِينْ بِعَوْنِ  
اللّٰهِ وَعِزَّتِهِ الْعَلِيَّةِ فِي نَشْرِ ذِكْرِ مَوْلِدِ سَيِّدِ كُلِّ وَلِيٍّ وَمَوْلَاهُ ○  
وَارْجُوا مِنَ اللّٰهِ بِذِكْرِهِ نُزُولَ رَحْمَتِهِ السَّرِّ مَدِيَّةِ فَإِنَّهُ مَرْجُوءٌ  
لِاجَابَةِ كُلِّ عَبْدٍ وَمَنْ تَاجَاهُ. وَاسْتَظِلُّ مِنَ اللّٰهِ نَوَاحِ الرِّضْوَانِ  
الْعُنْبَرِيَّةِ عَلَى ضَرْبِهِ الْمُقَدَّسِ فِي الْبَغْدَادِ الْكَرِيمَةِ وَمَنْ وَالَا. وَ  
مَشَافِخِ السِّلْسِلَةِ سَرَتْ سَرَائِيَا أَسْرَارِهِمْ وَقُدِّسَتْ أَنْوَارُهُمْ  
الزَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ فَأَقُولُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا



بِالله. عَظَرَ اللهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجِدُ. بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ. هُوَ نُورُ  
النَّبِيِّ وَالْحُسَيْنَيْنِ. غَوْتُ الثَّقَلَيْنِ وَشَافِعُ الدَّارَيْنِ.  
بِمَدَدِهِ: فَأَقُولُ هُوَ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا عَبْدُ الْقَادِرِ مُحَيُّ السُّنَّةِ  
الْمُصْطَفَوِيَّةِ ابْنُ الشَّرِيفِ السَّيِّدِ الْمُوسَى الْمُكْتَبِيِّ أَبِي الصَّالِحِ  
الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ. وَهُوَ الْفَاضِلُ الْقَاضِي فِي بِلَادِ الْعِرَاقِ  
الْمُتَوَطِّنِ فِي الْبَلَدَةِ الْجَلِيلَةِ. ابْنُ السَّيِّدِ عَبْدِ اللهِ ابْنِ السَّيِّدِ  
مُحَيُّ الزَّاهِدِ ابْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ ابْنِ السَّيِّدِ دَاوُدَ الْقَائِمِ اللَّيْلِ فِي  
دُجَاهِ. ابْنُ الشَّرِيفِ مُوسَى ابْنِ السَّيِّدِ عَبْدِ اللهِ الثَّانِي ابْنُ  
الشَّرِيفِ مُوسَى الثَّالِثِ ذِي النِّفَحَاتِ الْمَسْكِيَّةِ. وَهُوَ الْمَشْهُورُ  
بِالْجَوْنِ لِأَنَّهُ أَبْيَضُ نُورَانِي ابْنُ السَّيِّدِ عَبْدِ اللهِ الْمَحْضِ الْخَالِصِ  
مِنَ الْغَيْرِ مَعْنَاهُ. ابْنُ السَّيِّدِ الْحَسَنِ الْمُثْنَى سُمِّيَ بِاسْمِ أَبِيهِ لِأَنَّهُ  
مَوْصُوفٌ بِالصِّفَاتِ الْحَسَنِيَّةِ. ابْنُ الْإِمَامِ الْحَسَنِ الْمُجْتَبَى سَيِّدِ  
الْأُمَّةِ رَيْحَانَةِ الْمُصْطَفَى سَيِّدِ كُلِّ شَايٍ فِي الْجَنَّةِ وَمَوْلَاهُ. ابْنُ  
بَتُولِ الزَّهْرَاءِ ابْنَةُ رَسُولِ اللهِ سَيِّدَةِ زَكِيَّةٍ. نَسَبٌ قَدْ عَلَا بِطَه  
الْمُصْطَفَى نَسَبٌ قَدْ سَمِيَ بِعَلِيٍّ الْأَعْلَى نَسَبٌ تَسْلَسَلُ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ  
إِلَى السَّيِّدِ الْجِيلَانِي غَوْتُ الْوَرَى وَأَمَّا نَسَبُهُ الشَّرِيفُ مِنْ أُمِّهِ  
فَهِيَ السَّيِّدَةُ الشَّرِيفَةُ الْحُسَيْنِيَّةُ إِسْمُهَا فَاطِمَةُ وَكُنْيَتُهَا أُمُّ  
الْخَيْرِ وَلَقَبَهَا أُمُّ الْجَبَّارِ ابْنَةُ السَّيِّدِ عَبْدِ اللهِ الزَّاهِدِ الْمَعْرُوفِ  
بِالصُّومِيَّةِ الَّذِي يَنْتَهَى نَسَبُهُ إِلَى الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ أَبِي



عَبْدِ اللَّهِ. كَمَا رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنَ الثُّقَاتِ ذُو رِوَايَةٍ وَرَوِيَّةٍ.  
وَهَذَا نَسَبُ أَكْرَمِهِ اللَّهُ تَعَالَى بِأَيَّةِ التَّطْهِيرِ فِي الْقُرْآنِ فِي سُورَةِ  
الْأَحْزَابِ مَا وَاهُ. فَذَلِكَ عِقْدٌ نَظَمْتُ فِيهِ الدُّرُ الْحَسَنِيَّةُ  
الْحُسَيْنِيَّةُ الْجَعْفَرِيَّةُ الْجِيلَانِيَّةُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى آبَائِهِمْ صَلَوَاتُ  
اللَّهِ. عَظَّمَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجْدُ بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

بند سوم: فَاَنْتَقَلَ نُورُ الْمُصْطَفَى صَلْبًا بَعْدَ صَلْبٍ فِي عِثْرَتِهِ الْأُمِّمَةِ  
الْعُلَوِيَّةِ حَتَّى وَصَلَ فِي جَبِينِ أَبِي الصَّالِحِ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. ثُمَّ  
اسْتَقَرَّ فِي بَطْنِ فَاطِمَةَ أُمِّ الْخَيْرِ فِي شَهْرِ الْحَجِّ عَلَى أَرْبَعِ الرِّوَايَاتِ  
الْمَرْوِيَّةِ. وَقِيلَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَلَّى لِأُمِّهِ حِينَ حَمَلَتْ ذَلِكَ النُّورَ  
مِائَةً مَرَّةً كَمَا رَوَاهُ الشَّيْبَلَنُجِيُّ فِي نُورِ الْأَبْصَارِ قِيمًا رَوَاهُ. فَبَشَّرَ  
قَبْلَ وَلَادَتِهِ كَثِيرٌ مِّنَ الْأَوْلِيَاءِ بِأَخْبَارَاتِ الْهَامِيَّةِ. فَقَالَ  
الشَّيْخُ عَقِيلُ الْمُنِيحِيِّ سَوْفَ يَظْهَرُ بِالْعِرَاقِ رَجُلٌ إِسْمُهُ  
عَبْدُ الْقَادِرِ وَهُوَ الْقُطْبُ يَرْفَعُ قَدَمَهُ عَلَى رِقَابِ أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَقَالَ  
الشَّيْخُ عَقِيلُ لَوْ كُنْتُ فِي زَمَانِهِ لَوَضَعْتُ لَهُ رَأْسِي تَحْتَ قَدَمِهِ  
الْعَلِيَّةِ وَقَالَ الشَّيْخُ عَلِيُّ ابْنُ وَهْبٍ إِنَّ اللَّهَ يُنَوِّرُ الْوُجُودَ بِظُهُورِ  
رَجُلٍ إِسْمُهُ عَبْدُ الْقَادِرِ لَهُ قَدَمٌ عَلَى رِقَابِ الْأَوْلِيَاءِ بِأَمْرِ اللَّهِ. وَ  
قَالَ الشَّيْخُ أَبُو يَعْقُوبَ يُوسُفُ الْهَمْدَانِيُّ وَالشَّيْخُ حَمَادُ  
الدَّبَّاسُ أَنَّهُ سَيُولَدُ بِأَرْضِ الْعَجَمِ مَوْلُودٌ لَهُ مَظْهَرٌ عَظِيمٌ وَ  
قُدْرَةٌ وَرَفْعَةٌ بِالْكَرَامَةِ الْوَهْبِيَّةِ وَلَهُ قَبُولٌ تَامٌّ يَنْدَرِجُ الْأَوْلِيَاءُ



تَحْتَ أَقْدَامِهِ وَيَنْتَفِعُ بِهِ مَنْ رَأَاهُ. عَظَرَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجْدُ بِالرَّضَى  
وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

بند چہارم: فَلَمَّا كَانَتْ سَنَةٌ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَارْبَع مِائَةٍ مِنَ  
الْهَجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ. وَتَمَّ مِنْ حَمَلِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِسْعَةُ أَشْهُرٍ  
بِالْأَهْلِ. نَادَى مُنَادٍ هَذَا هِلَالُ الْوِلَايَةِ طَالِعٌ وَاللَّهُ. وَأَنَّ لِلزَّمَانِ  
أَنْ يَبْرُزَ فِيهِ حَقِيقَةُ الْوِلَايَةِ الْمُرْتَضِيَّةِ. أَخَذَ أُمُّهُ الْمَخَاضَ لَيْلَةَ  
الْإِثْنَيْنِ بِسَلْخِ شَعْبَانَ شَهْرِ نَبِيِّ اللَّهِ. وَقِيلَ كَانَ تَاسِعُ الشَّهْرِ  
الرَّبِيعِ الثَّانِي عَلَى الرَّوَايَةِ الْبَرْزَنْجِيَّةِ. وَلِلَّهِ دُرُّ الْقَائِلِ. مَرْحَبًا  
بِالْبَشِيرِ بَشَرًا أَنْ قَدْ. وَلِدَ الْغَوْثُ دُرَّةً بَيَضَاءُ فَوَلَدَتْهُ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ نُورًا يَتَلَأَلُو ضِيَاءَهُ. وَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى خِلْعَةُ الْمَحْبُوبِيَّةِ.  
وَرُفِعَ قَدْرُهُ وَمُنِزَلَتْهُ إِلَى مَدَارِجِ الْعِزِّ وَمَرْقَاهُ. فَصَامَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ حِينَ كَانَ رَضِيْعًا لِإِظْهَارِ الْعُبُودِيَّةِ وَقَدْ اشْتَبَهَ هِلَالُ  
رَمَضَانَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ فَمَا رَأَاهُ. وَاشْتَهَرَ فِي الْأَفَاقِ أَنَّ الْمَلِكَ  
الْخَلَّاقَ أَوْجَدَ وَلَدًا فِي بَيْتٍ مِنَ الْعِثْرَةِ النَّبَوِيَّةِ. فَهُوَ لَا يَأْخُذُ  
ثَدْيَ أُمِّهِ وَلَا يَشْرَبُ شَيْئًا أَمْتِثَالًا لِأَمْرِ اللَّهِ. فَأَصْبَحَ أَهْلُ  
الْبَلَدَةِ يَسْتَفْسِرُونَ أَبَاهُ عَنْ صَوْمِهِ وَيَسْتَفْتُونَ فِي الْحَادِثَةِ  
الْغَيْبِيَّةِ فَأَجَابَ لَهُمْ أَنَّ السَّيِّدَ الرَّضِيْعَ مَا ذَاقَ شَيْئًا مِنَ  
الْفَجْرِ كَأَنَّهُ صَائِمٌ لِلَّهِ. فَصَامَ أَهْلُ الْبَلَدِ بِصِيَامِهِ وَرُفِعَ الشَّكُّ  
ثُمَّ اسْتَبَانَ أَنَّهَا كَانَتْ لَيْلَةَ رَمَضَانِيَّةٍ. فَسُبْحَانَ مَنْ إِلَهٍ أَوْضَحَ



وَلَايَتُهُ حِينَ كَانَ رَضِيْعًا وَأَظْهَرَ تَقْوَىٰ

عَظَّمَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمْعَدُ بِالرَّضَىٰ وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ

پند پنجم: سُبْحَنَ الَّذِي أَخْرَجَ مِنَ الْبَحْرِ النَّبَوِيَّ دُرَّةً يَتِيْمَةً  
بِالْحِكْمَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَخَصَّهَا لِرَحْمَتِهِ وَنَادَنَا لِوَصْلِهِ وَأَوْدَعَهَا مِنْ  
عَلَيْهِ وَبَلَّغَهَا مِنَ الْأَسْرَارِ مُنَاهُ. وَالْبَسَهَا مِنْ نُورِهِ حَبْرَ مُحَاسِنِهِ  
بِيَدِ الْقُدْرَةِ الْقَيُّومِيَّةِ فَبَرَزَتْ طَلَالِعُهَا فِي الْمَقَاخِرِ وَأَصْطَنَعَهُ  
لِنَفْسِهِ وَرَبَّاهُ. فَيَا لَهُ مِنْ قَادِمٍ تَوَاتَرَتْ بِقُدُومِهِ الْمُبَارَكِ  
مُقَدِّمَاتُ السَّعَادَةِ الْأَزَلِّيَّةِ. وَتَضَاعَفَتْ فِيهِ بُرُوقُ الْهُدَى  
فَأَضَاءَتْ بِهِ أَقْطَابُهَا وَأَبْدَالُهَا وَأَوْتَادُهَا وَتَتَابَعَتْ إِلَيْهِ وَفُودُ  
الْأَوْلِيَاءِ فَرَحَّبَهُ كُلُّ مِنْهُمْ وَهَنَاهُ. وَوَضَعَتْ بِمَعَاهِدِهِ مَعَالِمُ  
طَرِيقَةِ السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ. وَلَمْ يَزَلْ مُرَبِّي فِي حَجَرِ الْكَرَمِ مُغْدِي  
بِالْبَانِ النَّعَمِ مَحْفُوظًا بِالْحِمَايَةِ مَحْفُوفًا بِالرِّعَايَةِ بَيْنَ يَدَيِ  
مَوْلَاهُ. وَكَانَ التَّوْفِيقُ رَائِدُهُ وَالتَّائِيَةُ مُعَاوِدُهُ وَالْمَعْرِفَةُ  
حُضُورُهُ فِي الْمَخْدَعِ الْقُدْسِيَّةِ. وَأَدَابُ ظَوَاهِرِهِ وَسَمَاتُ الْحَقِيقَةِ  
سَرَائِرُهُ وَالذِّكْرُ وَزِيرُهُ وَقَلْبُهُ مَعَ اللَّهِ. وَالْفِكْرُ سَمِيرُهُ وَالْفَتْحُ  
بِضَاعَتُهُ الْفَتْحِيَّةِ. وَالْحُكْمُ صِنَاعَتُهُ وَالْمُكَاشَفَةُ بِطَانَتُهُ  
وَالْمُشَاهَدَةُ شِفَاهُ. وَتَفَقَّهُ عِنْدَ أَبِي الْوَفَاءِ وَأَبِي الْحُسَيْنِ وَأَبِي  
يَعْلَى الْفَرَاءِ وَأَبِي الْخَيْرِ حَمَادِ بْنِ مُسْلِمِ الدَّبَّاسِ بِالْعُلُومِ  
الدِّينِيَّةِ وَلَيْسَ خِرْقَةُ الْإِرْشَادِ وَالْإِسْتِرْشَادِ بِإِرْشَادِ الْخَضِرِ



نَبِيِّ اللَّهِ. مِنْ مُرْشِدِ الْأَفَاقِ عَلَى الْإِطْلَاقِ مَوْلَانَا أَبِي سَعِيدِ  
الْمُبَارَكِ الْمَخْذُومِيِّ ذِي الْكَرَامَاتِ السَّنِيَّةِ. فَأَكْرَمَ بِهِ مَجْدًا وَ  
سُودَدًا وَفَخْرًا مُؤَيَّدًا فِي دِينِهِ وَدُنْيَاهُ. عَظَّمَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجِدُ.  
بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدِ.

بِسْمِ اللَّهِ: وَكَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْمَرَ اللَّوْنِ رُبْعَ الْقَامَةِ  
عَرِيضَ الصَّدْرِ ذَا صَوَاتٍ جَهْوَرِيَّةٍ. نَحِيفَ الْبَدَنِ أَحْسَنَ الْخُلُقِ  
كَرِيمَ النَّفْسِ عَطُوفَ الْقَلْبِ مَقْرُونًا حَاجِبَاهُ ظَاهِرَ الْوَضَاعَةِ  
دَائِمَ الْبِشْرِ شَدِيدَ الْحَيَاءِ مِنَ الْعُذْرَاءِ السَّعَادِيَّةِ. رَحَبَ  
الْجَنَابِ كَرِيمَ الْأَخْلَاقِ طَيِّبَ الْعَرَقِ عَطُوفًا رَوُوفًا رَحِيمًا عَلَى  
خَلْقِ اللَّهِ. قَالَ وَاصِفُهُ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ لِسَانًا وَلَا أَظْهَرَ لَفْظًا  
مِنْهُ وَأَبْعَدَ النَّاسِ عَنِ الْكَلِمِ الْغَيْرِ الْمَرْضِيَّةِ. وَكَانَ سَرِيعَ  
الدَّمْعَةِ مَكْهُولَةً بِكُحْلِ الْخَشْيَةِ عَيْنَاهُ. كَثِيرَ الْهَيْبَةِ مُجَابَ  
الدَّعْوَةِ أَقْرَبَ النَّاسِ إِلَى الْحَقِّ بِالْعِنَايَةِ الْأَزَلِيَّةِ. لَا يَغْضِبُ  
لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ لِغَيْرِ رَبِّهِ وَيَمُدُّ السِّبَاطَ كُلَّ لَيْلَةٍ وَكَانَتْ يَدُهُ  
سَخِيَّةً وَهُوَ لَا يُرَدُّ سَائِلًا إِذَا سَأَلَ شَيْئًا لِلَّهِ. وَكَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ  
وَيُكَافِي عَلَيْهَا وَيَأْكُلُ مِنْهَا وَكَانَتْ أَخْلَاقُهُ زَكِيَّةً. وَكَانَ ذَا سَمْتٍ  
بِهِمْ وَعِلْمٍ وَفِي وَقَدَرٍ عَلَى عَلَا أَعْلَى عِلَافَةٍ. وَكَانَ يُجَالِسُ الْفُقَرَاءَ وَ  
يَعْضُدُ الضُّعَفَاءَ وَيَأْكُلُ مَعَ الْأَضْيَافِ وَيَعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُو  
فِيهِ. وَكَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ حَسَبًا وَأَشْرَفَهُمْ نَسَبًا وَعُقْدَ لَهُ الْوِيَّةُ



الْوَلَايَةِ وَتُوجَّ بِتَيِّجَانِ الْكَمَالِ وَأَوْصَلَهُ اللَّهُ إِلَى أَمَلِهِ وَمُنَاهُ.  
هُنَالِكَ انْكَشَفَ لَهُ السِّرُّ الْمَبْصُورُ وَانْفَتَحَ لَهُ الْحَقُّ بِحَقِيقَةِ  
الْعِنَايَةِ الرَّبَّانِيَّةِ. وَ أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَى مَا شَاءَ مِنْ تَصَارِيفِ  
الْمَشِيشَاتِ فَشَاءَ مِنْ أَسْرَارٍ وَ خَفَايَاهُ. عَظَّمَ اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجِدُ.  
بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدِ.

بند ہفتم: وَآتَاهُ الْأَمْرُ بِأَنْ يَعْظِ النَّاسَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْحِكْمَةَ بِمَوَاعِظِهِ الزَّكِيَّةِ فَقَامَ بِنُصْرَةِ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ خَطِيبًا  
عَلَى الْأَشْهَادِ وَدَعَا الْخَلْقَ إِلَى اللَّهِ. وَكَانَ أَوَّلُ جُلُوسِهِ لِلْوُعْظِ فِي  
الشَّوَالِ الْمُكَرَّمِ سَنَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ مِنَ الْهَجْرَةِ  
فِي الْحِكْمَةِ الْبَرَّانِيَّةِ فَصَعِدَ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَرَأَى جَدَّهُ رَسُولَ اللَّهِ  
كَأَنَّهُ جَالِسٌ عَلَى أَعْلَاهُ. فَالْعَقَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
سَبْعَ مَرَّاتٍ لِعَابَهُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنَ الْكُوْثَرِ وَالْبِيَاهِ الزَّمْزَمِيَّةِ  
ثُمَّ رَأَى عَلِيًّا وَصِيَّ الرَّسُولِ مُتَصَرِّفَ الْوَلَايَةِ وَآتَاهُ. فَالْعَقَهُ  
سِتِّ مَرَّاتٍ لِعَابَهُ وَتَرَكَ وَاحِدَةً أَدْبَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَقَالَ أُخْطَبُ يَا وَلَدِي بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ بِفَصَاحِ  
الْأَلْسِنِ الْعَرَبِيَّةِ. فَكَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُخْطَبُ بِثَلَاثَةِ عَشَرَ عِلْمًا  
وَيَفْتَى فِي الْمَذَاهِبِ الْأَرْبَعَةِ يَتَعَجَّبُ الْعُلَمَاءُ مِنْ فَتَوَاهُ. وَرُبَّمَا  
رُفِعَتْ إِلَيْهِ الْمَسَائِلُ اللَّاتِي عَجَزَ أَهْلُ الْعِلْمِ فِي مُشْكَلَاتِهَا  
الْمُخْفِيَّةِ. فَحَلَّلَ مُشْكَلَاتِهِمْ عَلَى الْفَوْرِ فَاعْتَرَفُوا لِفَضْلِهِ قَائِلِينَ



سُبْحَانَ مَنْ أَعْطَاهُ. وَسَمِعَ أَحْيَانًا يَقُولُ فِي الْوَعْظِ قِفْ يَا إِسْرَائِيلُ  
وَأَسْمِعِ الْكَلَامِ الْمُحَمَّدِيِّ مِنَ الْجَوَامِعِ الْكَلِمِيَّةِ - وَيَمْشِي فِي  
الْهَوَاءِ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ يَرَى ذَالِكَ أَهْلَ الْمَجْلِسِ وَمَنْ وَرَاهُ  
عَظَرَ اللَّهِ قَبْرَهُ الْأَمَّجِدُ بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

**بند ہشتم:** وَلَهَا حَانَ لِلزَّمَانِ أَنْ يَبْدُوا فِيهِ لِلْأَوْلِيَاءِ رَتْبَتُهُ  
الْعَلِيَّةِ. قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُتَحَدِّثًا لِيَتَعَبَهُ تَعَالَى قَدَمِي هَذِهِ عَلَى  
رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيٍّ لِلَّهِ. وَتَجَلَّى الْحَقُّ عَلَى قَلْبِهِ بِالْمَوَارِدِ الْبَهِيَّةِ. كَبَا  
نَقْلَهُ أَبُو سَعِيدٍ الْقِيلَوِيُّ وَرَوَاهُ وَجَاءَتْهُ عَلَى يَدِ طَائِفَةٍ مِّنْ  
الْمَلَائِكَةِ الْعُلَوِيَّةِ خَلْعَةٌ مِّنْ جَدِّهِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ  
فَالْبَسَهَا بِمُحَضَّرٍ مِّنَ الْأَوْلِيَاءِ مَن تَقَدَّمَ مِنْهُمْ وَمَن تَأَخَّرَ  
الْأَحْيَاءِ بِأَجْسَادِهِمْ وَالْأَمْوَاتِ بِالرُّوحَانِيَّةِ. وَكَانَتِ الْمَلَائِكَةُ  
تَحْفُهُ مَجْلِسُهُ وَاقِفِينَ فِي الْهَوَاءِ صُفُوفًا حَتَّى يُسَدُّ الْأَفْقُ مِنْ  
أَعْلَاهُ. وَلَمْ يَبْقَ وَلِيٌّ مِنْهُمْ وَمِنْ غَيْرِهِمْ إِلَّا وَاطَّرَقَ رَأْسُهُ  
إِكْرَامًا لَهُ بِإِخْلَاصِ النِّيَّةِ وَلَمْ يَسْتَنْكِفْ أَحَدٌ مِّنْ عُقَدَتِ لَهُ  
الْوِلَايَةِ فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ مِنْ إِطْرَاقِ الرُّؤُوسِ إِمْتِثَالًا لِأَمْرِ اللَّهِ  
فَشَاهَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْقُطْبِيَّةَ وَالْمَحْبُوبِيَّةَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَلَى  
رَأْسِهِ النَّاجِ الْغَوْثِيَّةَ. وَرَأَوْ عَلَيْهِ خَلْعَةَ التَّصَرُّفِ التَّامِ الْعَامِ  
النَّافِدِ فِي الْوُجُودِ وَأَهْلِهِ مُطَرَّرًا بِطَرَاكِ الشَّرِيعَةِ وَالْحَقِيقَةِ مِنْ  
فَضْلِ اللَّهِ. وَكَانَتِ الْأَوْلِيَاءُ وَالْأَبْدَالُ وَالْأَوْتَادُ يَحْضُرُونَ عِنْدَهُ



يَقُولُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جُعِلَتْ مَائِدَتُهُ الْأَرْضُ وَالسَّمَاءُ وَ  
يَا مَنْ يَنْزِلُ الْقَطَرُ بِدَعْوَتِهِ وَيُدْرِي الصَّرْعُ بِبَرَكَتِهِ الْكُلِّيَّةِ  
وَيَقُولُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلِكَ الزَّمَانِ يَا إِمَامَ الْأَنَامِ يَا  
قَائِمًا بِأَمْرِ اللَّهِ وَيَا وَارِثَ كِتَابِ اللَّهِ وَيَا نَائِبَ رَسُولِ اللَّهِ عَظَرَ  
اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجْدُ بِالرَّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

بِسْمِ اللَّهِ: وَهَذَا نَبَذَةٌ مِمَّا أوردَهُ الْإِمَامُ الْقُرَاءُ اللَّخْمِيُّ فِي بَهْجَةِ  
الْأَسْرَارِ مِنْ دُرَرِهِ الْبَيَانِيَّةِ فَقَالَ كَانَ السَّيِّدُ عَبْدُ الْقَادِرِ  
يَقُولُ أَنَا أَمْرُ اللَّهِ أَنَا دَلِيلُ الْوَقْتِ أَنَا الْمَحْفُوظُ وَأَنَا سَلَابُ  
الْأَحْوَالِ يَا صَوَامُ يَا قَوَامُ يَا أَبْدَالُ يَا أَوْتَادُ يَا رِجَالُ يَا أَطْفَالُ  
هَلُّوْا وَخُذُوا عَنِ الْبَحْرِ الَّذِي لَا سَاحِلَ لَهُ وَلَا مُنْتَهَى وَأَنَا الَّذِي  
سَيَفِي مَشْهُورٌ وَقَوْسِي مَوْتُورٌ وَنُبَالِي مُوَفِّقَةٌ وَسِهَامِي صَائِبَةٌ وَ  
رُفْحِي مَنُصُوبٌ وَفَرَسِي مُسَرَّجَةٌ وَأَنَا حُجَّةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ جَمِيعَكُمْ  
فِي الْآخِرَةِ وَفِي بَسَاطِ الْأَرْضِيَّةِ وَأَنَا نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ يَا أَهْلَ  
الصَّوَامِجِ هُدِّمَتْ صَوَامِعُكُمْ وَعِزَّةَ رَبِّي أَنَّ السُّعْدَاءَ وَالْأَشْقِيَاءَ  
لِيُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَأَنَّ بُوَ عَيْنِي فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ وَأَنَا غَائِصٌ فِي  
بِحَارِ عِلْمِ اللَّهِ وَلَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَجِيئَنِي وَيُسَلِّمُ عَلَيَّ وَكَذَا  
الْعَامُ وَالشَّهْرُ وَالْيَوْمُ يُخْبِرُنِي بِمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ السَّنَةِ الْآتِيَةِ  
وَيُقَالُ لِي بِحَقِّي عَلَيْكَ كُلُّ بِحَقِّي عَلَيْكَ الْبَسْ بِحَقِّي عَلَيْكَ أَشْرَبُ  
وَأَمْنُكَ مِنَ الرَّدِّ وَقُلْ مَا شِئْتَ يَا ذَاكَ اللَّهُ وَقَالَ سَلِّمْتُ لِي



الْأَرْضُ كُلُّهَا شَرْقُهَا وَغَرْبُهَا وَقَفْرَانُهَا وَسَهْلُهَا وَجِبَالُهَا وَلَمْ  
يَبْقِ أَحَدٌ إِلَّا أَتَانِي وَسَلَّمْ عَلَيَّ بِالْقُطَيْبَةِ يَا أَهْلَ الْأَرْضِ شَرْقًا وَ  
غَرْبًا وَيَا أَهْلَ السَّمَاءِ أَمَّا سَمِعْتُمْ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ مِنْ كَلَامِ  
اللَّهِ وَأَنَا مِمَّا لَا تَعْلَمُونَ أَنْطِقُ فَأَنْطِقُ وَأُعْطَى وَأُؤَمَّرُ فَأَفْعَلُ  
وَالْعُهُدَةُ عَلَى مَنْ أَمَرَنِي وَالْيَدِيَّةُ عَلَى الْعَاقِلَةِ بَلَا اشْتِبَاهُ. عَظَرَ  
اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَجْدُ بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

بِسْمِ اللَّهِ: وَقَوْلُهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا وَجُودُ جَدِّي لَا وَجُودُ  
عَبْدِ الْقَادِرِ مَحْمُولٌ عَلَى أَنَّهُ فَإِنْ فِي أَنْوَارِ الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ.  
وَلِذَا لَمْ يَجْلِسِ الدُّبَابُ عَلَى وَجْهِهِ وَجَبْهَتِهِ وَحَاجِبَاهُ. وَقَالَ كُلُّ  
وَلِيٍّ عَلَى قَدَمٍ وَأَنَا عَلَى قَدَمِ جَدِّي رَسُولِ اللَّهِ. فَمَا رَفَعَ الْمُصْطَفَى  
قَدَمًا إِلَّا وَضَعْتُ قَدَمِي عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يَرْفَعُ مِنْهُ إِلَّا قَدَمًا  
مِنْ أَقْدَامِ الرِّسَالَةِ الْعَلِيَّةِ. فَإِنَّهُ لَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ إِلَى أَنْ يَنَالَهُ  
لِأَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ اللَّهُ. وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ  
يَا غُلَامُ اسْأَلْ عَنِّي نَكِيرًا وَ مُنْكَرًا عِنْدَ مُجِئِهِمَا إِلَى قَبْرِكَ  
يُنْخَبِرَاكَ عَنْ مَكَانَتِي الْمَرْفُوعِيَّةِ. وَقَالَ تَكْذِيبُكُمْ لِي سَمَّ سَاعَةٍ  
لَا دِيَانَتَكُمْ وَسَبَبُ لَذَهَابِ دُنْيَاكُمْ وَأُخْرُكُمْ بِحُكْمِ اللَّهِ. أَنْتُمْ  
بَيْنَ يَدَيَّ كَالْقَوَارِيرِ يُرَى مَا فِي بَاطِنِهِ مِنَ الْجَوَائِبِ الظَّاهِرِيَّةِ.  
وَقَدْ أُعْطِيتُ سَجَلًا مَدَّ الْبَصَرِ فِيهِ أَسْمَاءُ مُرِيدَتِي وَمُحَابِبِي إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لِي قَدْ وَهَبُوكَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَقَالَ إِنَّ يَدِي عَلَى



مُرِيدِي كَالسَّمَاءِ عَلَى الْأَرْضِ إِنْ لَمْ يَكُنْ مُرِيدِي جَيِّدًا فَأَنَا  
جَيِّدًا أَحْفَظُهُ بِعَوْنِ اللَّهِ. وَقَالَ لَا تَخَفْ مُرِيدِي فَإِنِّي لِمَنْ حَارَبَنِي  
عَزُومٌ قَاتِلٌ بِالشُّجَاةِ الْحَيْدَرِيَّةِ. وَمِنْ كَلَامِهِ الشَّرِيفِ أَنَّهُ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِابْنِهِ السَّيِّدِ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَلَى سَبِيلِ الْعِظَةِ  
وَوَصَاةٍ فَقَالَ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ. وَلَا تَخَفْ أَحَدًا وَلَا تَرْجُ أَحَدًا  
سِوَى اللَّهِ. وَكُلَّ الْحَوَائِجِ إِلَى اللَّهِ وَلَا تَعْتَمِدْ إِلَّا عَلَيْهِ. وَاطْلُبْهَا  
جَمِيعًا مِنْهُ وَلَا تَتَّقْ أَحَدًا غَيْرَ اللَّهِ التَّوْحِيدُ التَّوْحِيدُ إِجْمَاعُ  
الْإِيمَانِ فِي الْأُمُورِ الْكُلِّيَّةِ وَقَالَ يَا غُلَامُ عَلَيْكَ بِالْصِّدْقِ وَالصِّفَا  
فَلَوْلَا هُمَا لَمْ تَتَقَرَّبْ إِلَى اللَّهِ. فَمَرْحَبًا بِهِ أَنْتَهِيَتْ إِلَيْهِ تَرْبِيَّةُ  
الْمُرِيدِينَ فِي الْأَفَاقِ وَالْأَدْوَاءِ الْقَلْبِيَّةِ وَأُوتِيَتْ لَهُ مَقَالِيدُ  
الْحَقَائِقِ وَسَلِمَتْ إِلَيْهِ أَرْمَةُ الْمَعَارِفِ عَلَى عِلْمِ اللَّهِ. وَكَلَّتْ  
بِدَائِعِ أَوْصَافِهِ الْأَلْسُنُ وَخَبَتْ أَفْكَارُ الْعُقُولِ الْفَلَسَفِيَّةِ  
فَكَيْفَ لَا وَهُوَ كَرِيمُ الْجَدِّينِ حَسْبُ الطَّرْفَيْنِ إِمَامُ الْفَرِيقَيْنِ  
ذُو الْبَيَانَيْنِ غِيَاثُ الثَّقَلَيْنِ ابْنُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَحْبُوبُ  
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَبَائِهِ أَلْفُ أَلْفِ  
التَّسْلِيمَاتِ وَالتَّحِيَّاتِ وَعَلَى تَابِعِيهِ وَمُرِيدِيهِ رِضْوَانِ اللَّهِ. عَظَرَ  
اللَّهُ قَبْرَهُ الْأَمَّجِدُ بِالرِّضَى وَالْكَرَامَةِ السَّرْمَدُ.

بند یازدهم: وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ  
فَأَسْأَلُوهُ بِي يَخْلَصِ النَّبِيَّةُ. فَتَسْأَلُ اللَّهَ بِحُرْمَتِهِ وَبِدَارَتِهِ أَنْ



يُبَلِّغَ عَنَّا السَّلَامُ فِي حَضْرَتِهِ وَارْضِهِ اللَّهُمَّ أَعِنَّا يَا رَبَّاهُ.  
 وَاکْرِمْ مَنَا بِرُؤُوسِهِ فِي الدُّنْيَا وَشَفَاعَتِهِ حِينَ تَرْفَعُ أَعْمَالَنَا وَشَفِيعَهُ  
 فِينَا فِي كُلِّ مَنْزِلٍ مِنَ الْمَنَازِلِ الْآخِرِ وَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّهِ  
 عِنْدَكَ أَنْ تُثَبِّتَنَا عَلَى التَّسْكِينِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ رَسُولِكَ وَمَنْ  
 وَالَاهُ. وَارْزُقْنَا الصَّبْرَ الْجَبِيلَ وَالتَّحَمُّلَ وَالرِّضَاءَ بِقَضَاءِ اللَّهِ وَ  
 سُلُوكَ طَرِيقِ السَّلَفِ الصَّالِحِ وَاعْتِقَادَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ  
 وَالْإِلَاجِتْنَابِ عَنِ الْبِدْعَاتِ الْغَيْرِ الْمَرْضِيَّةِ. وَالْجَدِّ الدَّائِمِ  
 وَالْجُهْدِ الْقَوِيَّ وَهَجَالِسَةَ الْفُقَرَاءِ وَالِاسْتِغْنَاءَ عَنِ الْمُلُوكِ  
 وَالِاسْتِقْبَالَ بِالْعُلُومِ الدِّينِيَّةِ وَثُوقِ الرَّجَاءِ وَالْبُعْدَ عَنِ  
 الْوَسْوَاسِ وَحُضُورِ الْقَلْبِ مَعَ اللَّهِ وَصِحَّةِ الْمَحَبَّةِ مَعَ النَّبِيِّ وَالْإِشْتِيَاقِ  
 صَحْبِهِ وَنَائِبِهِ عَبْدِ الْقَادِرِ سَيِّدِ الْمَشَائِخِ الْجِيلَانِيَّةِ. وَالِاسْتِيقَاقِ  
 إِلَيْهِمُ وَالرَّجَاءِ بِلُطْفِهِمْ وَشَفَاعَتِهِمْ وَدَوَامِ التَّوَجُّهِ إِلَيْهِمْ وَ  
 عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ. وَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ ثَبَّتْنَا عَلَى  
 صِرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَرِعَايَةِ آدَابِ الطَّرِيقَةِ وَمُحَافَظَةِ أَحْكَامِ  
 الشَّرِيعَةِ الْحَنِيفِيَّةِ وَنَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَوَلَا تُبَايِنَنَا وَ  
 أُمَّهَاتِنَا وَلَا خَوَانِنَا وَلَا عَمَامِنَا وَعَمَّاتِنَا وَلِذَوِي قَرَابَتِنَا وَلِمَنْ  
 أَنْتَ بِهِ إِلَيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلَا سَاتِيذِنَا وَلِمَنْ وَصَّانَا بِالْدُّعَاءِ يَا اللَّهُ يَا  
 اللَّهُ يَا اللَّهُ. وَنَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ وَمُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنَا إِلَى  
 حُبِّكَ وَتَبَارَكَ لَنَا فِي أَعْمَالِنَا وَأَعْمَارِنَا وَارْزُقْنَا وَحَسَنَاتِنَا



اولے ژے راہ دین تحقیق کورتھ عین الیقین  
 نبین ژے کورٹے مرحبا معشوقہ عبدالقادر!  
 چھو قطب عالم در جہاں نیکن بدن پیٹھ مہربان  
 کانہہ چھنہ ژے ہیو کمالا مرشد عبدالقادر!  
 ذاتن دیوتے ژے شرف فرمود چوئے لا تحف  
 چھو مالک ارض و سماء یا شیخ عبدالقادر!

## منقبت شاہ جیلان رضی اللہ عنہ

نازنینس ماہ جبینس پیر پیرانس سلام  
 بغداد کس جانانس شاہ جیلانس سلام  
 تھد لقب چھی ناو چوئے چھے شوبان غوث الاعظم  
 چون ولولہ ساری جہانس شاہ جیلانس سلام  
 ولینے منز چھوکھ ژ شوبان گاہ چھوکھ تراوان ہر طرف  
 بوئے ادفر گلستانس شاہ جیلانس سلام  
 رنگہ آمت رنگہ چانے پیر میانے چھوس گدا  
 وونی دے کون و مکانس شاہ جیلانس سلام  
 زینت محراب و منبر چھوے شوبان دربار چون  
 گتھ کرے اتھ آستانس شاہ جیلانس سلام



چاہے بغداد ک تمنا و شکر و چھم دس  
واتنا و تم ناتوانس شاہ جیلانس سلام

شاہ جیلان فیض باگران چھس خزانے بربری  
ساری پراران احسانس شاہ جیلانس سلام

عرضین دستخط میہ کرتم نیرنم ساری مدعا  
تھف چھ عاشقن دامانس شاہ جیلانس سلام

## فاتحہ بعد ختمات

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا مَا قَرَأْنَا مِنْ الْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَالصَّلَوَاتِ  
الزَّائِكِيَّاتِ وَالْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَبَلِّغْ ثَوَابَهَا اِلَى رُوحِ پُرْفُتُوْجِ  
مُعْطَرِ مُنَوَّرِ مَزْگِی، سُلْطَانِ الْاَنْبِيَاءِ، طَيِّبِ حَازِقِ بِيْمَارَانِ گُناہ  
رِسَالَتِ پَنّاہ، شِفَاعَتِ دَسْتگاہِ حَضْرَتِ اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدُ  
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ وَبَارَوْاحِ  
مُبَارَکِ خُلَفَاءِ رَاشِدِیْنَ وَ اَہْلِ بَیْتِ طَیِّبِیْنَ وَ اَنْصَارِ وَ  
مُہَاجِرِیْنَ وَ اَصْحَابِ عِظَامْ وَ اَئِمَّہٗ کِرَامْ وَ تَابِعِیْنَ وَ تَبِیْعِ تَابِعِیْنَ  
خُصُوْصًا بَارَوْاحِ اَئِمَّہٗ مُجْتَہِدِیْنَ وَ اَرْبَابِ سَلٰسِلْ خَاصَّۃً اِلٰی  
رُوحِ پُرْفُتُوْجِ قُطْبِ الْکُوْنِیْنَ غَوْثِ الثَّقَلِیْنَ، نُورِ الْقَمَرِیْنَ، پیر  
پیرانِ میرانِ مُحِی الدِّیْنِ الشَّیْخِ سَیِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِلّٰلِیْ رَضِی



اللَّهُ عَنْهُ وَحَضَرَتِ شَيْخٌ وَلِي تَرَأْسُ نَجْمِ الدِّينِ أَحْمَدِ الْكُبْرِيِّ وَ  
 سُلْطَانُ الْمَشَايخِ حَضَرَتِ خَوَاجَه سُلْطَانُ أَحْمَدِ يَسْوِي وَ شَيْخُ  
 الشُّيُوخِ حَضَرَتِ شَيْخُ شَهَابُ الدِّينِ سُهْرَوَرْدِي وَ حَضَرَتِ  
 خَوَاجَه خَوَاجُكَانِ جَنَابِ خَوَاجَه مُعِينُ الدِّينِ چِشْتِي أَجْمِيرِي وَ  
 إِلَى رُوحِ پُر فُتُوحِ بَانِي مُسْلِمَانِي عَلَى الثَّانِي سَرِ چَشْمَه فُيُوضِ  
 رَحْمَانِي حَضَرَتِ مِيرِ سَيِّدِ عَلِي هَمْدَانِي قُدِّسَ سِرُّهُ وَ بِرُوحِ پَاكِ  
 دَوَايِ دِلِ هَايِ دَرْدَمَنْدِ جَنَابِ حَضَرَتِ خَوَاجَه سَيِّدِ بَهَاءِ الدِّينِ  
 نَقِشْبَنْدِ، مُشْكَلِ كُشَا بَخَارِي وَ قُطْبِ الْاِقْطَابِ حَضَرَتِ بَهَاءِ  
 الدِّينِ كَنْجِ بَخْشِ وَ حَضَرَتِ شَمْسُ الْعَارِفِينَ شَيْخِ نُورِ الدِّينِ  
 نَوْرَانِي وَ حَضَرَتِ بَابَا بَا مُرِ الدِّينِ وَ حَضَرَتِ شَاهِ زَيْنُ الدِّينِ رِيشِي  
 وَ جَمِيعِ رِيشِيَانِ أَهْلِ كَشْمِيرِ وَ جَامِعُ الْكَمَالَاتِ حَضَرَتِ اِيْشَانِ  
 شَيْخِ يَعْقُوبِ صَرَفِي وَ حَضَرَتِ مَحْبُوبُ الْعَالَمِ فَرْزَنْدِ مَعْنَوِي  
 حَضَرَتِ رَسُولِ أَكْرَمِ سُلْطَانِ الْعَارِفِينَ شَيْخِ حَمَزَه مُحَمَّدُومِي  
 كَشْمِيرِي وَ حَضَرَتِ بَابَا عَلِي وَ اِلَى وَ حَضَرَتِ بَابَا هَرْدِي رِيشِي وَ  
 حَضَرَتِ بَابَا دَاوُدِ خَاكِي وَ حَضَرَتِ خَوَاجَه مَسْعُودِ پَانْپُورِي وَ  
 حَضَرَتِ بَابَا نَصِيبُ الدِّينِ غَازِي وَ حَضَرَتِ مِيرِ سَيِّدِ شَاهِ قَاسِمِ  
 حَقَّانِي وَ حَضَرَتِ خَوَاجَه حَبِيبُ اللَّهِ نَوْشَهْرِي وَ حَضَرَتِ خَوَاجَه  
 زَيْنُ الدِّينِ عَلِي دَارِ وَلِي وَ حَضَرَتِ خَوَاجَه يَعْقُوبِ دَارِ وَلِي وَ  
 حَضَرَتِ خَوَاجَه حَبِيبُ اللَّهِ عَطَّارُ وَ جَامِعُ السَّلَاسِلِ حَضَرَتِ



شَيْخُ أَكْمَلِ الدِّينِ مِيرزا مُحَمَّدٌ كَامِلٌ بِيگْخان بَدْخْشِي اِجْلَوِي  
وَ جَمِيعَ حَضَرَاتِ أَوْلِيَاءِ أَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَى  
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ O اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُمْ وَ عِنَايَتَهُمْ وَ  
حَمَايَتَهُمْ فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ . وَ اَوْصِلْ اِلَى ارْوَاحِهِمْ  
ثَوَابَ سُورَةِ الْفَاتِحَةِ وَ الْإِخْلَاصِ O اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ مِنَّا وَ  
مِنْكَ الْإِجَابَةُ وَ هَذَا الْجُحْدُ مِنَّا وَ عَلَيْكَ التُّكْلَانِ . وَ لَا حَوْلَ وَ لَا  
قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ . رَبَّنَا اِتِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي  
الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ . رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط



## نعت شریف

دِلن ہند قرارہ محمد محمد شلک سبزارہ محمد محمد  
 غذا عاشقن چھے نام محمد محمد اچھن شہجارہ محمد محمد  
 تمس عظمتس منز کانہہ اکھ نہ ثانی محمد محمد گلک مختارہ  
 صفت چھس مزل، مدثر تہ یسپن محمد محمد یہ کیٹھ شہ دارہ  
 سہ عربی، قریشی، سہ مکی، سہ مدنی محمد محمد معنی تاجدارہ  
 سہ عرشی، سہ فرشی، سہ چھے لامکانک محمد محمد اگے شہہ سوارہ  
 خدا پانہ مشتاق تمس تاجدارس محمد محمد پرزلون ستارہ  
 چھ جبریل تئی سنز کران دربانی محمد محمد یہ کیٹھ با وبقارہ  
 گلن منز یوان چھے خوشبوئے تئی سنز محمد محمد یہ کیا مشک دارہ  
 یمو زو فدا کور تمس تاجدارس محمد محمد تمن دوست دارہ  
 پنہ نین غولامن تمن داغدارن محمد محمد دوان دیدارہ  
 سہ مژہ زار بوزن، بچہ بور سارن محمد محمد غمن غم گسارہ  
 کران خرقہ و تھرن پنہ پڑھبن چھے محمد محمد سہ عالی و بقارہ  
 یتھمن، مونڈن چھے کران خد خواہی محمد محمد چھ کیٹھ جاں نثارہ  
 مہ بھر غم ژ گلزارہ در روز محشر محمد محمد چھ چوئے سہارہ





## نعت شریف

کائنات سجاؤ خداین یا نبی چانه باپت

لولاک ونوی خداین یا نبی چانه باپت

آدم تا عیسیٰ در عالم ارواح حکم ادب چھ خلقن، تعلیم وژن ملکن

کرجع ساری خداین یا نبی چانه باپت در ابتدا خداین یا نبی چانه ینہ باپت

قاسم نبی علومن دافع نبی ظلومن اصحاب چائی چھ تارک اولاد چائی مبارک

نوری ونوی خداین یا نبی چانه ینہ باپت فرمان سوز خداین یا نبی چانه ینہ باپت

قرآن خاص معجزہ معراج آوی ندا چونوی مقام چھ عالی جنتک چھک ژہ والی

اعلان گر خداین یا نبی چانه ینہ باپت شوبہ دار بناو خداین یا نبی چانه ینہ باپت

حور و ملک چھ پراران درود و سلام چھ سوزان محبت یمین حاصل جنتن تم چھ داخل

حکم گرنک خداین یا نبی چانه ینہ باپت عطا گرنک خداین یا نبی چانه ینہ باپت

نوران چون چھ شوبان عاشقن دل چھ لوبان پوش چمن چھ بھلمت مایہ چان تم چھ ولمت

گاش ائمت خداین یا نبی چانه ینہ باپت شوب ویر نک خداین یا نبی چانه ینہ باپت

شمس و قمر تارک ساری کران مبارک کورن ینہ زندگی شوبکھ کرن بندگی

نوران دیتک خداین یا نبی چانه ینہ باپت رحم گرنک خداین یا نبی چانه ینہ باپت

اونو حق ادا گر شکرک صدا تموگر آتھر پیمتن غریبن لاچارن مریضن

امن دیتک خداین یا نبی چانه ینہ باپت سہارہ دیتک خداین یا نبی چانه ینہ باپت

داودی چھ ساہل نعت خوانی چھ شامل

شاد تھومت خداین یا نبی چانه ینہ باپت





## منقبت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

دستگیرس یں چھ از سالہ سونوی      پینہ تہندے ژلہ ہم زونہ گرونوی  
 سر پاین پینہ نوی و تھراوس      گاش وندہس و چھ نا حال سونوی  
 گتھ کرہس روئے حسینس بو      وارہ وچھ نابلہ از دود میونوی  
 دستگیر چھم سیرس واقف راز      سیر باوان عارتس یہ نا میونوی  
 دستگیرن معرفت دل میہ برنم      کر بو ڈیشن نیرہ ارمان میونوی  
 دستگیرن پانہ اعلان کو رمت      چھوی مریدس امداد ناو چونوی  
 وچھ پیرس کیاہ چھ دربار عالی      خالی ما نیرہ بوز فریاد میونوی  
 ناد لایان ساری چھ دستگیرس      سوز امداد کر دلشاد میونوی  
 دستگیر چھم آلِ آنحضرت      کر دستخط عرضی پیر میونوی  
 دستگیرس یں مریدس چھ خبرے      وارہ و چھ نا پیر دیدار چونوی  
 قبلہ کعبے دین ایمان رحبَس      پانہ دستگیر چھوی نگہبان میونوی



## منقبت غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

پیر پیران مشہور میانے      شیخ عبدالقادر میانے  
 خوب صورت چھو کہ آلِ حضرت      عرضین سائن کر بو دستخط  
 آس پیاران یتہ لولہ چانے      شیخ عبدالقادر میانے  
 با حسین چھوی ہشر رویں      چانہ ینہ کیمیاہ بنہ خاکس



روز را تھا امشب سانی شیخ عبدالقادر میانے  
 لا تحف وعدہ اقرار چونوی پائے ولین بر سر چھ چونوی  
 روتہ چونوی کیاہ غیر زانی شیخ عبدالقادر میانے  
 پیر گر تھک مومت زندے چھمنہ بندگی چھس شرمندے  
 ژور ابدال گو نظر چانے شیخ عبدالقادر میانے  
 خانوادے کیاہ چون عالی آو سنی ژور ما دراو خالی  
 حل مشکل دربار چانے شیخ عبدالقادر میانے  
 زونہ گاشس نیرے بو نظرے آش چھم واتم پیر خبرے  
 خانہ روشن گوہم ینہ چانے شیخ عبدالقادر میانے  
 کس بو ونے کس بوز میونوی پیر وندیو قبیلہ کرونوی  
 شاد دل گوہم امداد چانے شیخ عبدالقادر میانے  
 ایرہ دریا و دستگیر گوے چارہ کر تم بو ہا مارہ گوے  
 زار بوزتم غم خوار میانے شیخ عبدالقادر میانے  
 ہول چھ گومت تقدیر میونوی سیود ژہ کر تم چھوہ پیر میونوی  
 گاش سورم بو آس آشہ چانے شیخ عبدالقادر میانے  
 آسہ ڈیکس یس داغ غلام پیر میانو دیا غیرتس پام  
 قطب عالم ذمہ دار میانے شیخ عبدالقادر میانے  
 چانہ نظرے زندہ جانور گے عارف معرفتس واصل گے  
 شاہ جیلان ارشاد چانے شیخ عبدالقادر میانے



عمر سارے منتظر روز یوس پیر داتم توقع میہ اوس  
 خاص الخاص مہمان میانے شیخ عبدالقادر میانے  
 پیر جرم و عصیان کرم وعدہ کری کری میہ وعدہ پھڑم  
 رجبہ چھوی زیر دامن چانے شیخ عبدالقادر میانے

### جناب زہرا رضی اللہ عنہا

کرم کا مخزن سخا کا مرکز عطا سراپا جناب زہرا  
 نبی کی صورت نبی کی سیرت نبی کا نقشہ جناب زہرا  
 رسول اعظم کی پیاری دختر شہید اعظم کی پاک مادر  
 جناب شیر خدا کی بانو جناں کی ملکہ جناب زہرا  
 سراپا رحمت، سراپا راحت، سراپا عفت، سراپا عصمت  
 رسول اکرم کے دل کی ٹھنڈک، بتول و عذرا جناب زہرا  
 ہے غیر ممکن کہ اُس کے در سے کوئی سوالی بھی آئے خالی  
 قسیم جنت، قسیم کوثر، قسیم دُنیا جناب زہرا  
 تمام حوریں کنیزیں اُن کی غلام اُن کے سبھی فرشتے  
 مگر چلاتی ہیں خود ہی چلکی کرم کا دریا جناب زہرا  
 فدا ہے صائم غلام اُن پر دُرود اُن پر سلام اُن پر  
 ہیں میرا دونوں جہاں میں واللہ فقط سہارا جناب زہرا



## نعت شریف

از: صبی

از چھ لالہ سونوی عید میلاد ہاؤ ہوں  
 نازنیں مہ جینس سینہ دود مت ہاؤ ہوں  
 چار پالگہ کتھ کرنے زاو یلہ شاہ عرب  
 دتھ ستارہ تس سلا مے اسہ تہ زو دتھراؤ ہوں  
 نیرہ از سردار امت پانہ خبرے امتس  
 جایہ جائے چھس انتظارس داد دکی ہاؤ ہوں  
 عرض کر ہوں سرورا دین پرورا اُس پیہ پتھر  
 بار غم تے نارِ غربت تس گلاس ہاؤ ہوں  
 دکہ لوگت بے وسیلن نالہ دیوان کریئے  
 دکہ لد دکی کبابہ پیش خدمت تھاؤ ہوں  
 میون زو، جان، مال و دولت شر تہ باڑ بنے فدا  
 دل قرارس غم گسارس چھو کہ اندرم ہاؤ ہوں  
 ارول ہند پٹھ سپدوم پارہ پارہ پریڈ پریڈ  
 تا حیات و تا قیامت انتظارس روز ہوں  
 از عرب تشریف انہ نا چارہ کرہ نا کاٹرن  
 پانہ پیہ ناسام ہیہ نا چشم دیدہ چھاؤ ہوں  
 چھوی یتیمن دل رچھانی بوچھ ہتہ نی کھیوان خوراک



فاقہ فقرہ چآن بوچھ ہیت      ون دیوان کوت لارہ ہوس  
 چشم ما زاغ مژ راؤ تھی      بود نظر کرہ کیا چھ غم  
 بود جبینس چین آ سکھ      آہ مظلوم باؤ ہوس  
 لاج رچھتم دین پرورا      اسی حض پیمت چھی پتھر  
 تو بہ سوا کس واتہ دادس      داد دکی باؤ ہوس  
 یا رسول نازنین دکہ زد      آیہ اسی کس و نو  
 ہیمو اسماعیل پان پنہ نوی      اسہ تہ لره از ساؤ ہوس  
 تس شہنشاہس کرکھنا      عرض میانی ڈیڈہ تل  
 چھس صبی چونوی گدا      اکھ صدا از بوز توس

### ساقی چھہ شاہ حیدر رضی اللہ عنہ

ساقی چھہ شاہ حیدر رضی اللہ عنہ      گر یاد علی رضی اللہ عنہ  
 فرزند حضرت سرور مصلی اللہ علیہ وسلم      گر یاد علی رضی اللہ عنہ  
 کعبس طواف گران      زامت چھہ لبیک پران  
 درامت از حق گوہر      گر یاد علی رضی اللہ عنہ  
 اسم اعظم چھہ علی رضی اللہ عنہ      جسم اکرم چھہ علی رضی اللہ عنہ  
 قسم خدا سہ انور      گر یاد علی رضی اللہ عنہ  
 شاہ ولایت علی رضی اللہ عنہ      راہ ہدایت علی رضی اللہ عنہ  
 مالک حوض کوثر      گر یاد علی رضی اللہ عنہ



نور نبی صلی اللہ علیہ وسلم	چھہ علی رضی اللہ عنہ	سیر ربی	چھہ علی رضی اللہ عنہ
پیر عالم	راہبر	گر یاد	علی رضی اللہ عنہ
علی رضی اللہ عنہ	زائن	علی رضی اللہ عنہ	چھہ شاہ والا
ولین ہندے	افسر	گر یاد	علی رضی اللہ عنہ
پیر شریعت	چھہ علی رضی اللہ عنہ	سیر طریقت	چھہ علی رضی اللہ عنہ
درّ حقیقت	تاج سر	کر یاد	علی رضی اللہ عنہ
سے معرفتک	ساقی	تا روز	جزا باقی
چھس جامِ عرفان	دربر	کر یاد	علی رضی اللہ عنہ
لوائے حمد	در دست	ذاتن حوالہ	کورس
برونٹھ برونٹھ آسہ	در محشر	گر یاد	علی رضی اللہ عنہ
حسن رضی اللہ عنہ	حسین رضی اللہ عنہ	امتس تے	چھہ کافی
معافی دن	پیش داور	کر یاد	علی رضی اللہ عنہ
غل غل	حضرت جبار	بلبل	سیر اسرار
دل دل	سوار اکبر	گر یاد	علی رضی اللہ عنہ
سے سیر گنجک	ابواب	ملک یقینک	آفتاب
ہر کس پیٹھ دیت نس	ظفر	کر یاد	علی رضی اللہ عنہ
رویش خورشید	ولقاء	خویش	علی رضی اللہ عنہ
بویش مُشک	ادفر	گر یاد	علی رضی اللہ عنہ
صبر و صدق و توکل		عامل	کامل مکمل



دَرِ رَاہِ رِضَا دِتکِ سَرِ گَرِ یَا دِ عَلٰی رَضِیَہُ عَلٰی رَضِیَہُ  
 قُرَیْشِ قَبیلَہِ بَہترِ ہاشمی تھہ منزِ افسرِ  
 مالکِ گلِ دفترِ گَرِ یَا دِ عَلٰی رَضِیَہُ عَلٰی رَضِیَہُ  
 خلیلِ سندیِ اولادِ چھی ہاشمینِ اجدادِ  
 جلیلِ ذاتِ اکبرِ گَرِ یَا دِ عَلٰی رَضِیَہُ عَلٰی رَضِیَہُ  
 فقیرِ مہرکِ چھہ ازِ عَلٰی رَضِیَہُ اُمّتِ چھہ ازِ رَاہِ وَلِی  
 در اُمّتِ نونِ سَے جوہرِ گَرِ یَا دِ عَلٰی رَضِیَہُ عَلٰی رَضِیَہُ  
 ساقیِ چھہ شاہِ حیدرِ رَضِیَہُ گَرِ یَا دِ عَلٰی رَضِیَہُ عَلٰی رَضِیَہُ

Mohammad Asif Malik

آپ کی امداد کا مستحق

مرکزی ادارہ صوت الاولیاء

باغ نوگام، اسلام آباد، کشمیر



## شانِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

اُونچے اُونچوں کے سروں سے قدّم اعلیٰ تیرا  
اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلو تیرا  
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں گُلتا تیرا  
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا  
جس نے دیکھا مری جاں جلوۂ زیبا تیرا  
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا  
آنکھیں اے ابر کرم تکتی ہیں رستا تیرا  
آ برس جا کہ نہا دھولے یہ پیاسا تیرا  
کہ یہاں مرنے پہ ٹپھرا ہے نظارہ تیرا  
میری گردن میں بھی ہے دُور کا دُورا تیرا  
خُشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا  
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہوں پہرا تیرا  
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بروا تیرا  
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریم تیرا  
کہ وہی نا، وہ رضا بندہ رُسا تیرا  
سید جید ہر دہر ہے مولیٰ تیرا  
چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرا تیرا

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا  
سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا  
کیا دے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا  
قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے  
مصطفیٰ کے تن بے سایہ کا سایہ دیکھا  
حُسنِ نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں  
عرضِ احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر  
موتِ نزدیک گناہوں کی تہیں میل کے خول  
جان تو جاتے ہی جائے گی قیامت یہ ہے  
تجھ سے دردِ سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت  
اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے  
میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد  
تیری عزّت کے ثار اے مرے غیرت والے  
بد سہی، چور سہی، مجرم و ناکارہ سہی  
مجھ کو رُسا بھی اگر کوئی کہے گا تو یوں ہی  
ہیں رضا یوں نہ بلک تو نہیں جید تو نہ ہو  
خُر آقا میں رضا اور بھی اک نظمِ رفیع



**Maktabah Soutul Auliya**

Baghe Naugam, Islamabad, Kashmir